www.neweramagazine.com

ہے تو ہمسفر

از زمر علی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
New Era Magazine

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہے توہمسفر

از زمر علی

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

یار ویسے آج تو مزا ہی آگیا آج بھی سر نہیں آئے میرے دل سے تو دعائیں نکل رہی ہیں سے کیلی ئے۔۔۔

کلاس کینسل ہونے کی وجہ سے حیا اور عنیزہ کینٹین میں آئے تو عنیزہ خوشی سے شروع ہوگئ

اچھا وہ سب تو چھوڑو یہ زویا کہاں ہے چپس کہ ساتھ انصاف کرتے ہوئے حیا بولی

ہاں اور سوہا بھی پتا نہیں کہاں ہے۔۔۔عنیزہ بھی بولی

لو وہ آگئ سوہا۔۔سامنے سے آتی سوہا پہ نظر پڑی جو بھاگتی ہوئ آرہی تھی

اس کہ پیچھے کوئ پڑ گیا ہے جو بھاگ رہی ہے ہاہاہا۔عنیزہ کہتی ہوئ ہنسنے لگی

یار جلدی چلو وہ وہاں۔۔۔سوہا ان کہ پاس آ کہ ہانپتی ہوئ بولی

پہلے سانس تو لے لو کہاں جانا ہے۔۔۔حیا سوہا کو پانی کی بوتل دیتے ہوئے بولی

ارے یار سانس لینے کا ٹائم نہیں ہے۔۔

کیوں کس کی موت آئ ہے۔۔عنیزہ نے کہا تو وہ سب ہنسنے لگی

حیا میڈم آپ کی ہی موت آئ ہے جو آپ اتنے مزے سے چپس کھا رہی ہیں نہ وہاں زویا کسی سے لڑ رہی ہے اور سر منتقر کو پتا چلا تو خیر نہیں ہماری انھوں نے تمھیں وارن کیا تھا کہ اب نہ شکایت آے زویا کی۔۔۔عنیزہ سکون

سے بیٹھتے ہوئے بولی جس پہ عنیزہ نے قہقہہ لگایا

ئے پوچھااب کس سے لڑرہی ہے حیا نے اٹھتے ہو

سیکنڈ ایئر والوں سے ہاہاہا یار آج بےچاروں کا سیکنڈ ایئر کا فرسٹ ڈے ہے۔۔۔

اف یہ لڑکی۔۔۔عنیزہ چل یار۔۔

حیا اس کو اٹھاتے ہوئے کہنے لگی۔۔

نہ بابا تم جاؤ۔۔حیا کہ ہاتھ سے چپس چھینتے ہوئے اس نے صاف انکار کردیا دفعہ ہو۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سیڑھیوں پہ ہے زویا۔۔۔

سوہا نے بتانا فرض سمجھا۔۔

جاہل کس کو کہا تم نے جاہل ہوگا تمہارا پورا خاندان زویا چیختی ہوئی بولی

آس پاس کافی اسٹوڈنٹس جمع ہو چکے تھے حیا جب وہاں پہنچی تو ان دونوں کا حال دیکھ کہ حیران رہ گئی

دونوں کی حالت سے صاف پتا چل رہا تھا اچھی خاصی ہاتھا پائی ہوچکی تھی

دونوں کہ بال اجڑا چمن بنے ہوئے تھے جبکہ چہروں پہ ناخنوں کہ جابجا نشان موجود تھے

زویا سٹاپ اٹ چلو یہاں سے۔۔۔حیا اس کو روکتی ہوئی بولی

اس نے جاہل کیسے بولا مجھے میں اس کو چھوڑوں گی نہیں

منہ سے بولا ثناء نے۔۔۔ثناء کہ ساتھ جو لڑکی تھی وہ بات کو طول دی ئے جارہی تھی

تم بکواس بند کرو اپنی زویا اس پہ بھی چیخی

زویا یار اسٹاپ اٹ پلیز چلو۔۔۔حیا اس کا ہاتھ پکڑتی ہوئی بولی

ہاں جاؤ جاؤ تمہاری پالتو آئی ہے تمہیں بچانے۔۔۔ثناء اپنے بال درست کرتی ہوئی بولی

احد اور حمدان جو ثناء کہ پاس ہی آرہے تھے اس کا کہا ہوا جملہ سن کہ احد نے فورا ثناء کو روکا

مائنڈ یور لینگویج مس ثناء۔۔۔

حیا اس کو سخت نظروں سے گھورتی ہوئی بولی

ثناء چلو یہاں سے احد نے اس کا بازو پکڑا

ہاں جاؤ تمہارا پالتو بھی آگیا زویا بھی کیسے کسی کی رکھ سکتی تھی

زویا چلو سر منتقر آگ ئے نہ اگر

ارے ان کہ باپ کا کالج ہے کیا۔۔زویا بولی

مس بہن جی آئندہ میرے سامنے مت آنا۔۔ثناء نے اس کی شلوار قمیض کو دیکھ کہ کہا

ثناء بس چپ اب۔۔۔حمدان نے اس کو جھڑکا

ہاں مس غریب تم بھی خیال کرنا ویسے میرے پاس کپڑے ہیں چاہیۓ تو بتانا ایسے پھٹے ہوئے تو نہیں پہننے پڑیں گے نہ اس کی جینس پہ چوٹ کی جو گھٹنوں سے کٹی ہوئی تھی آجکل کہ فیشن کہ مطابق زویا ہنستے ہوئے بولی

جس پہ حیا نے بمشکل اپنی ہنسی کا گلا گھونٹا

اور ثناء کہ تو مانو تن بدن میں آگ لگ گئ

مگر اس کہ کچھ کہنے سے پہلے ہی حمدان اسے گھسیٹتے ہوئے لے گیا

دیھان سے رہنا اتنی چھوٹی سی ہو کوئ بچہ سمجھ کہ لے نہ جائے تمہیں۔۔۔

زویا زور سے بولتی ہوئ قہقہہ لگا گئ

آگے جانے کی وجہ سے ثناء نے تو نہ سنہ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں البتہ زویا کی بات سن کہ جہاں حیا بھی ہنس پڑی

وہیں احد کا قہقہہ بھی بے ساختہ تھا

وہ لوگ کینٹین پہنچی تو عنیزہ اور سوہا کو اپنا منتظر پایا

کہاں رہ گئے تھے تم لوگ اور زویا منہ پہ نشان بھی پڑوالیا تم نے عنیزہ نے پوچھا

اس کی حرکتیں جو ختم نہیں ہوتی۔۔حیا غصے سے بولی

ہوا کیا تھا۔۔۔عنیزہ نے پوچھا

اور پھر اپنا حلیہ درست کرتے ہوئے زویا نے پوری کہانی سنائی

بس ٹکرانے سے جاہل بولنے پہ تم اتنا لڑی ہو اس سے۔۔۔سوہا حیرانگی سے ہنستے ہوئے بولی

یہ کم نہیں ہے اس کی ہمت کیسے ہوئی... زویا نے کہا

اس کے جاہل بولنے سے تم جاہل ہو تو نہیں جاتی نہ مگر جاہل بن کے دیکھا دیا تم نے اسے

حیا نے ڈانٹا

what ever...

زویا نے کندھے اچکائے

اور وہ سب ہنسنے لگی۔۔۔۔

ویسے یار اس بیچاری کا حال دیکھنے والا تھا۔حیا ہنستے ہوئے بولی

ہاہاہا اس نے وہ قد والی بات شاید سنی نہیں تھی ورنہ اور مزا آجاتا۔۔زویا بے کہا تو وہ سب ہنسنے لگیں

یار میں نے سنا ہے آج کی بریکنگ نیوز مس زویا ہیں۔۔۔حمزہ اور ہادی آئے تو حمزہ حیا کہ برابر میں بیٹھتے ہوئے حیا سے بولا

جس پہ وہ سب ایک بار پھر ہنسی تھیں

بتاؤ گے بھی ہوا کیا ہے۔۔۔ہادی نے پوچھا

تو ایک بار پھر زویا نے ساری کہانی سنائ

ہاہاہا حیا چل کچھ کھانے کیلیے لے کہ آئیں یار بھوک لگ رہی ہے اب۔۔۔عنیزہ بیگ اٹھاتے ہوئے بولی تو حیا بھی اٹھ کھڑی ہوئ

ہاں میں بھی آرہی ہوں۔۔۔زویا بھی جلدی سے ان کہ پیچھے بھاگی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ لوگ کاؤنٹر پہ پہنچی تو باتیں کرتے کرتے زویا ایک دم ہنسنے لگی حیا اور عنیزہ نے اس کی نظروں کا تعاقب میں دیکھا تو سامنے سے ثناء احد اور حمدان بھی اسی طرف آرہے تھے

ثناء نے ان لوگوں کو دیکھا تو نخوت سے منہ پھیر گئ

احد نے حمدان کو دیکھا تو دونوں زیر لب مسکرادیۓ

ویسے یار مجھے ایک گانا سونگ یاد آرھا ہے۔۔حیا نے ثناء کو سنانے کیلیۓ تیز آواز سے کہا

سنایۓ سنایۓ۔۔۔عنیزہ بھی بولی

ایسا دیکھا نہیں خوف صورت کوئ۔۔۔حیا مزے سے گنگناتی ہوئ بولی تو وہ دونوں قہقہہ لگا کہ ہنس دیں

اس کہ آگے کی لائن ایسے ہوسکتی ہے تو بھی دیکھے اگر تو کہے ہم نشین توبہ توبہ

زویا کہتی ہوئ ثناء کہ پاس سے گزر گئ

اور احد نے بمشکل اپنی ہنسی روکی

مجھے لگ رہا ہے یہ سال بہت مزے کا گزرنے والا ہے۔۔۔حمدان ان لوگوں پہ

اشارہ کرتے ہوئے کہا تو وہ اور احد ہاتھ پہ ہاتھ مار کہ ہنس دی ئے

تو ثناء طنزیہ مسکرائ

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

حیا اور زویا کو سر منتظر بلا رہے ہیں۔۔پیوٗن کہہ کہ چلا گیا

تو وہ سب ایک دوسرے کو دیکھنے لگے

جاؤ جاؤ جج کہ پاس پیشی آئ ہے۔۔۔ہادی نے ہنس کہ کہا

چلو۔۔۔حیا اور زویا چلدیں

حایو پلیز اس بار بچالے پلیز۔۔۔زویا اس کا ہاتھ پکڑتی ہوئ بولی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دیکھتے ہیں حیا کہہ کہ سر کہ آفس کا گیٹ ناک کیا

یس کم ان کی آواز پہ دونوں اندر گئ تو ثناء احد اور حمدان بھی وہیں موجود تھے

یہ ۳ ایڈیٹس بھی یہیں ہیں مر گ ئے۔۔۔۔زویا نے حیا کہ کان میں سرگوشی کی تو حیا نے اس کو آنکھیں دکھا کہ چپ رہنے کا اشارہ کیا۔۔۔

جی تو مس زویا اور مس ثناء آپ دونوں بتانا پسند کریں گی کہ ایسا کیا ہوا کہ آپ دونوں نے اتنا اچھا لاہحہ عمل اپنایا۔۔۔سر منتظر نے کہا

سر میں اس سے غلطی سے ٹکرائ تھی اورمیں نے اس کو سوری کہا بھی مگر یہ

اپنی اوقات دکھانا شروع ہوگئ تھی۔۔۔زویا جلدی میں کہہ گئ پھر سر کی غصے بھری نظریں خود پہ محسوس کی تو سر جھکا گئ

سر اس نے میرے خاندان کو جاہل کہا۔۔۔ثناء نے کہا

اس سے پہلے تم نے مجھے جاہل کہا تھا۔۔۔زویا بھی بولی

حیا یہ سب کیا ہے۔۔۔سر نے حیا کو مخاطب کیا

سر صرف زویا کی نہیں ثناء کی بھی غلطی تھی اور میں تب وہاں نہیں تھی۔۔حیا نے کہا

اچھا اور یہ لوگ میرا مزاق اڑانے کیلیۓ گانے گارہی تھی مجھے دیکھ کہ سر اس کا کیا۔۔ثناء بولی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

yeah haya

یہ سب کیا تھا مجھے آپ سے یہ امید نہی تھی۔۔

ہم تم پہ گانے گائیں گے اب اتنا بھی ٹیسٹ خراب نہیں تمہیں کوئ غلط فہمی ہوئ ہے سر ہم

عنیزہ کہ ساتھ مزاق کررہے تھے۔۔۔حیا ثناء سے کہہ کہ سر سے مخاطب ہوئ اس دوران بار بار اس نے خود پہ کسی کی نظریں محسوس کی تھیں

اوکے سر میں سوری کرتی ہوں۔۔۔ثناء بات ختم کرنے کیلیۓ بولی

اینڈ یو مس زویا۔۔۔

اوکے سر میں نے ایکسپٹ کرلی۔۔۔زویا کندھے اچکا کہ بولی جیسے بہت بڑا احسان کیا ہو۔۔

اوہووو بہت شکریہ آپ نے تو میری ذات پہ بہت بڑا احسان کردیا ہے۔۔۔سر غصے سے بولے

اور حیا کا دل کیا سر پیٹ دے اپنا نہیں زویا کا

سوری کہو تم بھی۔۔۔حیا نے سرگوشی کی

اوکے سوری۔۔۔

اب میں کچھ نہ سنوں آپ لوگ یہاں پڑھنے آئے ہیں لڑنے نہیں اب آپ لوگ جاسکتے ہیں۔سر نے کہا۔۔

افف یار بچ گئے چل کلاس میں چلیں۔۔۔حیا کہتی ہوئی کلاس کی جانب بڑھ گئی

کلاس میں 20 منٹ ہیں ابھی اچھا چلو۔۔زویا بھی کہتی آگے بڑھ گئی

دونوں کلاس کی طرف گئی تو راستے میں ہادی اور عنیزہ بھی مل گئے

وہ لو برڈز کہاں ہیں۔۔۔حیا نے پوچھا

کلاس میں۔۔۔ہادی نے کہا

وہ لوگ کلاس میں پہنچے تو سامنے منظر کچھ یوں تھا کہ حمزہ نے سوہا کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا ان لوگوں کو دیکھ کہ فورا اس کا ہاتھ چھوڑ کہ پیچھے ہوا

اوپس ہم نے کچھ نہیں دیکھا۔۔۔ہادی اور زویا ساتھ بولے

نہیں نہیں دیکھا سب دیکھا میں نے تو۔۔۔حیا نے کہا تو وہ سب ہنس دی ئے

ویسے یار یہ حمزہ اور سوہا کہیں بھی شروع ہوجاتے ہیں۔۔۔زویا اور حیا کلاس کہ بعد سیڑھیاں اتر رہی تھیں جب زویا سے حیا نے کہا

ہاہاہا یار انکی منگنی ہونے والی ہے ویسے

یہی حال رہا تو مجھے لگ رہا ہے نکاح کروانا پڑجائے گا۔۔۔زویا نے کہا تو دونوں ہنس پڑی

یار یہ بندہ مسکراتے ہوئے کیا غضب ڈھاتا ہے نہ۔۔۔زویا شرارت سے بولی

تو حیا نے اسکی نظروں کہ تعاقب میں دیکھا تو سامنے احد اور حمدان نظر آئے جو کسی بات پہ ہنس رہے تھے

ہاہاہا شرم کرو۔۔۔حیا نے کہا

لے اس میں شرم کیسی میں بندے کی تعریف کررہی ہوں۔۔زویا نے ایک آنکھ دبا کر کہا تو حیا سر نفی میں ہلاتی ہنس پڑی اور بول

آپ کا کچھ کرنا پڑیگا میڈم بہت پر نکل رہے ہیں آپکے۔۔۔

ایک کام کرو تھوڑی سی منگنی کرواد و۔۔۔زویا سنجیدگی سے کہتی آخر میں ہنسی

اور یہ تھوڑی سی منگنی کیسے ہوتی ہے۔۔حیا نے زویا کا ہاتھ پکڑتے ہوئے پوچھا

ارے یار لڑکی میری رسم کردو پھر جب لڑکا ملے گا اس کی کردینا۔۔۔

سیریئسلی یو آر ایمپوسیبل زویا۔۔۔۔

مممی۔۔۔ابھی دونوں باتیں کررہی تھیں کہ زویا زور سے چیخی

کیا ہوگیا۔۔۔حیا پریشان ہوئی ایک دم

بب۔۔بلی بلی۔۔زویا بلی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی

زویا وہ بلی ہے شیر نہیں۔۔۔حیا نے اسے سمجھانا چاہا

نہیں بلکل نہیں تم اسے یہاں سے ہٹاؤگی نہیں تو میں نہیں جارہی

فائن کھڑی رہو تم یہیں پہ ہی۔۔۔

حایو تم ایسا کروگی اب میرے ساتھ

حیا کہہ کہ جانے لگی تو زویا نے اسے روکا

ویسے حمدان مجھے پتا نہیں تھا کہ لوگ ایک بلی سے ڈر جائینگے

پاس سے گزرتے احد نے قہقہہ لگا کہ کہا جو بظاہر تو حمدان کو کہا تھا مگر سنایا زویا کو تھا جو وہ سب سمجھ گۓ تھے

اور حیا اپنی مسکراہٹ روکنے کیلیۓ رخ بدل گئ تھی

یہ مسکراتے ہوۓ کتنی اچھی لگتی ہے ہنستی ہے تو اس کی آنکھیں بھی ہنستی ہیں۔۔حمدان نے سوچا اس کہ دل نے ایک بیٹ مس کی مگر اس نے سر جھٹک دیا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور وہ دونوں آگے بڑھ گۓ

کمینا سخت زہر لگ رہا یہ مجھے۔۔۔زویا غصے سے بولی

اچھاااا مگر ابھی کچھ دیر پہلے اس کی مسکراہٹ تمہیں اچھی لگ رہی تھی۔۔۔حیا نے اسے یاد دلایا

اوہو تم لوگ یہاں ہو سر منتظر نے سب کو آڈیٹوریم میں بلایا ہے

ابھی زویا کچھ بولنے ہی لگی تھی کہ عنیزہ وہاں آدھمکی

یار یہ سر مانچسٹر کو سکون نہیں ہے۔۔۔حیا منہ بنا کہ بولی

ہاہاہا ویسے یار اتنا مشکل نام بھی نہی ہے جو تم نے یہ نام رکھا ہوا ہے۔۔۔عنیزہ نے کہا

تو وہ لوگ ہنس دیں۔۔۔۔۔

ویلکم ٹو آل نیوٰ اسٹوڈنٹس جیسا کہ آپ سب سیکنڈ ایئر کہ اسٹوڈنٹس جانتے ہیں کہ پچھلے سال آپ لوگوں نے اپنے سینیئرز کہ ساتھ کام کیا تھا

ویسے ہی اس سال آپ اپنے جونیئرز کہ ساتھ ایک ٹاپک پہ کام کریں گے

اور فرسٹ ایئر والوں کو میں بتاتا چلوں کہ یہ پروجیکٹ آپ لوگوں کو بہت سیریسلی لینا ہے

فائنل ایئر میں آپ لوگوں کی کامیابی میں یہ ساتھ دے گا

اور اس میں کوئ میں تم نہیں ہوگا آپ لوگ ٹیم بن کہ کام کریں گے

اور ہر گروپ میں چھ لوگ ہوں گے

جس میں تین فرسٹ ایئر کہ اسٹوڈنٹس ہونگے اور تین سیکنڈ ایئر کہ

اور گروپ لسٹ باہر نوٹس بورڈ پہ لگ چکی ہیں

ہر گروپ دو ٹاپک پہ کام کرے گا

اور ہر گروپ ممبر اپنی الگ فائل بنائے گا

اور اس پروجیکٹ کا ٹائم پیریڈ ایک مہینہ ہے

All Clear?

اپنی بات ختم کر کہ سر نے پوچھا

یس سر۔۔۔سب نے جواب دیا

یار پتا نہیں کس کہ ساتھ کام کرنا پڑے گا۔۔۔سوہا بولی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چلو دیکھیں چل کہ۔۔۔حیا نے کہا

وہ سب نوٹس بورڈ کہ پاس پہنچے تو سب نے الگ الگ لسٹ دیکھنا شروع کی

impossible..

زویا چیخنے کہ سے انداز میں بولی

تو حیا اور عنیزہ نے اسکی لسٹ دیکھی اور دونوں کا قہقہہ بے ساختہ تھا

ایک تو ان کہ گروپ ممبر حمدان احد اور ثناء تھے

جبکہ اپنی کلاس سے زویا حیا اور حمزہ تھے

اتنی دیر میں وہ تینوں بھی ادھر ہی آگئے تھے

اور ٹاپک دیکھ کہ تو حیا اور زویا دونوں حیران ہوئیں تھیں بلکہ یہ کہنا سہی ہوگا کہ زویا غش کھا کہ گرنے والی ہوگئ تھی

ایک ٹاپک انکا مارکیٹنگ پہ تھا جو حیا کیلیۓ پریشان کن تھا کیونکہ وہ میڈیکل کی اسٹوڈنٹ تھی

اور دوسرا ٹاپک زوو تھا

اور زویا جانوروں سے حد سے زیادہ ڈرتی ہے

وہی دوسری طرف ہادی سوہا اور عنیزہ ایک گروپ میں تھے

ان کہ ٹاپک ایک تو پلے لینڈ تھا جبکہ دوسرا بینکنگ پہ تھا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں مر گئ۔۔۔زویا بولی

zoo

حیا نے زویا کو دیکھ کہ کہا

zoo

اور احد قہقہہ لگا کہ زویا سے بولا

کافی مزا آئے گا اس پروجیکٹ میں مس ڈرپوک۔۔۔

حایو یار سر سے بات کرتے ہیں ہم بینکنگ لے لیتے ہیں۔۔۔زویا چہرے پہ حد

درجہ معصومیت طاری کر کہ بولی

پاگل ہو کیا یہاں مارکیٹنگ کا الف بھی نہیں آتا اور تمہیں بینکنگ کی پڑی ہے۔۔۔حیا چڑ کہ بولی

ہاں تو جانوروں میں رہنے والوں کو کیا پتا مارکیٹنگ کا۔۔۔ثناء نے استہزایہ ہنستے ہوئے کہا

ثناء۔۔۔حمدان نے اسے ٹوکا

ارے میں تو بس یہ کہہ رہی تھی کہ یہ لوگ جانوروں کا ہی علاج کر سکتے ہیں۔۔۔

مجھے جانوروں کہ ساتھ ساتھ انسانوں کہ دماغ کا علاج بھی بہت اچھی طرح آتا ہے مس ثناء اس بات کا اندازہ تمہیں کچھ دنوں میں ہوجائے گا۔۔۔حیا نے اسے دوٹوک جواب دیا

اوکے اوکے سو کل سے پروجیکٹ اسٹارٹ کرتے ہیں۔۔۔حمدان نے بات ختم کی

چلیں حیا حمزہ اورزویا سے بولی

ہمم چلو۔۔۔

امی کہاں ہیں۔۔۔حیا اور حمزہ گھر میں داخل ہوئے تو حیا چیختے ہوئے صوفے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پہ ڈھے گئ

لڑکی ذرا سانس تو لے لو۔۔۔حمزہ اس کو کشن مارتا ہوا بولا جسے اس نے کیچ کرلیا اور سر کہ نیچے رکھتے ہوئے بولی۔۔۔ تھینکس

آگئے تم لوگ حیا یہ کیا ہے سامان سمیٹو اپنا آتے ہی پھیلاوا ڈال دیا کرو تم بس۔۔فاطمہ کچن سے نکلیں تو پھیلی ہوئ چیزیں دیکھ کہ بولیں

پہلے کھانا بس اور کچھ نہیں۔۔وہ ڈھٹائ سے بولی

چاچی یہ اتنی بھوکی کیوں ہے کالج میں بھی اتنا کھاتی ہے۔۔حمزہ اسے تپانے کیلیے بولا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اےےےے تم میرے کھانے پہ نظر رکھتے ہو اور وہ جو تمہارے والی ہر وقت چرتی رہتی ہے اس کا کیا۔۔۔وہ اپنی ہی دھن میں بولے جارہی تھی جب احساس ہوا کہ امی کہ سامنے کچھ زیادہ ہی بول گئ ہے اور حمزہ اسے گھور رہا ہے تو فورا اٹھی

میں چینج کر کہ آئ۔۔۔کہتی کمرے کی جانب دوڑ لگا دی

کمرے میں آکہ کافی دیر تو وہ خود سے ہی باتیں کرتی خود کو محتاط رہنے کا درس دیتی رہی جانتی تھی حمزہ بدلہ لے کہ چھوڑے گا وہ دونوں بچپن سے ہی ایسے تھے حمزہ حیا کا چچازاد تھا پھر کم عمری میں ہی اس کہ والدین کا ایک کار

ایکسیڈنٹ میں انتقال ہوگیا تو وہ ان لوگوں کہ ساتھ ہی رہا دونوں ایک دوسرے کیلی ۓ کھلی کتاب تھے کزنز جیسی کوئ فارمیلیٹی نہ تھی وہ لوگ رات گۓ دیر تک ایک دوسرے کہ کمرے میں بیٹھے باتیں کرتے تھے بغیر اجازت ایک دوسرے کا فون یوز کر لیتے تھے وہی دوسری طرف سلمان اور فاطمہ (حیا کہ والدین) نے اسے اپنا بیٹا سمجھا تھا تو اس نے بھی بیٹا بن کہ دکھایا تھا

حیا جاؤ حمزہ کو بلا لاؤ کھانا تیار ہے۔۔۔فاطمہ نے حیا کو آتے دیکھا تو اسے کہا

جی امی۔۔۔

وہ کمرے میں گئ تو حمزہ سامنے ڈریسنگ کہ سامنے کھڑا ہیئر برش کررہا تھا جب وہ اس کہ بیڈ پہ جا کہ کہتی ہوئ بیٹھی۔۔۔جلدی کرلو اب مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے

اففففف صدیوں کی بھوکی عورت۔۔۔حمزہ شرارت سے بولا

وہ کندھے اچکاتی اس کا موبائل لیۓ بیٹھ گئ۔۔۔باتیں نہی بناؤ جلدی جلدی کرووووو

موبائل آن کیا تو لاک اسکرین پہ اسکی اور حمزہ کی پک تھی پاسورڈ ڈالا تو مینیو پہ حمزہ اور سوہا کی پک تھی ان کی پک دیکھ کہ شرارت سے گانے کی لائنز دھرائ

میں اگر کہوں یہ دلکشی

ہے نہیں کہیں

نہ ہوگی کبھی

تعریف یہ بھی تو سچ ہے کچھ بھی نہیں

اور آخر میں دونوں ہنس دی ئے

ویسے حیا میں کیا سوچ رہا تھا۔۔۔

ارے واہ تمہیں یہ کام بھی آتا ہے۔۔۔ابھی وہ بول ہی رہا تھا جب وہ بیچ میں بول پڑی تھی

شٹ اپ میں سوچ رہا تھا اب منگنی ہوجانی چاہی ئے کیا خیال ہے۔۔۔وہ بولتا سامنے کاؤچ پہ جا کہ بیٹھ گیا

ویسے میرا خیال ہے کہ ڈائریکٹ نکاح کرلو۔۔وہ سنجیدگی سے مسکراہٹ دباتے ہوئے بولی

کیوں بھئی۔۔۔وہ حیرت سے بولا

لے بھئی آفیشلی سرٹیفیکیٹ مل جائے گا اور نہ سب سے چھپنا پڑے گا۔۔۔وہ ایک آنکھ دبا کہ ہنستے ہوئے بولی

بدتمیز انسان۔۔۔اس کی بات کا مفہوم سمجھتے وہ اس کہ پیچھے بھاگا تھا جبکہ حیا نے دوڑ لگادی

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

کیا ہورہا ہے۔۔۔زویا اور حیا فون پہ باتیں کررہی تھیں جب حیا نے اس سے پوچھا

کیا ہونا ہے فارغ ہوں اکیلی بیٹھی ہوئی ہوں یار۔۔۔زویا نے جواب دیا

کیوں باقی سب کہاں ہیں۔۔۔حیا نے پوچھا

ہمیشہ کی طرح آپی اپنے دوستوں کہ ساتھ ہوگی اور مام ڈیڈ کسی پارٹی میں ہونگے۔۔۔اس نے دکھ سے جواب دیا

اس ٹائم۔۔۔حیا نے گھڑی پہ نظر کی جو اب 1:30 بجا رہی تھی

ہاہاہا ان لوگوں کی تو رات شروع ہوئی ہے ابھی کبھی میری فکر کی ہو تو بات ہے نہ تو،تو سب جانتی ہے یار چھوڑ

ہمم چل چھوڑ۔۔۔حیا بھی چپ کر گئی

حیا تجھے وہ لڑکی یاد ہے جو ہمارے ساتھ بچپن میں کھیلتی تھی علینہ۔۔۔زویا مزے سے بیڈ پہ بیٹھتے ہوئے بولی

کون۔۔۔اچھا وہ جسے ہم حمزہ کہ نام سے چڑاتے تھے علینہ۔۔۔حیا نے یاد کرتے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہوئے کہا

ہاہاہا ہاں وہی۔۔۔وہ ہنسی

بیچاری کتنا رلایا ہے ہم نے اسے۔۔۔حیا نے بھی ہنستے ہوئے کہا

تمہیں آج کیسے یاد آگئ وہ۔۔حیا نے پوچھا

ایسے ہی بچپن کتنا اچھا تھا یار سب کچھ ٹھیک تھا کوئ مسئلہ نہیں تھا حیا تیرے پاپا بھی تو بزنس کرتے ہیں ایک ٹائم پہ تیری امی بھی ورکنگ وومین رہ چکی ہیں مگر انہوں نے کبھی تجھے اکیلا نہیں چھوڑا بلکہ انہوں نے تو حمزہ کو بھی پالا۔۔۔اور تجھے تو پتا ہے نہ سب بچپن سے ایسی زندگی ہے۔۔۔۔حیا چپ چاپ اس کی سن رہی تھی جانتی تھی وہ ہمیشہ یہی بات کرتی تھی

اچھا چل چھوڑ کل تم میرے ساتھ رکوگی۔۔۔حیا نے بات ختم کی

اوکے باس چل اب سوجا کل ملتے کالج میں۔۔۔زویا نے کہا

ہاں پھر زوو بھی جانا ہے نہ۔۔۔۔حیا نے اسے چھیڑا

دفعہ ہو تجھے وہیں شیر کہ پنجرے میں بند کر کہ آؤنگی۔۔۔۔زویا مزے سے بولی

ہاہاہاہا شیر دیکھ کہ تم ہوش میں ہوگی تب نہ۔۔۔۔حیا کہتی قہقہہ لگا گئ

چل بائے۔۔۔

اگلی صبح سب کینٹین میں بیٹھے ہوئے تھے جب عنیزہ آئی

بہت جلدی نہیں آگئیں آپ۔۔۔سوہا بولی

ہاں کوئی آپ کہ انتظار میں بار بار گھڑی دیکھ رہا تھا۔۔۔حیا نے معنی خیزی سے ہادی کو دیکھ کہ کہا تو سب ہنس دی ئے

ارے یار بیوی ہے اس کی اس کہ پاس موزوں وجہ ہے اس کہ انتظار کی۔۔۔زویا نے کہا

ہاں جیسے ابھی وہ اس کو نہار رہا ہے موزوں وجہ ہے اس کہ پاس۔۔۔حیا نے کہا تو ہادی نے فورا عنیزہ سے نظریں ہٹالی سب نے قہقہہ لگایا اور عنیزہ شرم سے سرخ ہوتی نظریں جھکا گئی تھی تو سوہا نے اسے چھیڑا تھا

آہاں کوئی بلش کررہا ہے۔۔۔۔

اوئے خبردار جو اسے کسی نے تنگ کیا۔۔۔ہادی نے اسے ٹوکا تو سب نے ساتھ اووووووو کا شور مچایا۔۔۔

ویسے نکاح کو کتنا ٹائم ہوگیا یار اب شادی کرلو تم لوگ آئی مین رخصتی کروالو اب ہادی۔۔۔۔

اسے ہر ایک کی شادی کی پڑی رہتی ہے بس۔۔۔۔جب حیا نے کہا تو حمزہ نے

اسے کہتے ہوئے اس کہ بال بگاڑے۔۔۔

اوئےےےےےے یار بالوں کا مزاق نہیں کیا کرو۔۔حیا اس کہ ہاتھ پیچھے کرتے ہوئے بولی

جس پہ سوہا نے منہ بنایا تھا

چلووو وہ 3 ایڈیٹرز ہمارا ویٹ کررہے ہونگے۔۔۔زویا بولی تو وہ سب کھڑے ہوگئے

کافی جلدی نہیں آگئیں آپ لوگ۔۔۔حمدان حیا کہ سامنے کھڑی کرتے ہوئے بولا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں تو 12 منٹ ہی لیٹ ہوئی ہوں بس۔۔۔وہ بغیر شرمندہ ہوئے بولی

ٹیمینگ ہوگئی ہے میں اور زویا،حیا اور حمدان جبکہ ثناء اور حمزہ مل کہ ایز آء ٹیم فائلز بنائیں گے۔۔۔احد نے سب کو بتایا

یہ اس اینگری برڈ کہ ساتھ۔۔۔حیا حمدان کی طرف اشارہ کر کہ بولی

تو وہ اسے گھور کہ بولا

ایکسکیوز می۔۔۔

اور نہیں تو کیا بولتا بھی اتنا کم ہی جیسے بولے گا تو عمران خان اس کہ بولنے پہ بھی ٹیکس لگادے گا۔۔۔حیا مزے سے بولی تو اس کی بات پہ احد نے قہقہہ لگایا اور حمدان نے اپنی مسکراہٹ چھپانے کیلیۓ خود کو موبائل میں مصروف کرلیا

میں 10 منٹ میں آتا ہوں۔۔۔حمزہ حیا کہ کان کہ پاس ہو کہ بول کہ جانے لگا

تو ثناء بولی

افیئر سوہا سے ہے اور آگے پیچھے تم دونوں ایک دوسرے کہ گھومتے ہو

جس پہ حمزہ نے تپ کہ اسے جواب دیا کیوں کہ میرا اس کہ بغیر گزارا نہیں ہے

یو مین سوہا کہ بغیر ہے۔۔۔ثناء نے سامنے سے آتے ہوئے سوہا کو دیکھ لیا تھا جبھی بات کوطول دینے لگی

ہاں بلکل۔۔۔حمزہ نے کہا جسے سوہا نے بخوبی سنا تھا

حیا جو اس کی بات ہنستے ہوئے پلٹی تھی اپنے پیچھے سوہا کو دیکھ کہ اس کی ہنسی کو بریک لگی تھی

اور سوہا غصے میں وہی سے پلٹ گئ تھی

اب کام شروع کریں یا ابھی بھی ہماری نجی زندگیاں ڈسکس کرنی ہے تم کو۔۔۔حمزہ خودکو کنڑول کر کہ بولا۔۔۔

تو حیا اور زویا نے ایک دوسرے کودیکھا جانتی تھیں سوہا کو وہ اس بات کوکسی اور ہی وے میں لے گئ ہوگی۔۔۔۔

سوہا رکو۔۔۔سوہا سنو تو۔۔۔حمزہ اس کہ پیچھے بھاگنے کہ سے انداز میں تیز تیز چل رہا تھا اور سوہا مسلسل اسے نظر انداز کیۓ چل رہی تھی

کیا مسلہ ہے سن کیوں نہیں رہی۔۔۔حمزہ اسے بازو سے پکڑ کہ روکتے ہوۓ بولا

کچھ نہیں ہاتھ چھوڑو میرا۔۔۔سوہا اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے بولی جسے حمزہ نے اور مضبوطی سے پکڑ لیا

اچھا ناراض کیوں ہو؟ حمزہ نے پوچھا

میں کوئ ناراض نہیں ہوں۔۔اور تمہیں کیا جاؤ اپنی عزیز جاں کہ پاس۔۔۔سوہا منہ بسور کہ بولی تو حمزہ نے قہقہہ لگایا

یار تم اس بات پہ ناراض ہو ہاہاہا سچ میں تم حیا سے جیلس ہورہی ہو۔۔۔

حمزہ ہنستے ہوۓ بولا

میں کیوں اس سے جیلس ہونے لگی۔۔۔۔۔سوہا غصے سے بولی

ہاں ویسے بات تو صحیح ہے تم اس سے کیوں جیلس ہو گی حالانکہ تم دونوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔۔۔حمزہ اسے چڑانے کیلیے بولا

کیا مطلب ہے کیا کہنا چاہ رہے ہو۔۔۔سوہا تنک کہ بولی

ہاہاہا مذاق کررہا ہوں یار مگر ایک بات یاد رکھنا میں تمہاری جیلسی افورڈ کرسکتا ہوں مگر تمہاری غلط فہمیوں کا کوئ علاج نہیں ہے تم جہاں ہو وہ جگہ کبھی کسی کی نہیں ہوسکتی۔۔۔وہ اس کہ چہرے پہ آئے بالوں کو کان کہ پیچھے کرتے ہوئے بولا تو جواباً سوہا مسکرادی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب تو ناراض نہیں ہونا۔۔۔حمزہ نے پوچھا تو وہ سر نفی میں ہلا گئ

ویسے آج شام میں حیا اور چاچی تمہارے گھر آئیں گے۔۔۔حمزہ نے بتایا

کیوں۔۔۔سوہا نے پوچھا

منگنی کی تاریخ فکس کرنے کیلیے بھئ اور کس لیے۔۔۔

اچھاااا صحیح۔۔۔

✤✤✤✤✤✤✤✤✤✤✤✤✤✤✤✤

اوپسس سوری میں آپ کو دیکھ نہیں سکی۔۔۔۔۔عنیزہ کلاس سے نکل رہی تھی جب کسی سے ٹکراتے ہوئے بچی۔۔

اوہ اٹس اوکے آپ کافی جلدی میں لگ رہی تھیں شاید اسیلی ئے۔۔۔۔وہ لڑکا کلاس کہ دروازے سے ٹیک لگاتے ہوئے بولا جیسے بہت فرصت سے اسی سے ملنے آیا ہو

اوہ ہاں میں لائبریری جارہی تھی ذرا۔۔۔عنیزہ کی بتاتے ہوئے سامنے سے آتے ہوئے ہادی پہ نظر پڑی تو اس نے جلدی وہاں سے نکلنے کی کی

اوہ اچھا ویل مجھے عدنان کہتے ہیں۔۔وہ اپنا ہاتھ ملانے کی غرض سے آگے کرتا ہوا بولا

دیکھی ئے مسٹر آپ کو جو بھی کہتے ہیں مجھے اس میں کوئ انٹرسٹ نہیں۔۔۔عنیزہ کہہ کہ سائیڈ سے نکل گئ

کون تھا یہ۔۔ہادی اس کہ پاس آکہ پوچھنے لگا

کون۔۔۔اچھا وہ پتا نہیں کون تھا۔۔۔عنیزہ نے کہا

کیا کہہ رہا تھا۔۔۔ہادی نے پھر سوال کیا

وہ بس ایسی تم یہاں کیسے کوئ کام تھا۔۔۔عنیزہ اسے ٹالتے ہوئے بولی

کیوں میرا آنا تمھیں برا لگ رہا ہے تو میں چلا جاتا ہوں۔۔۔وہ واپس جانے کیلی ئے مڑتے ہوئے بولا

ارےےےے میں نے ایسے کب کہا۔۔۔عنیزہ فورا اس کا بازو پکڑ کہ بولی

مبادا وہ چلا نہ جائے

تو کیا کہہ رہا تھا وہ۔۔۔۔ہادی نے پھر وہی سوال دہرایا تو عنیزہ ہنس پڑی

ہادی وہ بس ویسی بات کررہا تھا یار کیا ہوگیا۔۔۔وہ ہنسی روکتے ہوئے بولی

نہیں بتارہی۔۔۔

نہیں۔۔۔عنیزہ مزے سے بولی

ٹھیک ہے پھر میں اسی سے پوچھتا ہوں جا کہ۔۔۔ہادی کہہ کہ چلا گیا

تو عنیزہ ہنسنے لگی

ویسے تمہاری برتھڈے کب آتی ہے۔۔۔حمدان نے پوچھا تو حیا حیرانی سے آنکھیں پھاڑے اسے دیکھنے لگی

کیا ایسے کیا گھور رہی ہو۔۔۔

تمہاری تو زبان بھی چلتی ہے یار۔۔۔حیا شرارت سے بولی تو اس کہ ساتھ کھڑی زویا بھی ہنسنے لگی

ویری فنی۔۔۔وہ آنکھیں گھما کہ بولا

اچھا برتھڈے کا کیوں پوچھ رہے ہو گفٹ دینا ہے مجھے۔۔۔حیا حیرانی سے پوچھنے

لگی

ہاں ایک عدد ایلفی تاکہ تمہارا منہ بند ہوسکے۔۔۔حمدان تپانے والی مسکراہٹ ہونٹوں پہ سجا کہ بولا تو سب کہ ساتھ حیا بھی ہنسی

تو تم ایک کام کرو جو ایلفی تم مجھے دوگے اپنے کانوں میں ڈال لینا ایسے تمہیں کسی کی آواز نہیں سننی پڑیگی۔۔۔حیا مشورہ دیتے ہوئے بولی

اوئے بلی۔۔۔

امی۔۔۔۔۔

حمزہ ان کہ پاس آیا تو زویا کو ڈرانے کیلیٔے بولا اور توقع کہ عین مطابق وہ ڈر کہ چلائی

اور وہ سب ہنس پڑے

حمزہ تم بہت ہی کوئی۔۔۔۔قسم کہ ہو بچپن سے۔۔۔زویا کو جب سمجھ آئی کہ مذاق تھا تو تپ کہ بولی

ویسے یہ بلی سے ڈرتی ہے مگر حقیقت میں بلیاں اس سے ڈرتی ہیں اس کی چیخوں سے۔۔۔۔احد بھی بولا

چل حیا کچھ کھا کہ آتے ہیں۔۔۔۔زویا اس کی بات ان سنی کر کہ حیا کو لے کہ آگے بڑھ گئی۔۔

اہاں کیا سوچ سوچ کر مسکرایا جارہا ہے۔۔۔حمدان جو کافی دیر سے احد کو مسکراتے ہوئے دیکھ رہا تھا تجسس سے پوچھنے لگا

اہم نہی نہیں تو میں کہاں مسکرا رہا ہوں۔۔۔احد گلا کھنکھارتے ہوئے سنجیدہ ہو کہ بولا

ہاں ہاں ہم تو جیسے اندھے ہیں نہ۔۔۔حمدان یپ ٹاپ پہ ٹائپنگ کرتے ہوئے ایک نظر اس کو دیکھ کہ بولا

کیا پتا تم ہو اندھے۔۔۔احد نے کندھے اچکائے

ویسے زویا کافی اچھی لڑکی ہے نہ۔۔۔حمدان مسکراہٹ چھپا کہ بولا

وہ ڈرپوک لڑکی تمھیں کیوں یاد آ گئی۔۔۔

لووو جی تم اس کو شام سے یاد کر کہ مسکرا رہے ہو میں نے تو صرف ذکر کیا ہے۔۔۔احد کہ کہنے پہ حمدان نےاس کی ٹانگ کھینچی

ابے چلللللل۔۔۔احد ہنستا ہوا بولا

آنٹی آپ کیلئے بہو ڈھونڈ لی ہےےےےےےے۔۔۔حمدان تیز آواز میں بولا

آؤچ کمینے آدمی ایک تو تیرا کام آسان کررہا ہوں اورتو مجھے ماررہا ہے۔۔۔حمدان

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نے اسکی امی کو آواز لگائ تو احد نے اسے پیپر ویٹ دے مارا جسے اس نے بڑی مہارت سے کیچ کرلیا

بکواس نہ کرر۔۔۔

ویسے ایک بات بتا۔۔۔حمدان نے پوچھا

بول۔۔

اسکو کب بتا رہا ہے۔۔۔

ابھی نہیں پہلے دوستی تو ہو جانے دے۔۔۔احد دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے بولا

اوئے ہوئےےے۔۔۔

ہاہاہاہاہاہا۔۔۔حمدان نے آواز لگائ تو دونوں ہنسنے لگے

ویسے ایک مشورہ دوں۔۔۔سب کو 100روپے کا دیتا ہوں مگر تیرے لیۓ 99 روپے کا ہے مشورہ۔۔۔حمدان لیپ ٹاپ بند کر کہ بولا

بہت مہربانی آپکی۔۔۔احد نے تپ کہ کہا

جب اس کو بتاۓ گا نہ ہیلمٹ پہن کہ جانا جتنی وہ لڑاکا ہے نہ تجھے زخمی ہی نہ کر دے۔۔۔حمدان رازداری سے مشورہ دینے لگا

بلی لے کہ جاؤنگا۔۔احد نے کہا تو دنوں قہقہہ لگا دی ئے

چل کھانا کھائیں۔۔۔احد کہتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا

اوکے جی چلو۔۔۔۔۔

کہاں سے آرہے ہیں جناب۔۔۔حمزہ گھر میں داخل ہوا تو حیا کی آواز کانوں سے ٹکرائی پیچھے مڑا تو حیا اور زویا دونوں کھڑی تھیں

آ۔۔۔وہ۔۔میں ایسی باہر کچھ دوستوں کہ ساتھ تھا۔۔۔حمزہ گڑبڑا کہ بولا

کون سےےےےےے دوست۔۔۔حیا مشکوک نظروں سے دیکھ کہ بولی

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارے یار تم کیا باتیں لے کی بیٹھ گئ ہو یہ لو اپنی چاکلیٹ۔۔۔حمزہ بات گھما گیا

بات گول کررہا ہے یہ حیا۔۔۔زویا حمزہ کو چڑا کہ بولی

اوئےےے کیا آگ لگا رہی ہو اور تمہیں کوئ کام نہیں ہے جو ہمارا دماغ کھانے آجاتی ہو۔۔حمزہ مصنوعی غصہ کر کہ بولا تو اس کی نظر حیا پہ پڑی جو اسے ہی گھور رہی تھی

ارے میری جان میں یہیں تھا۔۔۔حمزہ حیا کہ بال بگاڑ کہ بولا

کہاں۔۔یہیں کا کوئ نام بھی ہوگا نہ۔۔زویا نے پوچھا

ارے یار اپنی محبوبہ سے مل کہ آرہا ہے یہ۔۔۔حیا چاکلیٹ کھاتے ہوئے بولی

ہاں ایک ہفتے بعد منگنی ہے نہ اسی کی مبارکباد دینے گیا ہوگا ہے نہ۔۔۔زویا ہنستے ہوئے بولی

ہاں ویسے منگنی سے یاد آیا کل یا پرسوں تم ہمیں شاپنگ پہ لے کہ جارہے ہو۔۔۔حیا نے کہا

نہیں جی تم لوگ گھنٹے لگاتی ہو۔۔حمزہ نے سر نفی میں ہلایا

اچھا اور سوہا کہ ساتھ جاتے ہو تب کچھ نہیں ہوتا تمہیں۔۔۔حیا صدمے سے بولی

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں بلکل صحیح۔۔۔زویا نے اسکی ہاں میں ہاں ملائی

اچھا نہ لے جاؤنگا۔۔۔اب میں سونے چلا گڈنائٹ۔۔۔وہ اٹھ کھڑا ہوا

اتنی جلدی۔۔۔زویا حیران ہو کہ بولی

ارے سمجھا کرو نہ سوہا ویٹ کررہی ہوگی حیا بولی تو دونوں ہاتھ پہ ہاتھ مار کہ ہنس دیں۔۔۔

اب مجھ سے بات مت کرنا ہادی میں پاگل ہوں نہ جو کب بکواس کرری ہوں اور تم بہرے بن کہ بسکار ڈرائیو کرو۔۔۔عنیزہ کب سے اس سے بات کررہی

تھی مگر وہ اسے جواب نہیں دے رہا تھا تو وہ آخر میں تپ کہ بولی

ہادی۔۔۔وہ اب بھی ڈھیٹ بنا رہا تو عنیزہ چیخی

کیا ہے کیوں چیخ رہی ہو۔۔۔ہادی نے کہا تو عنیزہ ہ تو سر پہ لگی تلوؤں پہ بجھی

کچھ نہیں مجھے گھر ڈاپ کرو ابھی کہ ابھی۔۔۔۔

میڈم آپ میرے ساتھ لانگ ڈرائیو پہ ہیں۔۔۔ہادی اسے یاد کرواتے ہوئے بولا

بھاڑ میں گئی تمہاری لانگ ڈرائیو تم رہو ناراض اور گھر ڈراپ کرو مجھے۔۔۔

جب تک تم مجھے بتاؤ گی نہیں کہ وہ لڑکا کیا کہہ رہا تھا میں نہ تمہیں گھر چھوڑ رہا ہوں نہ بات کررہا ہوں۔۔۔ہادی ڈرائیو کرتے ہوئے بولا

نہ کرو بات نہ چھوڑو گھر تم رہو ناراض محبوبہ کی طرح۔۔۔میں نہیں بتاؤنگی۔۔۔۔۔عنیزہ ضد میں آ کہ بولی

اوکے پھر تمہیں گر ڈراپ کررہا ہوں جاؤ آرام کرو جا کہ۔۔۔اور تب تک مجھ سے بات نہیں کرنا جب تک بتا نہ دو۔۔۔وہ اس کہ گھر کی گلی میں داخل ہوتے ہوئے بولا

اوکے بائے۔۔۔کہہ کہ وہ گاڑی سے اتر گئی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

زمر علی یار تم لوگ نے اچھا نہیں کیا مجھے یہاں لے آئے۔۔ہائے یہاں دیکھو کتنے بندر ہیں۔۔۔کسی نے مجھ پہ حملہ کردیا تووووووو۔۔۔۔زویا ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بولی اور اس کی باتیں سنتے حیا مسلسل ہنس رہی تھی۔۔۔

ارے یار بندر اندھے نہیں ہیں وہ تم پہ حملہ نہیں کریں گے۔۔۔اوو شٹ اپ۔۔احد کہ کہنے پہ زویا اسے خونخوار نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی

ایک کام کرو تین لوگ ایک طرف جاؤ اور تین ایک طرف۔۔۔۔حمزہ نے کہا تو زویا جھٹ بولی پاگل واگل تو نہیں ہوگۓ ہو سب ساتھ جائینگے۔۔۔اممممی۔۔۔ ابھی وہ بول ہی رہی تھی کہ پاس سے گزرتے بچے کہ ہاتھ سے غبارہ پھٹا اور زویا آنکھیں بند کر کہ چلاّئی۔۔۔ان سب کا قہقہہ بےساختہ تھا۔۔۔

اچھا چلو سب ساتھ چلتے ہیں۔۔۔تم لوگ کسی کام کہ نہیں ہو۔۔۔ثناء منہ بنا کہ کہتی آگے کو چل دی۔۔۔

ارےے واہ اسے تو بہت جلدی پتا چل گیا ہمارا۔۔۔۔زویا نے کہہ کہ حیا کو دیکھا تو دونوں ہاتھ پہ ہاتھ مار کہ ہنس دیں۔۔۔

وہ لوگ کافی دیر گھومنے کہ بعد ایک درخت کہ پاس آ کہ کھڑے ہوگۓ۔۔ حیا اور زویا وہیں بیٹھ گئیں

میں آتا ہوں ابھی۔۔۔حمزہ کہہ کہ ایک طرف کو چلا گیا

زویا بال کھول کہ دوبارہ باندھنے لگی۔۔۔ثناء بھی ان کہ ساتھ ہی بیٹھ گئی۔۔۔حمدان موبائل پہ مصروف تھا۔۔۔

حیا نے نظر اٹھائی تو احد زویا کو دیکھنے میں محو تھا۔۔۔

!!!نزاکت لے کے آنکھوں میں وہانکا دیکھنا توبہ

یا الٰہی ہم انھیں دیکھیں یا انکا دیکھنا دیکھیں۔۔۔۔۔۔

حیا کہ برجستہ شعر کہنے پہ جہاں احد کو اپنی غلطی کا فوراً احساس ہوا۔۔۔حمدان نے حیا کہ شعر پہ نظر اٹھا کہ دیکھا تو معاملہ سمجھ کہ ہنس دیا۔۔۔جبکہ زویا نا سمجھی سے دیکھتےہوئے بولی یہ تم بیٹھے بٹھائے غالب کیوں بن جاتی ہو۔۔؟

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

I Thought

u won't notice !

when I stare at u

You Thought

I won't notice !

When U stare at me !

Destiny stared at us and smiled !

حیا کہہ کہ زویا کو آنکھ مارتی وہاں سے اٹھ گئ۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ کیا تھا۔۔۔عجیب ہے یہ پاگل۔۔۔زویا کہہ کہ اپنے موبائل میں لگ گئ جب کہ وہاں موجود لوگ اس کی بات پہ مسکرادیئے۔۔۔

☘☘☘☘☘☘☘☘☘☘☘☘☘☘☘☘

آئسکریم لادو۔۔۔یہ حمزہ پتا نہیں کہاں گیا ورنہ اسی کو بول دیتی۔۔۔حیا حمدان سے کہتی آخر میں خود ہی سے بڑبڑائی۔۔۔

دماغ خراب ہے تمہارا؟

کیوں جن کا دماغ خراب ہوتا صرف وہی کھاتے کیا۔۔۔۔وہ دونوں ہاتھ کمر پہ رکھ کہ لڑاکا عورتوں کی طرح بولی...

ہاں۔۔کیوں تمہیں نہیں پتا کیا۔۔۔

پھر سمجھ لو میرا دماغ ہی خراب ہے لادو شرافت سے ورنہ۔۔۔۔وہ درخت سے ٹیک لگا کہ بولی

ورنہ کیا۔۔۔۔وہ قدم بڑھاتا اس کہ قریب آیا

ورنہ میں لوگوں کو بولنگی تم مجھے چھیڑ رہے ہو۔۔۔وہ ہنس کہ کہتی دونوں ہاتھ باندھ گئ

اچھا۔۔!کہتا وہ اس کہ بلکل قریب آگیا۔۔۔ا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

س کو اپنے اتنے قریب دیکھ کہ حیا کا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا سانس نیچے رہ گیا۔۔۔

مم۔۔میں۔۔میں تو بس مذاق کررہی تھی۔۔۔مگر وہ جواب دیئے بغیر اس کی طرف بڑھا۔۔۔حیا نے کس کہ آنکھیں بند کرلی۔۔۔اور چہرا دوسری طرف پھیر لیا۔۔۔اس کی اس حرکت پہ حمدان کھل کہ مسکرایا۔۔۔اور اس کہ بالوں پہ ہاتھ پھیرا۔۔۔نکل گیا

کیا۔۔؟حیا نے فورا آنکھیں کھولیں یہ کیڑا۔۔درخت سے چپکنے سے پہلے دیکھ تو لیا کرو۔۔۔ہمم

کیوں تم کیا سمجھی تھی۔۔۔وہ اس کی حالت سے محظوظ ہوتا پوچھنے لگا

ن۔۔نہیں۔۔نہیں میں کیا کچھ۔۔۔میں ذرا زویا کو دیکھ لوں۔۔۔اس کی سمجھ میں نہیں آیا کیا بولے تو بہانا بناتی وہاں سے چلی گئ۔۔۔

حمدان کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔

اوکے سوری کررہا ہوں نہ میں اب تو مان جاؤ۔۔۔ہادی عنیزہ کہ ہاتھ تھام کہ بولا

نہیں پہلے وعدہ کرو۔۔۔آئندہ جاہل شوہروں والی حرکت نہیں کروگے دوبارہ

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سے

جاہل تو نہ بولو۔۔۔

جاہل ہی لگ رہے تھے۔۔عنیزہ بال جھٹکتی بولی

!اچھا اوکے۔۔۔پرامس۔۔

پہلے کان پکڑو۔۔۔

اوکے جناب۔۔۔کہہ کہ ہادی نے عنیزہ نے کان پکڑ لی ئے جس پہ وہ ہنس
دی۔۔تو ہادی بھی مسکرادیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

احد اور حمدان بھی ہمیں جوائن کریں گے۔۔۔۔حمزہ نے ڈرائیو کرتے ہوئے بتایا

کیوں۔۔کیوں۔۔کیوں۔۔۔۔حیا چیخی۔۔

ارے بھئ کیا کیوں میں نے بلایا ہے۔۔۔

ہاں پھر تم انھیں منگنی پہ بھی انوائٹ کرلینا۔۔۔اور وہ لوگ منہ اٹھا کہ آ بھی
جائینگے۔۔۔وہ منہ بناتی ہوئ بولی۔۔

ہائے کتنا مزا آئے گا نہ۔۔۔زویا ہاتھ پہ ہاتھ مارتے ہوئے بولی

عجیب۔۔۔

حیا کیا ہوگیا یار تمہیں۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔

لو دیکھو سوہا بھی آگئی۔۔۔حمزہ سوہا کہ گھر کہ سامنے گاڑی روکتے ہوئے بولا

زویا نے بیک سیٹ کا دروازہ کھولا تو سوہا حیا سے بولی

حیا تم پیچھے بیٹھ جاؤ

کیوں۔۔۔زویا نے جواب دیا

کیا کیوں وہ پیچھے بیٹھ جائے گی تو کیا قباحت ہے

اچھا ٹھیک ہے آجاؤ۔۔۔حیا اترنے لگی تو،حمزہ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

سوہا پیچھے ہی بیٹھو بیٹھنا ہے تو ٹائم کا ضیاع نہیں کرو۔۔۔حمزہ دو ٹوک بولا

جس پہ سوہا منہ بناتی گاڑی میں بیٹھ گئی اور دروازہ اتنی زور سے مارا کہ پوری گاڑی ہل گئی

آرام سے تمہاری نہیں ہے یہ۔۔۔۔حمزہ بیک ویو مرر میں سے گھور کہ بولا
اس کی آنکھوں میں تنبیہ تھی جس کو سوہا اگنور کر کہ بولی

آج اتنی مرچیں کیوں چبا رہے ہو؟

تمہارے آنے سے پہلے تک تو ٹھیک تھا تمہیں دیکھ کہ پتا نہیں کیا ہوگیا

زویا نے جواب دیا جس پہ حیا نے بمشکل اپنی ہنسی کا گلا گھونٹا

تو میں چلی جاتی ہوں

کوئ بات نہیں اب تو آگئ ہو تم۔۔۔زویا مسکرائ۔۔

باقی سارا راستہ خاموشی سے کٹا وہ لوگ مال پہنچے تو احد اور حمدان کو پارکنگ میں انکا منتظر پایا۔۔

بہت جلدی نہیں آگ ئے۔۔۔ارے واہ پوری پلاٹون ساتھ ساتھ۔۔۔احد سب کو ساتھ دیکھ کہ بولا۔۔۔سب ہنس دی ئے حیا ہنوز سپاٹ چہرہ لی ئے کھڑی رہی جسے سب نے دیکھا

چلو چلیں۔۔۔حمزہ کہتا سب کو آنے کا اشارہ کرکہ آگے بڑھ گیا۔۔

پہلے وہ لوگ حمزہ کی شیروانی لینے گ ئے۔۔۔

حیا یہ کیسا ہے۔۔۔حمزہ نے اسے مخاطب کیا جو سب سے لاتعلق کھڑی تھی

امم نہیں اتنا اچھا نہیں ہے۔۔۔

اچھا بھلا تو ہے۔۔۔سوہا نے مداخلت کی جسے حمزہ نے اگنور کردیا

اچھا ادھر آؤ۔۔۔حیا کا ہاتھ پکڑتا دوسرے کارنر پہ لے گیا کافی ڈھونڈھنے کہ بعد حیا کی نظر ایک شیروانی پہ پڑی جو کہ بلیک کلر کی تھی اس پہ گولڈن کام ہوا واتھا۔۔۔وہ اسے اٹھا لائ

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ دیکھو۔۔۔کتنی اچھی لگے گی تم پہ۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے شیروانی اس کہ ساتھ لگا کہ بولی۔۔

اہاں یہ ہے کتنی حسین۔۔۔زویا بھی ستائشی انداز سے بولی

امم ہاں اس کو فائنل کرلیں پھر۔۔۔حمزہ نے احد اور حمدان سے بھی مشورہ کیا

ہاں فائنل کرلو۔۔

میرا خیال ہے حیا یہ تمہاری اور حمزہ کی نہیں۔۔۔میری اور حمزہ کی منگنی ہے۔۔۔سوہا تڑخ کہ بولی۔۔۔سب کی مسکراہٹ پل میں سمٹی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا کہہ رہی ہو سوہا

اور نہیں تو کیا کبھی اس کا پیچھا چھوڑ دیا کرو۔۔ہر وقت ہمارے ساتھ چپکی رہتی ہو

کیا بکواس کررہی ہو تم یہ۔۔۔حیا کہ کچھ بولنے سے پہلے ہی حمزہ دھاڑا۔۔۔

بکواس نہیں حقیقت ہے۔۔۔اپنی آنکھوں پہ سے پٹی اتارو تمہیں پتا چلے گا۔۔۔

soha don't test my patience----

حمزہ اس کا بازو دبوچتا ہوا بولا۔۔۔

آئیَ تھنک تم ابھی بھی اس رشتے کہ بارے میں اچھی طرح سوچ

لو۔۔۔جب شیور ہو جاؤ پھر بات کرنا۔۔۔

infact

ہم دونوں کو ہی سوچنے کی ضرورت ہے۔۔۔

نہیں نہیں اب میری ایک شرط ہے تم اور میں شادی کہ بعد الگ رہیں گے۔۔۔

ایسا ممکن نہیں ہے میں اپنی فیملی کو نہیں چھوڑوں گا

فیملی کو یا حیا کو۔۔۔یہ بولو حیا کو اس کہ بہانے تمہارےاپنے بھی عیش ہیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سوہا۔۔۔حمزہ کا ہاتھ اٹھا تھا جو کہ ہوا میں ہی رہ گیا تھا حمدان اور احد نے بروقت اسے پکڑا

دفعہ ہو جاؤ یہاں سے آج کہ بعد مجھے اپنی شکل مت دکھانا۔۔۔حمزہ ان سے اپنا ہاتھ چھڑا کہ بولا۔۔

تم دونوں کا دماغ خراب ہو گیا ہے کیا۔۔۔اور سوہا اتنا مت بولو کہ تمہیں اپنے الفاظوں پہ شرمندگی ہو۔۔۔حیا اس سب میں پہلی بار بولی

سوہا اسے نظر انداز کر کہ چلی گئ

گھر چلو۔۔۔حمزہ حیا اور زویا کو کہتا آگے کو بڑھ گیا۔۔۔

یہ سب کیا تھا۔۔۔احد حمدان سے بولا

پتا نہیں۔۔۔

ہوسکتا ہے سوہا نے کچھ دیکھا ہو جبھی اتنی بڑی بات کررہی ہے وہ۔۔۔ویسے بھی دونوں ہر وقت ہی تو ساتھ ہوتے ہیں۔۔۔احد نے جو سوچا وہ کہہ دیا

واؤ کیا سوچ ہے تمہاری۔۔۔اسکی آواز سن ہ دونوں بروقت مڑے

زویا جو کہ اپنا پرس بھول جانے پہ وہاں واپس آئ تھی ان دونوں کو دیکھ کہ وہیں آگئی۔۔۔اور احد کا تجزیہ سن کہ گویا اسے آگ لگ گئی

احد ہم تینوں بچپن کہ دوست ہیں۔۔۔حمزہ کہ پیرنٹس کا بہت چھوٹی عمر میں ایک حادثے میں انتقال ہوگیا تھا۔۔۔حیا اور حمزہ کزنز ہیں۔۔اسی وجہ سے وہ لوگ ساتھ رہتے ہیں۔۔۔بلکہ بچپن سے ساتھ رہے ہیں۔۔ان دونوں میں کوئی فارمیلیٹی نہیں ہے۔۔۔ہم تینوں ہی ایک دوسرے کو جانتے ہیں ہمارے بیچ کچھ چھپا نہیں ہے۔۔۔اگلی دفعہ کسی کو جج کرنے سے پہلے سارا سچ جان لینا۔۔۔

ہیلو۔۔۔ہاں میں ٹھیک ہوں۔۔تمہارے لیئے ایک کام ہے

کیا کام۔۔۔دوسری جانب سے جواب دیا گیا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایک تصویر بھیجی ہے۔۔۔ساری تفصیل کہ ساتھ اس کہ ساتھ جو چاہو کرو اور کر کہ چاہو تو مار بھی دینا۔۔۔

ہاہاہا ٹھیک ہے کام ہو جائے گا۔۔۔

کیا حال ہیں۔۔۔؟

حال۔۔۔بہت برے۔۔

کیوں ؟

نہ پوچھ۔۔۔

پھر بھی ایسا کیا ہوگیا؟

حیا نے آ کہ ڈیسک پہ کتاب رکھی تو عنیزہ اس سے پوچھنے لگی۔۔

ضرور سوہا نے کچھ کردیا ہوگا۔۔۔ہادی نے ہنس کہ کہا

as usual

یار۔۔۔

اب بتاؤگی بھی کیا ہوا؟عنیزہ کو تجسس ہوا۔۔

اور حیا نے اسے سب بتایا۔۔

حد ہے یار بےاعتباری کی۔۔۔اس کو غصہ آیا۔۔

ہائے حیا۔۔۔احد نے کہا جبکہ حمدان نے صرف مسکرانے پہ اکتفا کیا۔۔اور حیا نے صرف سر ہلا دیا۔۔ان کہ بیٹھتے ہی عنیزہ پھر شروع ہو گئ

ویسے اچھا تھا حمزہ ایک تو لگاتا اسکو عقل ٹھکانے آتی۔۔

نہیں یار بات اور بڑھ جاتی

حمزہ اور زویا کہاں ہیں۔۔۔احد نے پوچھا

ویسے تم ڈائریکٹ زویا کا بھی پوچھ سکتے تھے میں بتادیتی۔۔۔حیا مسکراہٹ دبا کہ بولی

ارے میں تو پروجیکٹ کیلیۓ پوچھ رہاہوں۔۔۔اس نے صفائ پیش کی۔۔

ہاں تو میں نے کب کہا تم اسے دیکھنے کیلیۓ پوچھ رہے ہو۔۔

توبہ توبہ۔۔۔احد نے کانوں کو ہاتھ لگایا۔۔اور وہ سب ہنس دیۓ

زویا اپنی خالہ کی طرف گئ ہے اور حمزہ کا کل شام سے دماغ بہت خراب ہے وہ کمرے سے ہی نہیں نکلا۔۔۔حیا بتاتے ہوئے افسردہ سی ہوئ۔۔۔

خالہ کہ گھر خیریت۔۔ہادی نے پوچھا

ہاں وہ اس کی منگنی۔۔۔

کلاس کب ہے۔۔۔حیا نے عنیزہ کی بات کاٹی

اور احد نے بے چینی سے پہلو بدلا۔۔

گھر پہ سب کو بتادیا۔۔؟عنیزہ نے پوچھا

کہاں یار امی کل سے پوچھ رہی ہیں۔۔۔میں کیا بولوں۔۔۔حمزہ ہی بات کرے گا۔۔۔

یہ ابھی بھی دندناتی پھر رہی ہے۔۔۔عنیزہ نے سوہا کو دیکھ کہ کہا جو انہی کی طرف آرہی تھی۔۔۔۔

ہائے۔۔ہائے حیا۔۔سوہا بہت خوشگوار لہجے سے بولی جیسے انکی کتنی پکی دوستی ہو۔۔حیا ہنوز ٹیبل کو گھورتی رہی اس کی بات کا جوب دی ئے بغیر۔۔۔

کلاس میں چلیں؟کہتے سب اٹھ گ ئے۔۔

حیا۔۔حمدان نے اسے مخاطب کیا۔۔

جی۔۔وہ پلٹی

کلاس کہ بعد آفس جانا ہے لکھنے کا کام تو وہیں ہوگا۔۔وہ جیبوں میں ہاتھ ڈالے بولا

اوکے پھر آدھے گھنٹے تک چلتے ہیں۔۔وہ گھڑی دیکھ کہ اسے کہتی مسکرا کہ پلٹ گئی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب یہ مجھے کیوں کال کررہی ہے۔۔۔وہ دونوں پارکنگ سے نکل رہے تھے جب حیا کہ موبائل پہ سوہا کی کال آئی۔۔

حمدان تم چلو میں آتی ہوں۔۔

ہمم اوکے۔۔

وہ کال پک کرنے لگی تب تک کال کٹ گئی۔۔

عجیب۔۔

اب یہ کیا ہے؟۔۔انجان نمبر سے کال دیکھ کہ حیا پریشان ہوئی۔۔۔

اٹھاؤں کہ نہ اٹھاؤں۔۔وہ ادھر ادھر دیکھ کہ خود سے بولی اور پھر کال اٹینڈ کی۔۔

ہیلو۔۔ہیلو۔۔

ہائے جان-من۔۔۔دوسری جانب سے آواز آئی

کیا بکواس ہے کون بات کررہا ہے۔۔

تمہارا عاشق۔۔۔۔ہنستے ہوئے جواب دیا۔۔

سوری رانگ نمبر۔۔۔وہ کہتی فون بند کرنے لگی جب اس شخص کی بات سن کہ

دنگ رہ گئ۔۔

ارے نہیں میری جان میری حیا ایسی غلطی نہیں کرنا خود سے میرا فون مت کاٹنا۔۔اتنا کہہ کہ اس شخص نے فون رکھ دیا

اور وہ حیران پریشان سی فون دیکھتی رہی۔۔کہ کسی نے الٹی طرف اسے زور سے کھینچا۔۔

اور اس کہ چیخنے سے پہلے ہی اس کہ منہ پہ اپنا بھاری ہاتھ رکھدیا۔۔

کیا کہا تھا میں نے میرا فون مت کاٹنا تم نے سوچا بھی کیسے۔۔وہ اسے دیوار سے لگائے یک ہاتھ اس کہ منہ پہ رکھ کہ دھاڑا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور وہ خود کو چھڑانے کی ناممکن کوشش کرتی رہی۔۔۔آنکھوں سے آنسو بنے لگے۔۔۔

نہ نہ میری جان ابھی تو بہت ٹائم ہے ہمارا ساتھ رونا نہیں۔۔وہ بےدردی سے اس کا چہرہ دیوار سے رگڑتے ہوئے بولا۔۔ہاتھ ہنوز اس کہ منہ پہ تھا۔۔۔وہ اس کا چہرہ دیکھنے کیلیے اس کہ منہ پہ ہاتھ مارنے لگی تاکہ ماسک گرجائے۔۔۔اور حیا کا ناخن اسکی آنکھ پہ لگ گیا جس کہبدلے میں وہ زناٹےدار تھپڑ اس کہ منہ پہ رسید کر گیا اور وہ منہ کہ بل گری۔۔۔جتنی دیر میں وہ اٹھی وہ شخص جاچکا تھا۔۔وہ وہیں زمین پہ بیٹھی چہرہ گھٹنوں میں چھپائے پھوٹ پھوٹ کہ رودی۔۔

حیا۔۔حمدان نے اس کہ کندھے پہ ہاتھ رکھا۔۔۔

وہ ڈر کہ اچھل گئی۔۔۔

یہ کیا ہوا حیا۔۔وہ اس کا چہرہ ہاتھوں میں لئے پوچھنے لگا کہ حیا اسکے بازوؤں میں جھول گئی۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

اووہ شوٹ۔۔۔حیا۔۔۔حیا۔۔اٹھو۔۔۔۔وہ اسکا چہرہ تھپتھپاتا ہوا بولا۔۔۔مگر وہ بے سدھ رہی۔۔

وہ اسے گاڑی تک لایا۔۔اور پچھلی سیٹ پہ لٹایا۔۔فرنٹ سیٹ پہ آ کہ ڈرائیو کرتے وہ مسلسل اسے آوازیں دے رہا تھا۔۔۔ہاسپٹل لے جا کہ اسے ایمرجنسی میں ایڈمٹ کروایا۔۔۔

پھر دماغ کچھ سوچنے کے قابل ہوا تو فورا موبائل اٹھا کہ احد اور حمزہ کو کال کی۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں احد اور حمزہ بھی آگئے۔۔۔۔وہ لوگ کاریڈور میں واک کرہے تھے کسی کو کچھ نہیں پتا تھا۔۔۔حمدان جو جانتا تھا وہ بتا چکا تھا۔۔اب ڈاکٹر کا انتظار تھا

تھوڑی دیر میں ڈاکٹر باہر آئے۔۔

Dr. is she fine---

حمزہ آگے بڑھا--

جی پیشنٹ کو ہوش آچکا ہے---آپ تھوڑی دیر میں ان سے مل سکتے ہیں---

اسے کیا ہوا تھا---وہ ایسے بیہوش کیوں ہوگئ--حمدان نے پوچھا

ڈر سے---ان کی حالت دیکھ کہ یہی لگتا ہے کہ کسی نے ان کہ ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کی ہے---چہرے پہ تھپڑ اور رگڑ کہ نشان ہیں---باقی وہ ہی بتا سکتی ہیں---ڈاکٹر حمزہ کا کندھا تھپکتا آگے بڑھ گۓ---اور وہ دم سادھے سنتے رہے---ڈاکٹر ان کہ سروں پہ پہاڑ توڑ گۓ تھے---حمزہ اپنے چہرے پہ ہاتھ پھیرتا خود کو نارمل کرنے کی کوشش کرنے لگا---ضبط سے اس کا -چہرہ لال ہورہا تھا----

چلو حیا کہ پاس چلیں---احد نے کہا---وہ لوگ اس کہ روم کی جانب بڑھے---

کمرے میں گۓ تو حیا بیڈ پہ لیٹی چھت کو گھور رہی تھی---

حیا---حمزہ نے پکارا---وہ بےسدھ پڑی رہی---

حیا---اس کا کندھا ہلایا---

نہیں---نہیں دور---دور ہوجاؤ---وہ ٹرانس کی سی کیفیت میں چیختی اپنے ہاتھ

چلانے لگی۔۔۔

حیا۔۔حیا۔۔۔یہ میں ہوں۔۔۔حمزہ۔۔۔۔وہ اسے پیار سے سنبھالتا بولا۔۔

نہیں چھوڑو مجھے۔۔۔جانے دو۔۔۔چھوڑو۔۔۔وہ اب چلانے لگی۔۔۔

حیا۔۔۔حمزہ نے سے جھنجھوڑا۔۔تو وہ جیسے ہوش میں آئ۔۔

حمزہ۔۔۔وہ۔۔۔وہ۔۔۔اسنے۔۔۔وہ۔۔۔اس کہ ہونٹ کپکپائے تھے۔۔۔وہ حمزہ کہ سینے سے جالگی۔۔۔اب باقاعدہ ہچکیوں سے رونے لگی۔۔۔کسی کو کچھ پوچھنے کی نوبت ہی نہیں آئ۔۔۔ڈاکٹر کی بات صحیح تھی اس کا چہرہ اور اس کی حالت نے اس بات کی نشاندہی کردی تھی۔۔۔

شش۔۔بس چپ۔۔۔وہ اسے پچکارتے ہوئے بولا۔۔۔وہ اور زور سے رونے لگی

حمدان کمرے سے نکل گیا۔۔۔احد بھی اس کہ پیچھے گیا۔۔۔

وہ اسنے۔۔پتا نہیں وہ۔۔۔اسنے نہیں۔۔۔ہاں وہ۔۔۔وہ ہچکیاں لیتی۔۔اسے بتانے کیکوشش کرنے لگی۔۔

بس چپ بلکل۔۔۔یہ پیو۔۔۔اسنے پانی کا گلاس اس کی طرف بڑھایا۔۔۔

پیو اسے۔۔۔وہ نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔تو اسنے گلاس اس کہ ہونٹوں سے لگایا۔۔۔

بس۔۔۔دو تین گھونٹ پی کہ وہ پیچھے ہوئی۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حمزہ وہ لڑکا۔۔۔وہ اسے بتانے لگی جسے اسنے بیچ میں روک دیا

تم یہاں لیٹو میں ڈاکٹر سے بات کر کہ آتا ہوں پھر گھر چلتے ہیں۔۔۔۔۔۔وہ اسکا ہاتھ تھپتھپا کہ اٹھا۔۔۔

✤✤✤✤✤✤✤✤✤✤✤✤✤✤✤✤

کیا ہوا تو باہر کیوں آگیا۔۔۔احد نے پوچھا

بس ایسی۔۔۔۔وہ بس سر ہلا گیا۔۔

اس کو سوہا نے کال کی تھی وہ کہنے لگی تم چلو میں آرہی ہوں۔۔۔میں چلا گیا۔۔۔دس منٹ تک وہ نہیں آئ تو میں اسے دیکھنے آیا۔۔۔کافی ڈھونڈھنے کہ بعد وہ گلی میں بیٹھی روتی ہوئ نظر آئ۔۔۔پھر وہ بیہوش ہو گئ۔۔۔احد سمجھ نہ سکا وہ سب کچھ دوبارہ یاد کرنے کی کوشش کررہا ہے یا اسے بتا رہا ہے۔۔۔

حمزہ ان کی طرف آیا تو حمدان نے پوچھا۔۔۔

کچھ بتایا اسنے۔۔۔

اسکی حالت ابھی ایسی نہیں۔۔۔پہلے وہ کچھ سنبھل جائے۔۔۔اور وہ دونوں سر ہلادیۓ۔۔۔

میں اسے گھر لے جارہا ہوں تھینکس برو!۔۔۔وہ حمدان سے گلے مل کہ حیا کہ روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

کچھ کھانا ہے؟حمزہ نے ڈرائیو کرتے ہوئے پوچھا

وہ نفی میں سر ہلا گئی۔۔

آئسکریم کھائیں۔۔۔

اب بھی اسنے سر نہیں میں ہلایا۔۔۔

تمہاری گاڑی وہاں سے منگوالونگا۔۔۔

اب کی بار وہ سپاٹ چہرہ لیۓ بیٹھی رہی۔۔

حمزہ نے ہونٹ بھینچ لیۓ۔۔۔اسے صحیح ہونے میں کچھ وقت لگنا تھا۔۔

پھر سارا راستہ خاموشی سے گزرا۔۔۔

زبردستی اسے کھانا کھلا کہ دوائ کھلائ۔۔۔انہی کا اثر تھا کہ وہ جلد ہی نیند کی وادیوں میں اتر گئ۔۔

پھر حمزہ نے سلمان اور فاطمہ کو سب بتا کہ سمجھادیا تھا ابھی اس سے کچھ نہ پوچھیں۔۔

آجا کھانا کھالیں۔۔۔احد نے اسے بلایا

نہیں مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔وہ لوگ جب سے آئے تھے وہ ایک ہی پوزیشن میں بیٹھا ایک ہی جگہ نظریں مرکوز کیۓ بیٹھا تھا

حمدان وہ ٹھیک ہوجائے گی اب وہ اپنی فیملی کہ پاس ہے۔۔۔یوں رہنے سے کیا ہوگا پریشان نہیں ہو۔۔۔احد نے اسے سمجھانا چاہا

اگر اسے کچھ ہوجاتا۔۔۔اس کہ لب ہلے۔۔

اسے کچھ نہیں ہوگا۔۔

نہیں میرا مطلب تھا کہ وہ میرے ساتھ گئ تھی اگر کچھ ہوجاتا تو میں حمزہ کو کیا جواب دیتا۔۔۔۔وہ جلد ہی سنبھلا تھا۔۔اور اسکی بات پہ احد مسکرادیا۔۔۔

رات کہ کسی پہر اس کی ڈر کہ آنکھ کھلی تھی۔۔پھر ساری رات اس کی آنکھوں میں کٹی تھی۔۔۔کون جانتا تھا اب وہ کب اس ٹروما سے نکلے گی یا آگے اس کہ ساتھ کیا قسمت نے اور کیا کھیل کھیلنا تھا۔۔۔۔

اوئے یہ کیا حال بنایا ہوا ہے تم نے۔۔۔زویا حیا کہ گلے لگتے ہوئے بولی۔۔۔

اس سے تمہاری جدائ برداشت نہ ہوئ ہاہاہا۔۔۔عنیزہ نے کہا تو وہ سب ہنس دیئے۔۔۔

ہاں یہ اکیلے اکیلے دعوت کھانے دفعہ ہوگئ تھی نہ تو میں نے سوچا اس کو کسی طرح تو بلاؤوں۔۔۔۔۔

ارے بہن تو مجھے ڈائریکٹ فون کردیتی۔۔۔زویا اس کا بازو میں بازو ڈال کہ بولی۔۔۔

ہائے انکی محبت مجھ سے سہی نہیں جارہی۔۔۔۔ہادی کاؤچ پہ بیٹھا بولا۔۔

تم اپنی محبت کو دیکھو نہ۔۔۔زویا اور حیا ساتھ بولیں پھر ایک دوسرے کو دیکھ کہ ہنس پڑیں۔۔۔اور عنیزہ سر جھکا گئ۔۔۔

حد ہے۔۔۔ہادی نے نفی میں سر ہلایا۔۔

واہ واہ پوری ٹولی آگئ۔۔۔حمزہ حیا کہ پاس آکہ بیڈ کی دوسری طرف براجمان ہوا۔۔۔

کیسی ہو۔۔اسے دیکھ کہ پوچھا۔۔۔چہرہ پہ رگڑ کہ نشان ہلکے تھے مگر اب بھی موجود تھے۔۔۔

بھئ اب یہ بلکل ٹھیک ہے اور پرسوں تک بلکل ٹھیک ہوگی آفٹر آل عنیزہ کی برتھڈے سیلیبریٹ کرنی ہے۔۔۔ہادی نے حمزہ کو کہا۔۔

تجھے بہت ایکسائٹمنٹ ہے۔۔

کیا یار اب تو بھی شروع ہوجا۔۔۔

اوئے ویسے کون کون انوائیٹڈ ہے۔۔۔زویا نے پوچھا

ٹینشن نہیں لو وہ 3 ایڈ ئیٹس بھی ہونگے۔۔۔ہادی نے جواب دیا۔۔

اس سب میں پہلی دفعہ حیا کا دیہان حمدان کی طرف گیا اور پہلی سوچ یہی تھی۔۔۔میں کیسے اسکا سامنا کرونگی۔۔۔۔یہ سوچ آتے ہی اس کا دل پھر اچاٹ ہوگیا۔۔۔دماغ میں پھر وہی سب گھومنے لگا۔۔۔

چلو یونی چلیں۔۔۔حمزہ حیا کو بولا

مجھے نہیں جانا۔۔۔

اوکے آج ریسٹ کرو کل چلیں گے

میں نہیں جاؤنگی۔۔

کیوں کب تک ایسے بند کمرے میں پڑی رہوگی۔۔۔

پتا نہیں۔۔۔وہ بالوں میں دونوں ہاتھ پھنسائے سر نیچے گرا کہ بولی۔۔

حیا کچھ نہیں ہوا ہے سمجھی تم جب میں واپس آؤں تم بلکل ٹھیک چاہیے ہو مجھے۔۔۔وہ اسکا بازو جھنجھوڑ کہ بولا۔۔

حمزہ رکو۔۔۔وہ کلاس سے نکلا ہی تھا جب سوہا نے اسے آواز دی

وہ اسے اگنور کر کہ آگے بڑھ گیا۔۔

حمزہ میری بات تو سنو۔۔۔وہ اس کا بازو پکڑتے ہوئے بولی

کیا کام ہے۔۔۔اسکا بازو جھٹکا

اب تک ناراض ہو۔۔

میرا اور تمہارا اب ایسا کوئی رشتہ نہیں کہ کوئی گلہ شکوہ ہو۔۔۔وہ لفظ بہ لفظ چبا چبا کہ بولا۔۔

اوکے میں سوری کرتی ہوں مجھے ایسے نہیں کہنا چاہیے تھا۔۔۔

آپ کی سوری سے بات تو نہیں بنتی۔۔۔۔وہ استہزایہ ہنسا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حمزہ تم تو مجھے پسند کرتے ہونا پھر تم میرے ساتھ ایسے کیسے کر سکتے ہو۔۔

محبت اور پسند میں واضح فرق ہوتا ہے سوہا۔۔۔اور ایک بات اور حیا کو کل تم نے کال کیوں کی تھی۔۔۔؟

وہ۔۔مم۔۔مم۔۔

کیا منمنا رہی ہو جواب دو۔۔۔وہ اس کا بازو دبوچتا ہوا بولا۔۔

وہ تو بس ایسی۔۔۔اسے امید ہی نہیں تھی حمزہ سے اس سوال کی

میری ایک بات اپنے دماغ میں بٹھالیں سوہا بی بی۔۔۔حیا سے دور رہنا۔۔اگر

مجھے کچھ بھی پتا چلا تو میں تمہارا حشر کردونگا۔۔اوریاد رکھنا میری نظر تمہاری ہر حرکت پہ ہے۔۔۔وہ اسے دھکہ دینے کہ سے انداز میں چھوڑ کہ چلا گیا۔۔

اسٹوپڈ۔۔ایڈیئٹ۔۔۔وہ اپنا بازو مسلتے ہوئے بولی۔۔

ہیلو۔۔کہاں ہو تم۔۔۔وہ کال ملانے لگی کال اٹھاتے ہی وہ اس پہ برس پڑی

کیا ہوا۔۔۔۔

کیا ہوا۔۔تم نے اب تک کچھ نہیں کیا۔۔تم بھول گئے اسنے تمہارے ساتھ کیا کیا تھا۔۔۔وہ اس پہ چلائی

مجھے سب یاد ہے۔۔مجھے میرا کام مت بتاؤ۔۔اتنی آسانی سے نہیں۔۔۔ابھی تو بہت کچھ باقی ہے۔۔۔۔۔۔۔اگلا ٹریلر آج رات کو دیکھے گی میری جان۔۔۔کہہ کہ سوہا کی سنے بغیر اسنے کال کاٹ دی۔۔۔

چلو حیا بی بی اپنی گنتی شروع کردو۔۔۔وہ موبائل ہاتھوں میں گھماتے ہوئے ہنسی۔۔۔

حمزہ کو دیکھا تم لوگوں نے کہیں۔۔۔زویا نے ادھرادھر دیکھتے ہوئے احد اور حمدان سے پوچھا۔۔

نہیں۔۔۔حمدان نے جواب دیا

کل کہاں تھی۔۔احد نے پوچھا

کام تھا۔۔۔تمہیں کیا ہوا ہے چہرے پہ بارہ کیوں بجے ہوئے ہیں۔۔۔حمدان سے پوچھا۔۔

ویسے حیا نے سہی تمہارا نام اینگری برڈ رکھا ہوا ہے۔۔۔۔وہ مسکرادیا۔۔

وہ آئی نہیں۔۔؟

وہ تو آنے پہ راضی ہی نہیں ہے حمزہ آتے ہوئے بھی سمجھا کہ آیا ہے اسے۔۔خیر ثناء کہاں ہے آجکل۔۔۔

گھومنے پھرنے گئی ہوئی ہے۔۔۔اسے کچھ ٹائم دو اسے اس سب سے نکلنے میں کچھ ٹائم تو لگے گا نہ۔۔۔۔۔اب کی بار احد نے جواب دیا۔۔۔

مما۔۔۔پاپا۔۔۔مما۔۔۔؟وہ سیڑھیوں سے اترتے ہوئے آوازیں دینے لگی

حیا بی بی کچھ چاہیے آپکو۔۔۔ملازمہ نے پوچھا

سب کہاں ہیں۔۔۔۔؟

وہ جی باجی تو مارکیٹ گئی ہیں۔۔۔۔حمزہ اور بڑے صاحب صبح سے نہیں ہیں۔۔۔

اچھا مجھے ایک کپ چائے لادیں۔۔۔

جی اچھا۔۔

میں باہر لان میں ہوں وہی لادیں۔۔۔باہر کی طرف جاتے ہوئے اسنے پلٹ کہ کہا۔۔

جھولا جھولتے ہوئے وہ کافی دیر سے خالی الذہنی سے آسمان کو گھور رہی تھی جب موبائل پہ آتی ہوئی کال سے اس کا دماغ ہٹا۔۔

فرصت مل گئی آپکو۔۔۔کال ریسیو کرتے ہی وہ شروع ہوگئی تھی۔۔

دوسری جانب حمزہ نے کان سے موبائل ہٹا کہ دیکھا کہ واقعی حیا ہی ہے نہ

۔۔۔نہیں مصروف ہوں۔۔۔

کونسی محبوبہ کہ ساتھ ہو۔۔۔جو مصروفیت ختم نہیں ہورہی۔۔۔

نمبر والی کہ ساتھ۔۔۔اس کی شرارت سمجھتا وہ بھی شرارت سے بولا 5

ایک بات بتاؤ۔۔۔وہ بہت سنجیدگی سے پوچھنے لگی

ہاں پوچھو۔۔۔

وہ اندھی ہے؟

کون؟

وہی 5 نمبر والی۔۔۔اور اس کی بات کا مفہوم سمجھ کہ وہ خود کو قہقہہ لگانے

سے نہ روک پایا

آدھے گھنٹے میں گھر پہنچو۔۔۔

جو حکم آپکا۔۔۔کہہ کال کٹ گئ

کس کے حکم مانے جارہے ہیں؟زویا نے اس کی آخری بات ہی سنی تھی اسلیۓ پوچھنے لگی۔

حیا تھی۔۔۔وہ موبائل پاکٹ میں رکھتے ہوئے بولا

اوہ اچھا۔۔۔

وہ چاۓ پینے میں مصروف تھی جب اس کہ موبائل پہ پھر اس انجان نمبر سے کال آنے لگی۔۔اس کا نمبر دیکھ کہ ہی وہ کانپ گئ۔۔۔پھر لرزتے ہاتھوں سے موبائل سائیلنٹ پہ کردیا۔۔۔کچھ دیر بعد پھر کال آنے لگی۔۔۔

حیا ڈرنا نہیں ہے میں تو اپنے گھر پہ ہوں یہ کچھ نہیں کرسکتا۔۔۔۔خود کو سمجھاتی وہ موبائل آف کرگئ۔۔۔۔۔

حیا ٹی۔وی دیکھنے میں مصروف تھی جب حمزہ صوفے پہ اسکہ برابر میں دھپ سے آ کہ بیٹھا۔۔۔اور بری طرح ڈر گئ۔۔۔

کیا ہے آرام سے نہیں بیٹھ سکتے تم۔۔۔

نہیں۔۔اب جلدی جاؤ اور 5 منٹ میں تیار ہو کہ آؤ۔۔وہ اس کہ ہاتھ سے ریموٹ لے کہ بولا

کیوں اپنی محبوبہ سے ملوانا ہے۔۔۔وہ تپ کہ بولی

نہیں اسے تم سے نہیں ملنا۔۔اب جلدی جاؤ ٹائم ضائع نہیں کرو۔۔۔

اچھا بس ابھی آئ۔۔۔وہ کہہ جلدی سے اپنے روم کی جانب بھاگی۔۔۔

پاگل۔۔۔اس کی جلد بازی پہ وہ ہنسا۔۔

ٹھیک پندرہ منٹ بعد وہ لوگ گھر سے نکلے تھے

تم عنیزہ کی برتھڈے پہ چلوگی نہ۔۔۔وہ ڈرائیو کرتے ہوئے پوچھنے لگا

ہاں۔۔۔بلکہ ابھی جارہے نہ اسکے لی ئے گفٹ بھی لیلینگے۔۔۔اور میں زویا سے پوچھتی ہوں اس کو بھی ساتھ لے لیتے ہیں۔۔۔

جی نہیں۔۔۔ابھی بس ہم دونوں صحیح ہیں۔۔۔کبھی ایک دوسرے کہ بغیر بھی رہ لیا کرو یاجوج ماجوج کی جوڑی ہو دونوں۔۔۔۔۔۔وہ اس کہ ہاتھ سے موبائل لیتا ہوا مصنوعی خفگی سے بولا۔۔۔۔اور وہ اس کا لقب سن کہ ہنس ہنس کہ دوہری ہوگئ

اچھا ادھر تو دو مجھے موبائل آن تو کرنے دو۔۔۔

تم نے موبائل آف کیا ہوا ہے کیوں۔۔۔

وہ۔۔۔ہاں وہ موبائل چارج پہ لگایا تھا آن کرنا بھول گئ تھی۔۔۔وہ جلدی سے بولی

مگر تمہارے موبائل کی تو چارجنگ کبھی اینڈ ہی نہ ہوئی۔۔۔وہ ایک آئ برو اچکا کہ بولا۔۔۔

اففففف حمزہ کیا عورتوں کی طرح بات کریدتے ہو تم۔۔۔اب کی بار وہ چڑ کہ بولی۔۔

اچھا اوکے کرلیا یقین۔۔۔۔وہ کندھے اچکا کہ بولا

کھانا کھا کہ دونوں نے گفٹ شاپ کا رخ کیا ابھی وہ دونوں گفٹ لے کہ گفٹ شاپ سے نکلے ہی تھے کہ کوئی اندھا دھن بھاگتا ہوا حیا سے ٹکرایا اور اس کو دیکھ کہ آنکھ مار کہ آگے بڑھ گیا۔۔۔حیا کی نظراس پہ پڑی تو وہ وہی پہ ہی ساکت ہوگئ گفٹ ہاتھ سے چھوٹ کہ زمین بوس ہوگیا تھا۔۔۔۔یہ تو وہی تھا۔۔۔اس دن والا۔۔وہ ماسک والا۔۔۔آج بھی وہ ماسک میں ہی تھا۔۔وہ گرنے لگی تھی جب حمزہ نے اسکا ہاتھ پکڑ کہ اسے سنبھالا تھا

حیا آرام سے۔۔۔۔اس کی آواز سے وہ ہوش میں آئ

حم۔۔حمزہ۔۔یہ یہ وہی تھا۔۔۔

حمزہ نے اسکی نظروں کہ تعاقب میں دیکھا وہاں کوئ نہ تھا

کون حیا۔۔وہاں کوئی نہیں ہے چلو۔۔۔وہ اسے لیئے گاڑی کی جانب بڑھ گیا

نہیں وہ وہی تھا۔۔۔وہ بار بار پلٹ کہ دیکھ رہی تھی۔۔۔

حیا وہاں کوئی نہیں تھا۔۔۔اسے گاڑی میں بٹھا کہ پانی کی بوتل تھمائی۔۔۔تم یہ پیو میں گفٹس اٹھا کہ لایا

نہیں۔۔۔میں اکیلی نہیں۔۔۔وہ سہمی ہوئی تھی

ڈونٹ وری میں کار لاک کر کہ جارہا ہوں۔۔۔۔۔

اگلی دوپہر عنیزہ اور زویا دونوں ہی حیا کہ پاس آگئی تھیں ان لوگوں نے 9 بجے تک نکلنا تھا فارم ہاؤس کیلیے جو کہ زویا کہ ڈیڈ کا تھا اور جسے حیا خاندانی فارم ہاؤس کہتی تھی۔۔۔ہر ایک کی برتھڈے وہ سب وہیں پہ ہی سیلیبریٹ کرتے تھے۔۔۔

ابھی وہ تینوں چپس کھا رہی تھیں جب حمزہ اور ہادی آئے تھے

اوئے فکس 9 بجے تک تیار ہوجانا۔۔تا کہ ٹائم سے پوہنچ جائیں۔۔۔ہادی نے کہا۔۔

اور تم دونوں یاجوج ماجوج کی ٹولی جلدی کرنا بہت ٹائم لگاتی ہو تم دونوں۔۔۔

کوئی نہیں۔۔۔وہ دونوں ساتھ بولیں۔۔

ہاں ہاں جیسے ہمیں پتا نہیں یار حیا میری اس آنکھ پہ لائنر نہیں لگ رہا۔۔زویا میری لپسٹک نہیں مل رہی۔۔۔اووووو میری سینڈل کا اسٹیپ ٹوٹ گیا۔۔وہ کمر پہ ہاتھ رکھ کہ ان دونوں کی ایکٹنگ کرنے لگا۔۔باقی سب پہلے توآنکھیں پھاڑ کہ اسے دیکھتے رہے اور پھر ہنس ہنس کہ لوٹ پوٹ ہوگۓ۔۔۔جبکہ حیا نے اپنا دماغ چلاتے ہوۓ فورا اس کی ویڈیو بنائ تھی۔۔۔

کیسی ہو حیا۔۔؟حمدان اس کو بھرپور نظر سے دیکھ کہ پوچھنے لگا۔۔۔جو کہ بلیک کلر کی فراک می انتہا کی حسین لگ رہی تھی

ٹھیک ہوں۔۔۔اسنے مسکرا کہ جواب دیا اور آگے بڑھ گئ۔۔۔وہ خود میں ابھی تک اسکو فیس کرنے کی ہمت پیدا نہیں کرپائ تھی۔۔۔

اہاں آج تو کوئ غضب ڈھا رہا ہے۔۔۔۔حمزہ تو گیا کام سے۔۔۔سوہا حیا کہ دیکھ کہ معنی خیزی سے بولی تھی

اور اس کی بات سن کہ وہاں موجود ہر شخص کی مسکراہٹ سمٹی تھی۔۔

یار 25 منٹ رہ گۓ بارہ بجنے میں جاؤ عنیزہ کو بلا لو۔۔۔ہادی نے کہا تھا۔۔۔

ہم کیوں جائیں تم جاؤ لینے اپنی بیگم کو۔۔۔حیا ہنستے ہوۓ بولی

میں۔۔۔۔ہادی اپنی طرف اشارہ کر کہ پوچھنے لگا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں تو اور کیا میں لے کہ آؤنگا۔۔جا اب جلدی۔۔۔حمزہ اسے دھکا دے کہ بولا

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

میڈم چلنا نہیں ہے کیا۔۔ہادی اس کہ کمرے میں داخل ہوا تھا

ہاں بس ایک منٹ۔۔وہ آخری دفعہ اپنی تیاری پہ نظر ڈالتے ہوئے بولی

وہ شیشے کہ سائیڈ میں دیوار سے ٹیک لگاتا کھڑا ہوگیا

بس کردو آج کس کس کو گھائل کرنا ہے۔۔۔وہ اپنے بال ٹھیک کررہی تھی

جب ہادی اس سے ہیئر برش لے کہ بولا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یار ہادی۔۔۔۔۔

ہائے ایسے نام نہیں لیا کرو ہم تو پہلے ہی فدا ہیں آپ پہ۔۔۔وہ دل پہ ہاتھ رکھ کہ بولا تو عنیزہ نے تکیہ اٹھا کہ اسے مارا جسے ہادی نے بخوبی کیچ کیا تھا

چلو اب نیچے۔۔۔وہ اس کا بازو پکڑ کہ بولی

اوکے چلو۔۔۔۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

ہم نے تمہیں اسے لینے بھیجا تھا وہاں جا کہ رکنے کو نہیں کہا تھا۔۔۔

وہ دونوں ہاتھ تھامے سیڑھیوں سے اتر رہے تھے جب زویا نے کہا تھا۔۔اور باقی سب مسکرائے تھے

چلو عنیزہ آجاؤ کیک کاٹو۔۔۔حیا ٹیبل پہ کیک رکھتے ہوئے بولی تھی

ہاں آجاؤ اب 2 منٹ رہ گئے ہیں۔۔۔زویا نے کینڈلز جلائی تھی۔۔۔

حیا کہ موبائل پہ ایک بب کہ ساتھ میسج موصول ہوا تھا۔۔جسے دیکھ کہ اس کا رنگ اڑھ گیا تھا

اسی انجان نمبر سے میسج تھا

بلیک فراک میں آج تو غضب ڈھا رہی ہو۔۔۔میسج پڑھتے ہی اسنے ادھر ادھر نگاہ دوڑائی تھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جسے دیکھ کہ سوہا بھرپور انداز سے مسکرائی تھی

کیا ہوا۔۔؟حمزہ نے پوچھا تھا۔۔۔وہ سر نفی میں ہلا گئی۔۔۔

بارہ بجتے ہی عنیزہ نے کیک کاٹا تھا۔۔۔فضا میں ساتھ ہی ڈھیر ساری وشز گونجی تھیں۔۔۔وہ مسکراتی ہوئی سب سے وشز اور گفٹس قبول کرتی سب کو کیک کھلارہی تھی۔۔

چلو سب فلور پہ اپنی اپنی جگہ سنبھالو۔۔۔۔سوہا نے کہا تو سب فلور پہ

آگ ئے۔۔۔لائٹز ڈم ہوگئ تھی۔۔۔پورے فلور پہ صرف ہلکی سی لائٹ تھی۔۔۔اور پیچھے مدھم آواز میں میوزک چل رہا تھا۔۔۔

عنیزہ اور ہادی،حیا اور حمزہ،سوہا اور حمدان جبکہ احد اور زویا پیئر کی طرح کپل ڈانس کررہے تھے ہر بار میوزک چینج ہونے پہ وہ سب پیئرز میں چینج ہورہے تھے

میوزک چینج ہونے پہ حیا گھوم کہ کسی دوسرے کہ پاس گئ

اندھیرے کی وجہ سے شکل نہیں دکھ رہی تھی انجانے لمس پہ وہ تڑپ کہ ہٹنے لگی جب اس شخص نے اس پہ اپنی گرفت مضبوط کی تھی وہ اس سے خود کو چھڑانے کی ناکام کوشش کررہی تھی کہ وہ اسے گھسیٹتا ہوا وہاں سے ایک کمرے میں لے گیا

وہ دیوار سے لگی رونا شروع ہوچکی تھی۔۔۔میوزک کی آواز اتنی تھی کہ وہ کسی کو آواز بھی نہیں دے سکتی تھی

پھر بھی ہمت کر کہ اسنے زویا اور حمزہ کو آواز دی جو ظاہر ہے باہر نہ گئ سامنے بیٹھا وہ نقاب پوش شخص اس کی حالت پہ محفوظ ہوتا اس تک آیا کہ وہ سر نفی میں ہلاتی پھر سے رونا شروع ہوگئ تھی

نہیں میری جان یہ کیا جب میں تمہارے قریب آتا ہوں تم رونے لگ جاتی ہو ایسے تو مجھے غصہ دلا رہی ہو تم اور جب مجھے غصہ آتا ہے تو پھرر میں کیا

کروں گا۔۔۔وہ اس کہ بال جکڑ کہ بولا

ششش۔۔۔چپ رونا نہیں ابھی بہت رونا ہے نہ تمہیں۔۔۔چلو مجھسے پوچھو میں کون ہوں۔۔۔وہ اس کہ بال ہلکے سے ڈھیلا چھوڑ کہ بولا۔۔۔۔۔وہ سر نفی میں ہلاتی مسلسل خود کو اسکی گرفت سے آزاد کرنے کی ناممکن کوشش کررہی تھی

کیا کہہ رہا ہوں میں پوچھو مجھ سے۔۔۔۔دوبارہ اس کہ بال جکڑ کہ دھاڑا وہ مسلسل روتی خود کو چیخنے سے بعض رکھ رہی تھی

پوچھو۔۔۔۔وہ دھاڑا

کک۔۔کون۔۔۔

تمہاری بربادی۔۔۔کہہ کہ وہ قہقہہ لگا کہ ہنس دیا

میوزک ختم ہوتے ہی ساتھ لائٹس اون ہوگئ تھی۔۔۔سب ہنستے ہوئے تالیاں بجا رہے تھے جب زویا کو حیا کی غیر موجودگی کا احساس ہوا۔۔۔

حیا کہاں گئ۔۔۔سب نے اطراف میں نظر گھمائ تھی جبکہ سوہا پرسکون کھڑی تھی۔۔۔۔اور اسکا سکون حمزہ کا سکون غارت کرگیا تھا

یہیں کہیں ہوگی۔۔۔عنیزہ نے کہا تھا

میں نے اسے ایک لڑکے ساتھ اوپر جاتے دیکھا تھا۔۔۔سوہا نے مزے سے کہا تھا۔۔

اور تم ہمیں اب بتا رہی ہو۔۔۔زویا اس پہ چیخی

مجھے لگا اس کا کوئی جان پہچان والا ہوگا۔۔۔وہ استہزایہ ہنسی۔۔۔

سب اسے چھوڑ کہ اوپر کی طرف بھاگے تھے

کمرے کا دروازہ کھول کہ حمزہ اور زویا اندر داخل ہوئے تھے باقی سب انہیں کہ پیچھے تھے

سامنے حیا کرسی پہ بیٹھی تھی۔۔اس کو دیکھ کہ سب کی جان میں جان آئی تھی۔۔۔

تم یہاں کیا کررہی ہو۔۔۔؟حمزہ نے پوچھا تھا

وہ۔۔۔وہ وہاں گھٹن سی ہورہی تھی اسلیۓ آگئی۔۔۔وہ خود کو کافی حد تک سنبھال کہ بولی

اور وہ لڑکا کہاں ہے پیچھے سے آتی سوہا اس کی بات سن کہ اطراف میں دیکھ کہ بولی۔۔

کک۔۔کون لڑکا۔۔؟

وہی جس کہ ساتھ تم آئی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمہارا دماغ ٹھیک ہے سوہا کیا بکواس کررہی ہو اپنے جیسا سمجھ کہ رکھا ہے کیا تم نے مجھے۔۔۔اس کی بات سن کہ وہ فورا آؤٹ ہوئی تھی۔۔۔

چلو سب نیچے کھانا کھالیں۔۔ہادی نے گویا بات ختم کی تھی۔۔۔

ہاں یار چلو ویسی بھوک سے پیٹ میں ہاتھی دوڑ رہے ہیں۔۔

حیا کہہ کہ ان سب سے پہلے کمرے سے باہر نکل گئ تھی اور باقی سب اسکی بات سن کہ ہنس دیئے تھے۔۔۔۔

✾✾✾✾✾✾✾✾✾✾✾✾✾✾✾✾

وہ لوگ کھانا کھا کہ لاؤنج میں آگۓ تھے

امم۔۔۔چلو کچھ کھیلتے ہیں۔۔۔زویا نے کہا

truth and dare

کھیلتے ہیں۔۔۔حیا نے کہا تھا

کیا یار بچوں والا گیم۔۔۔احد نے منہ بسورا

اچھا ایک کام کرو

physics

کے

numericals

سولو کرتے ہیں جسنے کرلیا وہ جیت جائے گا۔۔۔کیسا۔۔۔حیا شرارت سے بولی۔۔

نہیں بہن ہم

truth and dare

ہی کھیل لیتے ہیں۔۔۔احد نے کہا تھا۔۔۔وہ سب ہنس دی ئے تھے

شعر مکمل کریں کھیلتے ہیں۔۔۔عنیزہ نے کہا تھا۔۔۔

ہاں یہ ٹھیک ہے۔۔۔۔سب نے تائید کی۔۔۔

سوری یار میں تو سونے جارہی تم لوگ کھیلو۔۔۔۔سوہا کہہ کہ چلی گئ۔۔۔

چلو بھئ ہادی سے شروع کرتے ہیں۔۔۔زویا نے کہا تھا۔۔

اچھا سوچنے تو دو۔۔۔وہ کچھ دیر سوچ کہ بولا تھا۔۔

بڑی مشکل سے پایا ہے

تمہیں اب کھو نہیں سکتا

تمہارا تھا،تمہارا ہوں

کسی کا ہو نہیں سکتا۔۔۔

ہادی نے عنیزہ کو دیکھتے ہوئے شعر ختم کیا تھا

جس پہ سب نے اووووووووو کا نعرہ لگایا تھا۔۔۔

اور وہ چہرہ جھکا گئ تھی۔۔۔

ہم ہی کو کیوں دیتے ہو پیار کا الزام

کبھی خود سے تو پوچھو اتنے پیارے کیوں ہو۔۔۔۔

احد نے شعر پڑھا تھا۔۔اور سب نے واہ واہ کا نعرہ لگایا تھا

فلک پہ ستاروں کو نیند آرہی ہے

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دوسری والی کا وقت ہوگیا اور تو اب آرہی ہے۔۔۔

حمزہ نے شعر شروع کیا تھا۔۔جسے حیا نے شرارت سے مکمل کیا تھا۔۔۔اور ان سب کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔۔

رات کو حیا اور زویا پول میں پاؤں ڈالی بیٹھی تھیں۔۔۔جب احد وہاں آیا تھا۔۔۔

جی کہیےےےےے۔۔۔۔حیا مسکرا کہ بولی

وہ حیا تمہیں حمزہ بلا رہا ہے۔۔۔۔احد نے کہا

مجھے کیوں۔۔۔؟

یہ تو اسی کو پتا ہوگا نہ۔۔۔

ہاں چلو میں پوچھ کہ آتی ہوں۔۔۔وہ زویا کو کہہ کہ چلی گئ

اہمم۔۔۔وہ زویا مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔وہ گلا کھنکھارتے ہوئے بولا

سوچ سمجھ کہ بولنا۔۔۔

یار ایک تو تم پہلے ہی ڈرا دیا کرو مجھے۔۔۔وہ ڈرامائ انداز سے بولا تو وہ اسے آنکھیں دکھا گئ۔۔۔

بولنا ہے تو بولو ورنہ وہ رہا دروازہ۔۔۔وہ دوسری جانب اشارہ کر کہ بولی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یار بہت ہی بے مروت ہو تم تو۔۔۔

الحمداللہ۔۔۔وہ کندھے اچکا کہ بولی

تم مجھے بہت اچھی لگتی ہو۔۔۔۔اسنے احد کو کہتے سنا۔۔۔

کتنے دن کیلیۓ۔۔۔۔وہ منہ پہ ہاتھ رکھ کہ ہنسی تھی۔۔۔اور احد کو جی بھر کہ غصہ آیا تھا۔۔۔

زویا میں سیریئس ہوں۔۔۔وہ ضبط کر کہ بولا۔۔۔۔

ہاں ہاں میں کونسا مزاق کررہی ہوں۔۔وہ ہنسی روک کہ بولی۔۔

تمہیں کیا میں مزاق لگتا ہوں یا میری فیلنگز،مزاق لگتی ہیں،میں کوئی دل پھینک قسم کا لڑکا نہیں ہوں زویا بی بی۔۔۔شادی تو تمہیں مجھ سے ہی کرنی ہو گی شرافت سے مان جاؤ ورنہ مجھے اور بھی طریقے آتے ہیں۔۔۔۔وہ اسے جھنجھوڑ کہ بولا تھا۔۔۔اور اسے وہیں چھوڑ کہ چلا گیا تھا۔۔

عجیب زبردستی ہے۔۔۔وہ ہاتھ ہوا میں اٹھا کہ بولی تھی

✾✾✾✾✾✾✾✾✾✾✾✾✾✾✾✾

حیا سیڑھیوں سے اوپر جارہی تھی جب اس کی نظر سیڑھیوں سے اوپر سائیڈ میں کھڑے حمدان اور سوہا پہ پڑی تھی۔۔۔جو کسی بات پہ ہنس کہ ایک دوسرے کہ ہاتھ پہ ہاتھ مار رہے تھے۔۔۔حیا اچھنبے سے انہیں دیکھنے لگی کچھ تھا جو اسکو کھٹکا تھا۔۔۔اوپر کی طرف آتے وہ دونوں بھی اسے دیکھ چکے تھے۔۔۔۔

یہاں کیا کررہی ہو حیا۔۔۔سوہا نے پوچھا تھا

یہ تو مجھے تم سے پوچھنا چاہیے تم تو سونے گئی تھی نہ۔۔۔حیا نے ایک نظر حمدان کو دیکھ کہ سوہا سے کہا۔۔

میں تمہیں جوابدہ نہیں ہوں حیا۔۔۔

اور میں بھی تمہیں جوابدہ نہیں ہوں سوہا۔۔اسنے دوبدو جواب دیا

✾✾✾✾✾✾✾✾✾✾✾✾✾✾✾✾

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اگلی صبح سب ناشتے کی میز پہ موجود تھے۔۔حیا اور زویا معمول سے خاموش تھے۔۔جسے سب نے دیکھا تھا۔۔۔

تم دونوں کو کیا ہوا ہے؟عنیزہ نے پوچھا

دونوں کی بیٹری ڈیڈ ہے۔۔۔ہادی نے کہا تھا

وہ دونوں مسکرادیں۔۔۔۔

حمزہ اٹھا نہیں ابھی تک۔۔۔حیا نے پوچھا

تم بیٹھو وہ آرہا ہے۔۔۔ہادی نے کہا تو وہ بیٹھ گئ

لو آ گئے۔۔۔سوہا نے کہا تھا۔۔۔حیا نے دیکھا تو سامنے سے حمزہ احد اور حمدان آتے دکھائ دیے۔۔

احد خلاف توقع خاموش تھا۔۔حمزہ ہادی کہ برابر میں جا کہ بیٹھا۔جبکہ حمدان سوہا کہ سامنے والی کرسی پہ ایک نظر مسکرا کہ اس کو دیکھ کہ بیٹھا تھا۔۔۔جواباً وہ بھی مسکرائ تھی۔۔

جسے حیا نے بخوبی دیکھا تھا۔۔۔وہ ایک دفعہ پھر ٹھٹکی تھی۔۔۔۔

کیا ہوا ناشتہ کرو۔۔۔زویا نے کہا

ہمم۔۔۔ہاں کررہی ہوں۔۔حیا چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے بولی۔

خالی چائے پیو گی۔۔۔۔۔۔

ہاں بس بھوک نہیں ہے۔۔۔

حیا ناشتہ کرو۔۔۔حمزہ نے ٹوکا تھا۔۔۔جس پہ سوہا طنزیہ مسکرائ تھی۔۔۔

کب تک نکلنا ہے۔۔۔احد نے پوچھا

بس دو گھنٹے تک نکلتے ہیں۔۔۔ہادی نے جواب دیا

ناشتے کہ بعد حیا کمرے میں بیٹھی تھی جب زویا بھی وہیں آئ تھی۔۔۔

تمہیں کیا ہوا ہے۔۔۔حیا نے پوچھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کچھ نہیں یار۔۔۔۔

احد کو کیا جواب دیا تم نے۔۔۔زویا نے حیرانی سے سر اٹھا کہ اسے دیکھا

ایسے کیا دیکھ رہی ہو مجھے سب پتا ہے۔۔۔۔وہ اسکا حیران چہرہ دیکھ کہ بولی۔۔

اور تم نے مجھے بتایا بھی نہیں نہ۔۔۔زویا خفگی سے بولی

تم بچی نہیں ہو تم زیادہ بہتر سمجھ سکتی ہو۔۔چلو اب بتاؤ کیا ہوا تھا۔۔۔۔

زویا نے الف سے یے تک سب بتادیا۔۔۔اور حیا نے اپنا سر پیٹ لیا۔۔۔

تم۔۔۔تمہاری عقل کہاں گئ تھی۔۔۔۔

پتا نہیں یار مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔زویا بے بسی سے بولی تھی۔۔

اتنے میں حیا کہ موبائل پہ ایک میسج موصول ہوا تھا۔۔۔جس میں کوئی تصویر تھی۔۔حیا کہ ہاتھوں سے موبائل پھسل گیا

کیا ہوا۔۔۔زویا نے کہہ کہ موبائل اٹھایا تھا۔۔اور اس کہ چہرے کا بھی رنگ اڑا تھا

وہ کسی کی قبر کی تصویر تھی۔۔۔جس پہ اشعر رضا لکھا تھا

یہ کیسے۔۔۔۔حیا کچھ بول نہ سکی۔۔۔

یہ تو کسی کو نہیں پتا ہم 3 کہ علاوہ تو۔۔۔زویا بھی پریشان تھی

اور حیا نے اس نقاب پوش کی ہر بات اسے بتادی۔۔۔اور حمدان اور سوہا کی دوستی کہ بارے میں بھی جو اسے کھٹکی تھی

حیا میری مانو تو حمزہ کو سب بتادو۔۔۔۔

پاگل ہو کیا تمہیں اس کا پتا بھی ہے وہ غصے میں کچھ الٹا نہ کردے۔۔۔۔حیا نے منع کیا۔۔۔جبھی کچھ اس کہ ذہن میں کلک ہوا تھا

زویا ایک کام ہوسکتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا کام؟۔۔

اور کافی دیر کی ڈسکشن کہ بعد وہ لوگ کسی نتیجے پہ پہنچی تھیں۔۔۔۔۔۔

چلو دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔۔۔۔حیا نے کہا

پریشان نہ ہو سب ٹھیک ہوجائے گا۔۔۔زویا اس کہ ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کہ بولی۔۔۔۔۔۔

ہمم انشااللہ۔۔۔۔۔

احد رکو۔۔۔وہ سب لوگ واپس جانے کیلیےء نکلنے لگے تھے جب زویا نے احد کو روکا۔۔۔وہ صبح سے اسے اگنور کررہا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا ہوا۔۔۔وہ سپاٹ لہجے میں بولا

یہ تو تم بتاؤ۔۔۔صبح سے ٹینڈے جیسا منہ کیوں بنایا ہوا ہے۔۔۔وہ دونوں ہاتھ کمر پہ رکھ کہ لڑاکا عورتوں کی طرح سے بولی

میرا منہ ایسا ہی ہے۔۔۔وہ بے نیازی سے بولا

ٹینڈے جیسا۔۔؟۔۔۔وہ اپنی رو میں بولی جب اس کہ گھورنے پہ گڑبڑا کہ سیدھی ہوئی۔۔۔۔

وہ مجھے کچھ بات کرنی تھی۔۔۔۔

جلدی بولو مجھے اور بھی کام ہے۔۔۔انداز ہنوز وہی تھا

ناراض ہو؟۔۔وہ لہجے میں معصومیت صموئے بولی

اور احد کو تو آگ ہی لگ گئ تھی۔۔حد تھی معصومیت کی اس کی فیلنگز کا مزاق بنا کہ اب وہ پوچھ رہی تھی کہ ناراض ہو۔۔؟وہ سوچ کہ رہ گیا

نہیں زویا بی بی۔۔۔میں کونسا انسان ہوں یا میرے سینے میں کونسا دل ہے جو مجھے کچھ برا لگے گا۔۔۔اور تمہیں کیا فرق پڑتا ہے۔۔میں ویسے بھی تمہاری طرف وقت گزاری کیلیۓ آیا تھی اور چونکہ تم سچ جان گئ ہ تو مجھے کوئ لڑکی ڈھونڈنی پڑیگی۔۔اسلیۓ مجھ پہ ترس کھانے کی ضرورت نہیں آپکو۔۔۔وہ نہ چاہتے ہوۓ بھی تلخ ہوگیا تھا۔۔۔اور اسے وہیں چھوڑ کہ ان سب کی طرف چلا گیا۔۔

زویا آنکھوں میں آنسو لیۓ وہیں کھڑی رہ گئ

تم سے بہت کچھ کہنا ہے مگر

کبھی تم نہیں ملتے، کبھی الفاظ نہیں ملتے

ایک نئ دنیا بسانا چاہتے ہیں مگر

کبھی نیند نہیں آتی، کبھی خواب نہیں ملتے

یہ دوریاں تو مٹادوں میں، ایک پل میں مگر

کبھی قدم نہیں چلتے تو، کبھی راستے نہیں ملتے

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

واپسی کا سب کا راستہ خاموشی سے گزرا تھا سب اپنی سوچوں میں محو تھے ویسے ہی حیا کہ بھی دل و دماغ کی ایک جنگ جاری تھی وہ جو کوئ بھی تھا ہم سب کو بہت اچھے سے جانتا تھا کیونکہ اس قبر کہ بارے میں کوئ کچھ نہیں جانتا تھا وہ تو ایک گزرا ہوا ماضی تھا جو شاید دوبارہ ان کہ سامنے آ کھڑا ہونے والا تھا مگر کون ہو سکتا ہے وہ لوگ تو یہاں تھے ہی نہیں اور حمدان اور سوہا میں دوستی کیسے ہوگئ وہ تو کسی سے بھی دوستی نہیں کرتا یا شاید اسنے صرف مجھ سے دوستی نہیں کی---یہ سوچ آتے ہی حیا کو اپنا دل کٹتا ہوا محسوس ہوا دل نے ابھی تو پہلی سیڑھی پہ قدم رکھا تھا ابھی تو خواب دیکھنے شروع کیے تھے تو کیا پہلی سیڑھی سے ہی پلٹنا ہوگا----اسی سوچ کہ ساتھ آنکھوں میں نمی چمکی تھی جسے وہ بہت مہارت سے واپس دھکیل گئ تھی------اپنی سوچیں جھٹکتی وہ سیٹ سے ٹیک لگا کہ آنکھیں موند گئ

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

ابھی وہ شاور لے کہ ہی نکلا تھا کہ اسکا موبائل بجنے لگا دیکھا تو ثناء کالنگ لکھا ---ہوا سکرین پہ بلنک ہو رہا تھا کافی دیر سوچ کہ اسنے کال ریسیو کی تھی

کیسے ہو حمدان--- لہجہ بہت بے چین تھا

میں ٹھیک ہوں تمہیں کیا ہوا ہے---وہ کاؤچ پہ بیٹھتا ہوا بولا

میں بھی اب ٹھیک ہوں--- وہ مسکرائ

--اچھا اور واپس کب آرہی ہو

کیا تم نے مجھے مس کیا---لہجے میں آس تھی

یہ میرے سوال کا جواب نہیں---اور وہ مغرور انسان کہاں کسی کی آس پوری کرنا جانتا تھا،کب وہ کسی کا دل رکھتا تھا

آجاؤنگی---وہ سانس کھینچتی ہوئ بولی

ہمم اوکے---اور کال کٹ گئ دوسری جانب وہ فون دیکھ کہ رہ گئ کیا تھا جو وہ کچھ دیر بات ہی کرلیتا---اسنے بھی تو دل کہ ہاتھوں مجبور ہو کہ اس کو کال کی تھی---اسی سے دور رہنے کیلیے تو وہ کچھ دن طنظر سے غائب ہوئ تھی ---مگر آخر کب تک ایک نہ ایک دن تو سچ کا سامنا کرنا ہے نہ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ کافی دیر سے ٹہل رہی تھی سوچ سوچ کہ تھک گئ تھی تو سر دونوں ہاتھوں میں گرا دیا---

اف اللہ جی میں کیا کروں---زویا سوچو کچھ تو سوچو---ہاں یہ صحیح ہے---ایک ہاتھ کمر پہ رکھتی دوسرے سے میسج ٹائپ کیا تھا---اور سینڈ

کردیا

پھر کچھ ہی دیر میں اسے میسج موصول ہوا تھا۔۔جسے پڑھ کہ وہ خوشی سے جھوم اٹھی تھی۔

واہ واہ زویا تم تو جینئیس ہو۔۔۔۔خود سے باتیں کرتی وہ وارڈروب کی طرف گئی۔۔۔سمپل سا آسمانی رنگ کا فراک نکالا تھا۔۔جلدی جلدی تیار ہو کہ وہ گھر سے نکلی تھی۔۔۔۔

وہ فلم دیکھنے میں محو تھا جب اسکا سیل بجا زویا کا میسج تھا

احد مجھے کچھ بات کرنی ہے پلیز مل لو بس تھوڑی دیر میں تمہارا زیادہ ٹائم نہیں لونگی یونی کہ پاس والے ریسٹورنٹ میں مل سکتے ہو۔۔۔۔۔کافی دیر سوچنے کہ بعد اسنے ریپلائے کیا تھا

اوکے۔۔۔۔۔

وہ ریسٹورنٹ میں داخل ہوا تو سامنے ہی زویا اسے نظر آئی

وہ سانس خارج کرتا اسکی ٹیبل کی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔جو موبائل ہاتھوں میں گھماتی اسی کہ انتظار میں تھی۔۔۔۔اسے دیکھتے ہی کھڑی ہوگئی۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھینکس آنے کیلیئے۔۔۔۔وہ مسکرائ

اٹس اوکے بیٹھو۔۔۔وہ سنجیدگی سے بولتا ہوا اس کہ بلکل سامنے والی سیٹ پہ براجمان ہوا

بولو کیا کام تھا۔۔۔۔

پہلے کچھ آرڈر کرلیں۔۔۔وہ مینیو کارڈ دیکھنے لگی

میرے پاس فالتو ٹائم نہیں ہے زویا۔۔۔سنجیدگی ہنوز برقرار تھی

افففف اس کہ منہ سے میرا نام کتنا اچھا لگتا ہے نہ۔۔۔۔۔۔

اسکی جانب سے جواب نہ پاکر اسنے سر اٹھایا تو زویا کو اپنی جانب دیکھ کہ مسکراتا پایا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا میں نے کوئ جوک سنایا ہے۔۔۔وہ تپ ہی تو گیا تھا

اچھا اوکے آئ ایم سوری۔۔۔

فار واٹ۔۔۔۔وہ آئ برو اچکا کہ بولا

تمہیں ہرٹ کرنے کیلیئے مجھے پتا ہے میں نے اس دن غلط کیا تھا میں اس کیلیئے شرمندہ ہوں۔۔۔۔۔وہ کسی مجرم کی طرح سر جھکائے اپنے جرم کا اعتراف کررہی تھی۔۔۔افففف اپنی غلطی ماننا دنیا کا مشکل ترین کام ہوتا ہے۔۔۔کم از کم اس وقت زویا کو یہی لگا تھا

شرمندہ ہونا بھی چاہیے۔۔۔۔وہ ایسی پہ نظریں جمائے ہوئے بولا تھا۔۔

اس کی بات سن کہ زویا نے سر اٹھا کہ اک نظر اسے دیکھا تھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔وہ دوبارہ سر جھکا گئ

بس یہی کہنا تھا۔۔؟احد نے پوچھا

کیا تم نے مجھے معاف کردیا۔۔؟وہ بہت ہمت کر کہ بولی جو گھر سے اتنا کچھ سوچ کہ آئ تھی کہ اسکو منا لیگی اب زبان پہ تالا لگ گیا تھا وہ نہیں منا سکتی۔۔۔۔

ہمم۔۔وہ صرف اتنا کہہ سکا

کچھ دیر وہ اسے دیکھتی رہی جو کسی غیر مرئ نقطے کو تک رہا تھا جیسے وہ یہاں اکیلا تھا اس کہ سامنے کوئ موجود نہیں ہے وہ ایک سانس ہوا کہ سپرد کرتی کھڑی ہوگئ۔۔۔۔

ٹرسٹ می احد یہ آخری بار تھا۔۔۔۔یہ میری طرف سے تمہارے لیۓ آخری کوشش تھی۔۔۔وہ اسے دیکھ کہ دھیمے لہجے میں بولی جو اب سر اٹھائے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

اپنا پرس اور موبائل اٹھا کہ اسنے باہر کی جانب قدم بڑھادیۓ

اور وہ اسکو جاتا دیکھتا رہا۔۔۔

وہ کیوں اسے روکتا آخر اس کی انا کو ٹھیس پہنچی تھی۔۔۔وہ سوچ کہ رہ گیا۔۔۔لیکن وہ بہت مان اور امید سے میرے پاس آئ تھی مجھے اسکا مان نہیں توڑنا چاہیے تھا آخر دل کا معاملہ تھا مجھے اسے روک لینا چاہیے تھا۔۔۔۔دل سے آواز آئ تھی

زویا گاڑی میں آ کہ بیٹھی تو کب سے روکے ہوئے آنسو بہنا شروع ہوگۓ تھے گاڑی فل سپیڈ میں ڈرائیو کر کہ اسنے ایک سنسان جگہ پہ آ کہ گاڑی روکی تھی۔۔موبائل کی رنگ ٹون سے وہ ہواسوں میں آئ تھی۔۔۔اور کال دیکھ کہ اسکا خراب موڈ اور زیادہ خراب ہوچکا تھا

یس مام۔۔۔

کہاں ہو گھر پہ نہ تو تم ہو نہ ہی تمہاری بہن۔۔۔وہ غصے سے بولی تھیں

آپ کی صاحبزادی کی شکل دیکھے ہوئے تو مجھے بھی ہفتہ ہوگیا ہے خیر کوئ کام تھا آپکو۔۔۔۔وہ جھنجھلا کہ بولی تھی

زویا یہ کس لہجے میں بات کررہی ہو۔۔۔کبھی گھر کو بھی وقت دے دیا کرو۔۔۔وہ بھی تپ کہ بولیں

مسز کاشف میں گھر پہ ہی ہوتی ہوں باقی آپ لوگ ہی اپنے س گیسٹ ہاؤس کو کبھی کبھی شرف بخشتے ہیں تو بہتر ہوگا اپنی لاڈلی کو بلالیں آپ اگر آپ کو

اپنے سوشل ورک اور اپنے سرکل سے فرصت مل جائے۔۔۔درشتگی سے بول
کہ ان کی سنے بغیر اسنے فون دش بورڈ پہ دے مارا

شٹ۔۔۔شٹ۔۔۔۔وہ دونوں ہاتھوں سے بال نوچتی خود کوانتہا کا بے بس
محسوس کررہی تھی۔۔۔آنسو زاروقطار آنکھوں سے بہہ رہے تھے

پھر کافی دیر وہ روڈوں پہ بےمقصد ڈرائیو کرتی رہی۔۔۔وہ اپنے اندر جاری
جنگ کو خاموش کرنے کی ایک ناممکن سی کوشش کررہی تھی۔۔۔۔صبر کا
پیمانہ لبریز ہوجائے تو اسے کسی طرح دل سے نکال دینا چاہیے۔۔۔شاید رو
کہ۔۔۔چیخ کہ۔۔۔۔چلا کہ۔۔۔مگر وہ تو ان سب میں سے کچھ نہیں کررہی
تھی بار بار آنسو پونچھتی خود کو رونے سے بعض رکھ رہی تھی۔۔۔جو اگر لاوا
بن کہ سامنے آتا تو اس سب میں اسی کی ذات تباہ ہوتی۔۔۔۔

کچھ سوچتے ہوئے اسنے دش بورڈ سے موبائل اٹھا کہ حیا کو کال ملائی بیل
جاتی رہی پہلی۔۔۔۔دوسری۔۔۔۔تیسری مگر کسی نے نہیں اٹھایا۔۔۔پھر کال
ملائی تو تیسری بیل پہ ہی کال اٹھالی گئی۔۔۔۔

ہاں زویا کیا ہوا۔۔۔۔

حیا۔۔۔۔اسکی آواز سنتے ہی وہ پھوٹ پھوٹ کہ رودی۔۔۔

زویا۔۔۔زویا کیا ہوا ہے تم رو کیوں رہی ہو۔۔۔۔حیا پریشان ہوگئی تھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حیا میں وہ۔۔۔اسے کچھ سمجھ ہی نہیں آیا کیا کہے

ہاں میری جان پہلے چپ کرو رونا بند کرو شاباش جلدی سے۔۔۔وہ اسے بچوں کی طرح بہلاتے ہوئے بولی

ہمم۔۔۔۔

اب بتاؤ کیا ہوا زویا۔۔۔

Haya i just need you------

کچھ بھی بتانے کہ بجائے وہ صرف اتنا بولی تھی

کہاں ہو تم؟حیا نے پوچھا

آئی۔۔آئی ڈونٹ نو۔۔وہ ادھر ادھر دیکھ کہ بولی۔۔

اچھا تم اپنے گھر چلو میں وہی آتی ہوں۔۔۔

مجھے نہیں جانا اس منحوس جگہ پہ گاڈ دیم اٹ۔۔۔وہ چیخی

اوکے اوکے پھر تم اسی پارک میں آجاؤ میں وہی آتی ہوں۔۔۔

ہمم اوکے۔۔۔اسنے کال کاٹ دی

حیا تیار ہو کہ لاؤنج میں آئی تو حمزہ کہ ساتھ حمدان کو دیکھ کہ اسے حیرت کا

جھٹکا لگا۔۔۔۔

کہاں چلی آپ میڈم۔۔۔حمزہ نے پوچھا تو حمدان نے بھی نگاہ اٹھا کہ اسے دیکھا جو پونی ٹیل بنائے بلیو جینس کہ ساتھ ریڈ ٹاپ پہنی ہوئ تھی اور گلے میں ریڈ ڈوپٹا ڈالے ہوئے اسے مکمل طور پر اگنور کر گئ تھی۔۔۔

زویا کہ پاس جارہی ہوں آجاؤنگی۔۔۔بے نیازی سے جواب دیتی وہ ہاتھ میں موجود واچ میں ٹائم دیکھنے لگی

ابھی تو وہ گھر گئ تھی یا تو پھر تم اسے جانے نہ دیتی۔۔۔حمزہ نے اسے روکنا چاہا

حمزہ تم کس سے ملتے ہو کیا کرتے ہو کہاں جاتے کس کو گھر اٹھا کہ لے آتے ہو یہ تم سے کبھی کسی نے نہیں پوچھا میری مرضی میں جب چاہے جس سے ملوں کیا مسئلہ ہے۔۔۔۔وہ لفظ بہ لفظ چبا چبا کہ بولی

مس حیا آپ اکیلے گھر سے نہیں نکلیں گی۔۔۔۔

کس خوشی میں۔۔۔۔وہ تپ کہ بولی

پچھلہ واقع یاد کرلو آرام ملے گا تمہیں۔۔۔۔وہ اسکو جتا کہ بولا

ہاں حمزہ مجھے یاد ہے سب کہ کس نے کیا کیا اور کس کی گرل فرینڈ اس میں شامل تھی۔۔۔۔وہ استہزایہ ہنس کہ کہتی دونوں پہ ایک نظر ڈال کہ باہر نکل

گئی۔۔۔پیچھے حمزہ حیرانی میں مبتلا کھڑا تھا تو گویا اسکو بھی شک ہے کہ یہ کام سوہا کا ہے

پر وہ کیا جانتا تھا کہ وہ تو صرف ہوا میں تیر چلا کہ گئی ہے

کار میں بیٹھ کہ اسنے کسی کو کال ملائی

ہیلو ہاں۔۔۔میرا کام ہوا۔۔۔کس کہ نام پہ ہے یہ نمبر۔۔۔۔۔اور وسری جانب سے جو بتایا گیا وہ اسکی دنیا ہلادینے کیلیے کافی تھا

کسی سوہا نام کی لڑکی کہ نام پہ ہے یہ سم اور ابھی کچھ دن پہلے ہی یہ سم ایکٹیویٹ کی گئی ہے۔۔۔۔۔

سس۔۔۔سوہا کیا تمہیں کنفرم ہے۔۔۔؟وہ حیران ہوئی

ہاں ہاں تم چاہو تو ڈیٹیلز سینڈ کردیتا ہوں۔۔۔۔

نہیں اٹس اوکے۔۔۔پھر بات ہوگی۔۔۔تھینکس بائے۔۔۔۔حیرت کہ سمندر میں ڈوبے وہ سوچنے لگی

ابھی جو میں اندر بول کہ آئی سچ ہے وہ سب۔۔۔یا میرے اللہ اسکو سب کیسے پتا۔۔تو کیا حمدان بھی اس کہ ساتھ ملا ہوا ہے نہیں یہ میں کیا سوچ رہی ہوں۔۔۔۔سوچتے ہوئے اسنے گاڑی اسٹارٹ کی زویا اسکی منتظر تھی

پارک میں پہنچ کہ اسنے نگاہ گھمائ تو سامنے ہی اسے زویا نظر آگئ۔۔۔وہ وہیں اس درخت کہ نیچے بنی بینچ پہ بیٹھی تھی جہاں وہ دونوں ہمیشہ بیٹھی تھیں

زویا۔۔۔پاس جا کہ اس کہ کندھے پہ ہاتھ رکھ کہ حیا نے اسے پکارہ جو سر نیچے کیۓ ہاتھوں میں جانے کیا تلاش کررہی تھی

سب ختم ہوگیا حیا۔۔۔میرے ہاتھوں سے سب پھسل گیا۔۔۔۔کہتے ساتھ ہی اسکی آنکھ سے ایک آنسو ٹپکا تھا

حیا نے بغیر کچھ کہے اسے گلے سے لگا لیا۔۔۔۔اور اس کہ ساتھ لگ کہ وہ بے تحاشہ روئ۔۔۔۔۔۔جب کچھ سنبھلی تو حیا کہ پوچھے بغیر ہی اسے سب کچھ بتاتی چلی گئ۔۔۔۔

تم نے ایک دفعہ کوشش کرلی نہ کہ زندگی کہ کسی مقام پہ اب کوئ پچھتاوا تو نہیں ہوگا نہ کہ تم نے کوشش نہیں کی باقی تمہارا نصیب ہے اگر وہ تمہارا نصیب ہے تو تمہیں ہی ملے گا۔۔۔۔

وہ اسے پیار سے سمجھاتی ہوئ بولی

ہمم۔۔۔۔وہ صرف سر ہلا گئ

چلو آؤ گول گپے کھاتے ہیں۔۔۔۔حیا پرجوش سی بولی

پہلے کی طرح۔۔۔زویا مسکرائ

ہاں پہلے کی طرح۔۔۔آج ہم بلکل بچپن کی طرح انجوائے کریں گے ہر ٹینشن سے دور ہو کہ اپنی زندگی جیئیں گے۔۔۔۔حیا اسے اٹھاتے ہوئے بولی

اوکے چلو۔۔۔وہ بھی مان گئ۔۔دونوں ہی وقتی طور پہ اپنی سوچوں سے فرار چاہتی تھیں۔۔۔جس کیلیۓ انہوں نے یہ تلاش کیا تھا

اب میں سوچ رہا ہوں کہ رخصتی ہوجانی چاہیے۔۔۔ہادی نے کہا

ہادی مگر تم نے کہا تھا کہ پڑھائ مکمل ہونے کہ بعد۔۔۔وہ موبائل دوسرے کان پہ منتقل کرتی ہوئ بولی

اب میرا ارادہ بدل گیا ہے۔۔۔اور ویسے بھی سلمان انکل(حیا کے ابو)نے جاب آفر کی ہے ان کی ہی کمپنی میں اور کافی اچھی پوسٹ ہے۔۔۔ہادی نے بتایا

واؤ پھر کیا سوچا۔۔۔عنیزہ نے کہا

میڈم میں نے سب سوچ لیا ہے اب بس تم میرے پاس آنے کا سوچ لو۔۔۔وہ معنی خیزی سے بولا۔۔۔

ہادی مجھے کام ہے بعد میں بات کرتے ہیں۔۔۔اسے پڑی سے اترتا دیکھ کہ اسنے فون رکھنے میں ہی عافیت جانی۔۔۔

اور دوسری جانب ہادی موبائل کو گھور کہ رہ گیا۔۔۔

کیا حال کیا ہوا ہے تم نے اپنا۔۔۔۔وہ لوگ کیفے ٹیریا میں بیٹھے ہوئے تھے جب حیا کو دیکھ کہ عنیزہ نے پوچھا جس کی آنکھیں لال سرخ ہورہی تھیں

کچھ نہیں مجھے کیا ہونا ہے۔۔۔۔حیا کندھے اچکا کہ بولی

اسی دوران احد حمدان اور حمزہ بھی وہیں آگئے تھے

آنکھیں دیکھو تم اپنی۔۔۔۔۔عنیزہ نے کہا

ارے یار بس سر درد کی وجہ سے ہورہی ہو نگی۔۔۔۔اور یہ زویا ابھی تک پتہ نہیں کیوں نہیں آئی۔۔۔وہ موبائل سائیڈ میں رکھ کہ بولی۔۔۔۔جبھی سوہا وہاں آئی تھی۔۔۔حیا اور عنیزہ تو خاموش رہی تھیں جبکہ ہادی نے اس سے بات کی تھی

کیسی ہو سوہا۔۔۔؟

ٹھیک ہوں اور بہت خوش ہوں فائنلی اب سب سیٹ ہے۔۔۔وہ پرجوش سی بولی

جیسے کہ کیا سیٹ ہوگیا۔۔۔ہادی کو تجسس ہوا

لائک میں اور حمزہ۔۔۔سوہا نے حمزہ کو دیکھ کہ کہا جو مسکرا رہا تھا۔۔۔

حیا جو سر جھکائے ان کی گفتگو سن رہی تھی اس کی بات پہ سر اٹھا کہ بے یقینی سے حمزہ کو دیکھا جو اسے مکمل طور پہ نظر انداز کرگیا۔۔اور حیا تلخی سے مسکرادی۔۔۔

ہادی اور عنیزہ نے حیرانی سے ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔۔جبکہ حمدان اور احد پرسکون سے ایک دوسرے سے باتیں کررہے تھے

جبھی زویا بھی آئ تھی

لو آگئ زویا۔۔حمزہ نے کہا

کہاں تھی تم۔۔۔حیا نے پوچھا

سو سوری یار آنکھ ہی نہیں کھلی تھی۔۔۔وہ حیا کہ گلے میں دونوں بازو ڈال کہ بولی۔۔۔۔

احد نے بہت غور سے اسکو دیکھا تھا جو بلکل فریش نظر آرہی تھی

میڈم الارم نام کی بھی ایک چیز ہوتی ہے۔۔۔حیا زویا کہ بازوؤں پہ اپنے ہاتھ رکھتے ہوئے بولی

تمہیں پتہ ہے عنیزہ یہ دونوں کل تمہیں چھوڑ کہ اکیلے انجوائے کرتی رہیں۔۔۔حمزہ نے عنیزہ سے کہا

آپ کی اطلاع کیلیۓ عرض ہے کہ میں بھی ان کہ ساتھ موجود

تھی۔۔۔عنیزہ نے کہا

مجھے بھی بتادیتے۔۔۔سوہا نے کہا

تمہیں کب ہم برداشت ہیں تم تو صرف حمزہ کی وجہ سے برداشت کرتی ہو ہمیں۔۔۔اور پھر ہماری بھی کوئی پرائیوسی ہے اب ہر ایک کو تو نہیں لاسکتے نہ۔۔۔۔حیا نے جواب دیا اور زویا عنیزہ نے تائید میں سر ہلایا۔۔جبکہ ہادی اپنی مسکراہٹ ضبط کرنے کیلیۓ چہرہ جھکا گیا

ویسے یہ سب کیسے ہوگیا۔۔؟زویا نے سوہا اور حمزہ کو دیکھ کہ پوچھا

یار غلطیاں تو انسانوں سے ہی ہوتی ہیں نہ۔۔۔عنیزہ نے معنی خیزی سے بولا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

غلطی ایک بار ہوتی ہے نہ کہ بار بار بار۔۔۔۔زویا نے ہنس کہ کہا تھا

یار حیا میرا رٹن ورک رہ گیا ہے تھوڑا سا چل کرلیں۔۔۔زویا نے کہا تھا

میرا بھی رہتا ہے۔۔۔میرا حیا کردیگی۔۔۔حمزہ نے کہا

سوہا سے کرواؤ یا خود کرو میرے پاس فالتو ٹائم نہیں ہے۔۔۔وہ سپاٹ لہجے میں بولی

حمدان اپنی فائل دےدو میں کمپلیٹ کر کہ دیتی ہوں۔۔۔زویا نے حمدان کو مخاطب کیا۔۔۔تو حیا نے احد کو دیکھا اس کہ دیکھنے پہ وہ مسکرادیا۔۔

ہاں لے لو بلکہ مجھے بھی فائنل ایک دو کام کرنے ہیں چلو آجاؤ۔۔۔وہ دوستانہ

لہجے میں بولا تھا جبکہ حیا اس کہ میٹھے پن پہ تلملا کہ رہ گئ مگر ضبط کیئے رہی۔۔۔۔

حمدان ایک نظر حیا پہ ڈال کہ احد کو آنے کا اشارہ کر کہ آگے بڑھ گیا

یہ کیا تھا۔۔؟زویا نے حیا کہ کان میں سرگوشی کی

اوہ گاڈ تم اندھی ہو۔۔۔حیا تپ کہ بولی جبکہ زویا ہنس دی

کنڑول یور اینگر حیا۔۔

آئ کانٹ۔۔۔تم چلو میں آتی ہوں۔۔۔۔

اوکے جلدی آنا۔۔۔

وہ اثبات میں سر ہلا کہ چلی گئ

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حیا کہاں ہے؟ زویا حمدان کہ پاس گئ تو وہ اسے اکیلے دیکھ کہ پوچھنے لگا

آتی ہے ابھی کلاس کی طرف گئ ہے۔۔۔

اچھا تم یہ کرو میں آرہا ہوں۔۔۔حمدان نے اسے فائل تھمائ جبہ احد بیٹھا مسلسل اسے ہی دیکھ رہا تھا اسے اگنور کرتی ہینڈز فری لگا کہ وہ سانگز سنتی اپنے کام میں مگن ہوگئ۔۔۔اور احد پہلو بدل کہ رہ گیا

تم مجھے اگنور کررہی ہو حیا۔۔وہ اس کہ سامنے آتے ہوئے بولا

میں تمھیں کوئی اگنور نہیں کررہی حمدان اور سامنے سے ہٹو میری کلاس

ہے۔۔وہ جانے لگی تو وہ اسکا بازو پکڑ کہ گھسیٹتا ہوا وہاں سے لے گیا۔۔

حمدان کیا بدتمیزی ہے ہاتھ چھوڑو میرا۔۔۔حمدان چھوڑو۔۔۔وہ اس کہ ساتھ
چلتی مسلسل اس کی گرفت سےاپنا بازو آزاد کرانے کی کوشش کررہی تھی

اب بتاؤ کیا مسئلہ ہے۔۔۔اس کا بازو آزاد کر کہ وہ اپنے دونوں بازو سینے پہ
باندھ کہ کھڑا ہوگیا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس وقت تو تم ہو مسئلہ میرے لیۓ۔۔وہ اسے گھور کہ بولی

کیوں میں نے کیا کیا ہے۔۔وہ اسی انداز میں بولا

یار حمدان تمھیں کیا مسئلہ ہے سوہا کہ ساتھ ہو یا کسی کہ بھی مجھے تنگ مت
کرو۔۔اب کی بار وہ بے بسی سے بولی

اوہ مطلب کہ تم نے سب نوٹس کیا ہاں۔۔۔وہ مسکرایا

میرا دماغ نہیں خراب ہٹو یہاں سے۔۔۔۔

وہیں رک جاؤ حیا اگر تم یہاں سے ہلی نہ تو پھر نتائج کی ذمہ دار تم خود
ہوگی۔۔۔اب کی دفعہ وہ غصے سے بولا

نہیں تم کروگے کیا تم مجھے بتادو۔۔۔اس کی بات سن کہ وہ فورا آؤٹ ہوئی تھی بھلا اسے کہاں گوارا تھا کوئی اس سے ایسے بات کرے

حیا کس بات کا غصہ ہے۔۔۔اب کی بار وہ تحمل سے بولا

تمہارا میرا ایسا کون سا رشتہ ہے جو میں تم سے ناراضگی یا غصہ کہ اظہار کرونگی۔۔۔وہ چیخی

اچھا تو تم چاہتی ہو کہ ہمارا کوئی رشتہ ہو۔۔۔۔

اپنی نیت مجھ پہ رکھ کہ مت بولو۔۔۔۔۔

حیا میں بہت بکواس سن چکا تمہاری اب بس۔۔۔حمدان نے اسے وارن کیا

کیا ہوا حمدان صاحب برداشت نہیں ہوا۔۔۔وہ استہزایہ ہنس کہ اسے آگ لگا گئی۔۔۔

تم بھی انہیں لڑکیوں کی طرح ہو حیا کہ جن سے دس منٹ بات کیا کرلو سر پہ چڑھ کہ ناچتی ہیں۔۔۔تم میری دوستی کہ قابل ہی نہیں ہو۔۔۔میں حمزہ نہیں ہوں جو تمہاری ہر بدتمیزی برداشت کرلوں

تم جیسی لڑکی کو میں کبھی منہ نہ لگاؤں۔۔۔اور میری نیت کا تو خوب کہا تم نے اپنے بارے میں کیا خیال ہے کیا تم مجھے پسند نہیں کرتی اپنے لیۓ پسندیدگی تو میں دیکھ چکا ہوں تمہاری آنکھوں میں۔۔۔دو منٹ تم سے ٹھیک سے بات ہی

کی تھی نہ دیکھو کیا کیا تم نے۔۔۔

ہنس کہ کہتا وہ اس کی ذات کہ پرخچے اڑا گیا تھا۔۔۔

ﷲ ﷲ ﷲ

تم جیسی لڑکی کو میں کبھی منہ نہ لگاؤں۔۔۔اور میری نیت کا تو خوب کہا تم نے اپنے بارے میں کیا خیال ہے کیا تم مجھے پسند نہیں کرتی اپنے لیۓ پسندیدگی تو میں دیکھ چکا ہوں تمہاری آنکھوں میں۔۔۔دو منٹ تم سے ٹھیک سے بات ہی کی تھی نہ دیکھو کیا کیا تم نے۔۔۔ہنس کہ کہتا وہ اس کی ذات کہ پرخچے اڑا گیا تھا۔۔۔

ارے واہ حمدان صاحب کافی ڈوب کہ میری آنکھیں پڑھنے کی کوشش کی ہے آپ نے مگر افسوس آپ ناکام رہے ہیں کیوں کہ نہ تو میں نے کچھ کہا نہ تم نے کچھ سنا ایسے کیسے تم نے سوچ لیا جاگ جاؤ حمدان۔۔۔اس کو لاجواب کر کہ ایک طنزیہ مسکراہٹ اسکی طرف اچھال کہ وہ اسے وہیں کھڑا چھوڑ گئ

حمدان ناسمجھی سے اس کی پشت دیکھتا رہا،وہ اس کہ قدموں کی لڑکھڑاہٹ فاصلے سے بھی محسوس کررہا تھا،ساری بات سمجھ میں آگئ تھی،غصہ کی جگہ دل پل میں موم ہوا تھا کہیں ڈوب کہ ابھرا تھا۔۔۔

اکیلے ویران گوشے میں آ کہ وہ ایک سنگی بینچ پہ بیٹھ گئ تھی۔۔۔دل بری

طرح ٹوٹا تھا۔۔ابھی تو آنکھوں نے خواب دیکھنے شروع کیئے تھے اسی شخص نے اسے جھنجھوڑ ڈالا تھا۔۔دوسری سیڑھی ہ ہی اسے دھکا دے کہ نیچے گرا دیا تھا۔۔۔

اپنی ہی حالت پہ وہ برستی آنکھوں سے ہونٹوں پہ ہنسی لیئے وہ ہنسے جارہی تھی۔۔۔اور ہنستے ہنستے ہی وہ پھوٹ پھوٹ کہ رودی تھی۔۔۔شاید دل کا سارا غبار بہا رہی تھی جو اس کیلیئے اچھا ہی تھا۔۔۔

جی بھر کہ رولینے کہ بعد وہ اٹھی ہی تھی کہ کسی نے پیچھے سے اس کہ منہ پہ رومال باندھا تھا۔۔۔وہ تڑپ کہ اس کی گرفت سے نکلنے کی کوشش کی تھی۔۔۔مگر بے سود رہی۔۔۔

وہ شخص گھسیٹتا ہوا اسے وہاں سے لے گیا تھا۔۔۔ایڑھیاں رگڑتی وہ خود کو بچانے کی کوشش کرتی رہی جس کہ نتیجے میں اس سینڈل ٹوٹ گئ تھی۔۔۔دوپٹہ وہیں گرگیا تھا۔۔۔

اس کہ بعد اسنے اپنے گلے پہ کچھ چبھتا ہوا محسوس کیا تھا۔۔۔ا

ور پھر وہ ہوش و خروش سے بیگانہ ہوگئ تھی۔۔۔۔

کہاں گئ یہ لڑکی۔۔۔۔ایک تو موبائل بھی چھوڑ گئ ہے۔۔۔۔اففففف حیا کہاں ہو۔۔۔۔۔زویا کب سے اسے تلاش کررہی تھی مگر وہ ملی ہی نہیں۔۔۔

اہا اقصی یار تم نے حیا کو دیکھا ہے کہیں۔۔۔زویا نے اپنی ایک کلاس فیلو کو روک کہ پوچھا

ہاں وہ کینٹین کی پچھلی طرف گئی تھی۔۔۔۔وہ جواب دے کہ چلی گئی تھی۔۔۔

کیا یہ لڑکی پاگل ہوگئی ہے وہ تو اتنی سنسان جگہ ہے۔۔زویا فورا اسی جگہ کی طرف گئی۔۔۔اور وہاں جا کہ اس کہ ہاتھ پاؤں پھول گ ئے۔۔۔

اس کا دوپٹہ ہاتھ میں پکڑے وہ دیوانہ وار واپس بھاگی تھی

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

وہ سب برگر کہ ساتھ انصاف کررہے تھے جب زویا بھاگتی ہوئی ان کہ پاس آئی۔۔۔۔

حم۔۔حمزہ۔۔وہ۔حیا۔۔۔۔اس کا سانس بری طرح پھولا ہوا تھا۔۔۔آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے

کیا ہوا۔۔۔۔وہ سب کھڑے ہوگ ئے تھے

وو۔۔وہ حیا۔۔۔زویا کچھ بول ہی نہیں پارہی تھی

ادھر بیٹھو پانی پیو۔۔۔۔عنیزہ نے پانی کی بوتل اس کہ لبوں سے لگائی تھی

اب بتاؤ حیا کہاں ہے۔۔حمزہ نے پوچھا تو وہ سر نفی میں ہلانے لگی

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مجھے نہیں پتا وہ کچھ دیر اکیلے رہنا چاہتی تھی اب وہ پوری یونی میں نہیں ہے۔۔۔اور کینٹین کی پچھلی طرف سے اسکا یہ دوپٹہ اور ٹوٹی ہوئی ایک اسکی سینڈل پڑی ہوئی ہے۔۔۔ان سب کو بتاتے وہ ان سب کو بھی ہلا گئی تھی۔۔۔

اسکا موبائل کہاں ہے۔۔۔سب سے پہلے احد نے پوچھا

اس کہ بیگ میں ہے اور بیگ تو اسکا ادھر ٹیبل پہ ہے۔۔۔وہ بتا کہ سر ہاتھوں میں گرائے کچھ سوچنے لگی۔۔۔پھر یکدم طیش کہ عالم میں اٹھتی سوہا کہ سر پہ جا پہنچی

حیا کہاں ہے۔۔۔۔زویا اسکا بازو پکڑ کہ بولی

مجھے کیا پتا۔۔۔وہ گڑبڑائی۔۔۔اسے کیا معلوم تھا کہ اتنی جلدی بے نقاب ہو جائے گی

جھوٹ مت بولو ہم جانتے ہیں یہ سب کچھ میں تم ملی ہوئی ہو اب بتادو حیا کہاں ہے سوہا۔۔۔عنیزہ بھی اسکی طرف بڑھی۔۔۔باقی سب حیرانی سے انکی باتیں سن رہے تھے۔۔۔۔

سوہا میں آرام سے پوچھ رہا ہوں حیا کہاں ہے۔۔۔اب کی بار حمزہ نے پوچھا۔۔۔تو وہ پھٹ پڑی

میں نہیں بتاؤنگی وہ جہاں پہ ہے وہ اسی لائق ہے۔۔۔

جس کہ جواب میں زویا نے اسے تھپڑ مارا تھا

بکواس بند کرو اور بتاؤ وہ کہاں ہے۔۔۔۔

ڈھونڈلو۔۔۔وہ مکروہ مسکراہٹ سجائے بولی۔۔

میرا دل چاہ رہا ہے تمہیں یہیں گاڑ دوں مگر ابھی نہیں۔۔۔حمزہ اسکا گال تھپتھپا کہ بولا۔۔۔۔ضبط سے اس کی آنکھیں سرخ ہورہی تھیں۔۔

اس کو جانے مت دینا اس کو اپنے پاس ہی رکھو۔۔۔وہ عنیزہ اور زویا کو ہدایت دیتا اپنا موبائل اٹھا کہ باہر کو بھاگا اس وقت سب سے زیادہ اہم حیا تھی

میرا دل چاہ رہا ہے تمہیں یہیں گاڑ دوں مگر ابھی نہیں۔۔۔حمزہ اسکا گال تھپتھپا کہ بولا۔۔۔۔ضبط سے اس کی آنکھیں سرخ ہورہی تھیں۔۔

اس کو جانے مت دینا اس کو اپنے پاس ہی رکھو۔۔۔وہ عنیزہ اور زویا کو ہدایت دیتا اپنا موبائل اٹھا کہ باہر کو بھاگا اس وقت سب سے زیادہ اہم حیا تھی

زویا حیا کا موبائل دو۔۔۔حمدان نے کہا

یہ لو۔۔۔۔حمدان کو موبائل تھمایا

میں یہیں ہوں۔۔احد نے کہا تھا جبکہ حمدان اور ہادی حمزہ کہ پیچھے گ ئے تھے۔۔۔

ⴲⴲⴲⴲⴲⴲⴲⴲⴲⴲⴲⴲⴲⴲⴲⴲ

اسنے اپنی آنکھیں کھولیں تو سر میں ٹیس سی اٹھی تھی ہاتھ پاؤں کرسی کہ ساتھ بندھے ہوئے تھے کافی دیر تو وہ غائب دماغی سے صورتحال سمجھنے کی کوشش کرتی رہی۔۔۔سامنے سے کوئ دروازہ کھول کہ اندر آیا تھا۔۔وہ اس شکل کو پہچاننے کی کوشش کرتی رہی مگر ناکام رہی۔۔۔

کک۔۔کون ہو تم۔۔حیا خود کو بےخوف ثابت کرنے کی کوشش سے بولی

ارے لٹل گرل تمہیں میں یاد نہیں چلو کوئ نہیں وہ تو یاد ہے نہ یا بھول گئ ہو تم---وہ سامنے اسکرین پہ لگی ایک بچے کی تصویر کی جانب اشارہ کر کہ ----بولا---اور حیا سیکنڈ کہ ہزارویں حصے میں سب سمجھ گئ

نہیں مجھے نہیں یاد---کھولو مجھے جانے دو---وہ رسیاں کھولنے کی کوشش کرنے لگی----

کیسے نہیں یاد تمہیں۔۔۔تم قاتل ہو اسکی۔۔۔کیسے بھول گئ تم۔۔۔وہ اس کہ بال اپنی مٹھیوں میں دبوچ کہ غرایا۔۔۔

میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔اسکا مرنا ایسے ہی لکھا تھا۔۔۔اپنی باتوں سے حیا اسے اور سلگا گئ۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ تمہاری وجہ سے مرا۔۔۔وہ اسٹول کو لات مار کہ بولا جو دروازے سے جا کہ ٹکرایا۔۔۔

نہیں۔۔۔وہ میری وجہ سے نہیں مرا۔۔۔حیا چیخی۔۔مسلسل رونے سے گلا رندھا ہوا تھا۔۔

ہہ۔۔ہم چاروں کھیل رہے تھے میں اشعر،حمزہ اور زویا ہم آنکھ مچولی کھیل رہے تھے۔۔میری آنکھیں بند تھیں۔۔سامنے سے ایک ٹرک آیا تھا۔۔۔حمزہ چیخا تھا مجے روکنے کیلیے۔۔۔اشعر نے مجھے دھکا دیا تھا میں دور جا کہ گری تھی۔۔۔اور وہ اس ٹرک کی زد میں آگیا تھا۔۔وہ ایک ٹرانس کی سی کیفیت میں بولی تھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور وہ مرگیا۔۔۔میں اور میری ماں اپنے بھائی کیلیے کتنا تڑپے ہیں۔وہ اتنا لاڈلا تھا امی کا حیا۔۔۔وہ اپنے بیٹے کیلیے اتنا تڑپی تھیں کہ پندرہ دن بعد ہی اس کہ پاس چلی گئیں۔۔۔ان پندرہ بیس دنوں میں تم نے مجھ سے میرا سب کچھ چھین لیا۔۔۔اورخود سکون کی زندگی گزارتی رہی۔۔۔مگر اب اور نہیں۔۔۔وہ اس کہ چہرے کو دبوچتا ہوا بولا۔۔۔

کیا۔۔کیا کرینگے آپ۔۔۔۔حیا نے ڈر کہ پوچھا

پہلے حمزہ کو مارونگا۔۔۔پھر حمدان کو میں نے سنا ہے بہت محبت ہے تمہیں اس سے۔چچ بیچارا۔۔۔اس کہ بعد پھر کسی اور کو مارنے کا سوچونگا۔۔۔

آپ ایسا کچھ نہیں کرینگے۔۔۔میں نے کچھ نہیں کیا وہ سب ایسے ہی ہونا تھا۔۔۔حیا بے بسی سے بولی

میں ایسا کچھ نہیں کرونگا جب تک تم میری بات مانوگی۔۔۔وہ مسکرایا

کیا بات۔۔۔حیا کو خطرے کی گھنٹی بجتی محسوس ہوئی۔۔

تمہیں مجھ سے یعنی خضر رضا سے شادی کرنی ہوگی۔۔وہ اس کہ سامنے دوزانوں بیٹھ کہ بولا

میں نہیں کرونگی۔۔حیا سر نفی میں ہلا کہ بولی

پھر بتاؤ پہلے ان دونوں میں سے کس کو ماروں۔۔وہ موبائل اسکرین اس کہ سامنے کر کہ بولا جس میں حمزہ اور حمدان کی تصویر تھی۔۔۔

نہیں کرو میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں۔۔وہ روتی ہوئی بولی

اور حیا کی بات پہ خضر نے قہقہہ لگایا تھا

تم اس وقت ہاتھ جوڑنے کہ قابل بھی نہیں ہو۔۔۔وہ اس کہ بندھے ہوئے ہاتھوں کی طرف اشارہ کر کہ بولا

اور حیا نے روتے ہوئے اپنا سر جھکا لیا۔۔۔

چلو جلدی سے چوز کرو شادی یا بربادی۔۔خیر دونوں فیصلوں سے بربادی تو تمہاری ہی ہے یا یوں کہہ لو کہ تمہاری بربادی یا تمہارے خاندان کی

بربادی۔۔۔۔

وہ مزے سے بولا جیسے اس کہ ساتھ کوئ گیم کھیل رہا ہو اور اسے کوئ ٹاسک دے رہا ہو۔۔۔

مجھے جانے دو تمہیں خدا کا واسطہ۔۔۔۔حیا گڑگڑائ

پہلے بتاؤ پھر چلی جانا۔۔یا ایک کام کرتے ہیں ظاہر سی بات ہے تم ان لوگوں کو مرنے نہیں دوگی اور شادی کیلیۓ ہی ہاں کروگی۔۔۔اووو ہاں اب تم اپنی شادی کا خود سے تو نہیں بولوگی۔۔شرم آرہی ہوگی تمہیں میں بھی کتنا پاگل ہوں۔۔۔۔وہ اپنے سر پہ ہاتھ مار کہ بولا۔۔۔۔

اور حیا بے بسی سے اسکو دیکھ کہ رہ گئ۔۔۔

چلو آؤ تمہیں گھر چھوڑدوں تمہارے آج کیلیۓ تمہارے گھر والوں کیلیۓ اتنا جھٹکا کافی ہے۔۔۔۔

وہ رسیوں سے اس کہ وجود کو آزاد کر کہ اسکا گال تھپتھپا کہ بولا حیا منہ موڑ گئ۔۔۔

اور خضر ہنستا ہوا باہر کی جانب بڑھ گیا

بہت جلدی تمہیں شادی کی ڈیٹ بتاؤنگا۔۔۔اب جاؤ وہ اس کہ گھر کی بائیں جانب گاڑی روک کہ بولا۔۔۔۔۔

اور حیا جلدی سے اتر گئ۔۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

حیا میری بچی۔۔۔کہاں تھی تم۔۔۔وہ گھر میں داخل ہوئ تو لاؤنج میں سب جمع تھے۔۔۔حمزہ ہادی اور حمدان بھی موجود تھے سب سے پہلے اسے فاطمہ (حیا کی امی) نے دیکھا اور وہ اسکی جانب لپکی۔۔۔باقی سب بھی اسی کی طرف آئے۔۔۔وہ روتے ہوئے اپنی امی کہ گلے لگ گئ۔۔۔

کہاں تھی تم۔۔۔حمزہ اسے بازو سے پکڑ کہ بولا

پتا نہیں۔۔۔حیا نے جواب دیا

کون لے کہ گیا تھا تمہیں۔۔۔اب کی بار سوال سلمان صاحب نے کیا تھا

پتا نہیں بس وہ لوگ لے کہ گ ۓ اور اب واپس چھوڑ گ ۓ۔۔۔وہ یک نظر حمدان کو دیکھ کہ بولی جو سلمان صاحب کہ ساتھ کھڑا تھا۔۔۔

پر۔۔۔

پلیز مجھے تنگ نہیں کریں۔۔۔حیا کہہ کہ اپنے کمرے کی جانب چل دی۔۔۔ پیچھے سب حیران و پریشان اسے جاتا ہوا دیکھتے رہے

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

پلیز مجھے تنگ نہیں کریں۔۔۔حیا کہہ کہ اپنے کمرے کی جانب چل دی۔۔۔

پیچھے سب حیران و پریشان اسے جاتا ہوا دیکھتے رہے

میں دیکھتا ہوں۔۔۔۔حمزہ فاطمہ کو کندھوں سے تھام کہ کہہ کہ حیا کہ کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

وہ دروازہ کھٹکھٹائے بغیر ہی کمرے میں داخل ہوا سامنے حیا وارڈروب میں سے کپڑے نکال رہی تھی کھٹکے کی آواز پہ پلٹی تو حمزہ کھڑا تھا۔۔۔

حمزہ مجھے ابھی اکیلا چھوڑ دو۔۔۔۔حمزہ پلیز۔۔۔۔وہ اس کی بات ان سنی کر کہ حیا کی طرف بڑھا اس کہ ہاتھ سے کپڑے لے کہ سامنے کاؤچ پہ پھینکے اور اس کہ سامنے کھڑا ہوگیا۔۔۔جو آنکھوں میں آنسو لیۓ اسے ہی دیکھ رہی تھی اس کہ دیکھنے پہ رخ پھیر گئ

حیا۔۔۔کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔بس دو لفظی جواب دیا

حیا کیا اب تم مجھ سے بھی چھپاؤ گی۔۔۔۔

تم نے مجھے کچھ سمجھا تھا حمزہ کسی لائق سمجھا کچھ بتایا تھا کچھ تو حمزہ بتایا ہوتا تو آج میں اس مقام پہ نہ ہوتی۔۔کیا تم سب کچھ جانتے تھے؟حیا چیخی تھی آخر میں حمزہ نے اس کہ سوال میں ایک موہم سی امید محسوس کی تھی۔۔۔

کک۔۔۔کس بارے میں۔۔۔۔حمزہ نے پوچھا

ہر چیز کہ بارے میں سوہا کہ بارے میں۔۔۔سوہا اور خضر کہ بارے میں حمزہ تم سب جانتے تھے سب جانتے ہوئے بھی تم اس کی طرف بڑھ گئے۔۔۔تم نے کچھ نہیں کیا تم نے مجھے کچھ نہیں بتایا حمزہ۔۔۔۔

اس کی بات کہ جواب میں حمزہ خاموش رہا۔۔۔۔

کیا ہوا بولو چپ کیوں ہو۔۔۔حیا استہزائیہ ہنسی

حمدان کیا سب جانتا ہے۔۔۔وہ سوہا کہ ساتھ کیوں تھا۔۔۔ایک اور سوال کیا

جب تم سب جانتی ہو تو کیوں پوچھ رہی ہو حیا۔۔۔وہ نرمی سے بولا

حمزہ میں سب کچھ جانتی ہوں مجھے سب ابھی سمجھ آیا۔۔اب تو پانی سر سے گزر چکا ہے اب آگے کنواں ہے پیچھے کھائی ہے میں کیا کروں اب۔۔۔۔وہ بے بسی سے بولی

ہوا کیا ہے حیا۔۔۔حمزہ نے ایک بار پھر پوچھا

تم نے ایک دفعہ بھی مجھے کچھ نہیں بتایا۔۔۔مجھے بتانے سے بہتر تم نے حمدان کو بتانا بہتر سمجھا۔۔۔بہت اچھا کیا تم نے میرے ساتھ اب میں بھی تمہیں کچھ نہیں بتاؤنگی جو پتا کرنا ہے خود پتا کرو۔۔۔۔حیا چیخی۔۔۔۔

اس کو وہیں چھوڑ کہ حیا کپڑے اٹھا کہ وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔

اس کو سب پتا چل گیا حمدان۔۔۔۔حمزہ بالوں میں ہاتھ پھیر کہ بولا

کیا مطلب کیسے۔۔۔۔حمدان حیران ہوا

کیا پتا چل گیا۔۔۔ہادی نے پوچھا اور حمزہ نے اسے سب بتادیا۔۔۔

حد ہے کیا کہوں میں اب۔۔۔۔ہادی غصے سے بولا

وہ کچھ نہیں بتا رہی۔۔۔۔حمدان نے پوچھاوہ شروع سے ضدی ہے اب وہ کسی کو کچھ نہیں بتائے گی۔۔۔حمزہ نے بتایا

تو اب۔۔۔۔؟

ابھی ایک کام تو کریں نہ۔۔۔۔ہادی موبائل نکالتے ہوئے بولا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا کام۔۔۔۔۔دونوں متوجہ ہوئے۔۔۔۔

ہادی ہاتھ سے اشارہ کر کہ کال ملانے لگا

ہاں عنیزہ تم لوگ کہاں ہو ابھی۔۔۔۔

یہیں ہیں کیوں کیا ہوا حیا ملی؟عنیزہ نے پوچھا

ہاں مل گئ ہے۔۔۔۔تم لوگ سوہا کو جانے دو۔۔۔۔

کیسی ہے حیا۔۔۔۔کیوں جانے دیں کیا ہوا ہے۔۔۔

حیا ٹھیک ہے گھر پہ ہے مل کہ سب بتاؤنگا۔۔۔ہادی نے کہہ ہ کال کاٹ

دی،۔۔۔۔

عجیب ہے یار۔۔۔عنیزہ نے موبائل کو دیکھ کہ کہا

کیا ہوا۔۔۔۔زویا نے پوچھا

کہہ رہا ہے حیا مل گئی ہے اور سوہا کو جانے دو۔۔۔۔وہ بتانے لگی

سوہا کو چھوڑو چلو ہم حیا کہ پاس چلیں۔۔۔۔زویا بیگ اٹھاتے ہوئے بولی

میں آرہی ہوں اپنی کار میں تم اور احد آجاؤ۔۔۔۔۔عنیزہ نے کہا

یہ میرے ساتھ کیوں جائے گا۔۔۔زویا نے احد کو دیکھ کہ کہا

کیونکہ حمدان نہیں ہے اور آج یہ اسی کہ ساتھ آیا تھا۔۔۔۔عنیزہ نے بتایا

چلو۔۔۔۔وہ احد کو کہہ کہ پارکنگ میں گئی۔۔۔۔

مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ میں لڑکی ہوں اور یہ دونوں لڑکے ہیں اور یہ ڈیسائیڈ کرہے کہ میں نے کس کہ ساتھ جانا ہے۔۔۔۔احد اپنی ہی سوچ پہ جھرجھری لیتا آخر میں ہنس پڑا۔۔۔۔

میں ڈرائیو کرونگا۔۔۔۔احد نے زویا کو کہا

میری کار ہے میں ہی ڈرائیو کرونگی۔۔۔۔۔زویا نے کہہ کہ ڈرائیونگ سیٹ

سنبھالی

مجھے ہسپتال نہیں جانا۔۔۔احد فرنٹ سیٹ پہ بیٹھتا ہوا بولا

تو کیب یا ٹیکسی سے چلے جاؤ۔۔۔زویا نے کہہ کہ کار اسٹارٹ کی

لڑکی اپنا نہیں تو میرا ہی خیال کرلو میں کمزور دل کا بندہ ہوں اسپیڈ نارمل کرلو۔۔۔۔احد زویا کی فل اسپیڈ پہ کار ڈرائیو کرنے پہ بولا

نہیں مروگے۔۔۔وہ سامنے ہی دیکھتے ہوئے بولی

جبکہ احد نے اپنا رخ اسکی طرف کیا ہوا تھا

میں مرنا بھی نہیں چاہتا ابھی میری شادی بھی نہیں ہوئی۔۔۔احد مزے سے بولا جبکہ زویا خاموش رہی

اتنی چپ کیوں ہو۔۔۔احد ایک بار پھر بولا

کیونکہ مجھےاس وقت کوئی بات نہیں کرنی

کسی سے بھی سو پلیز تم چپ رہو۔۔۔۔زویا تنگ آ کہ بولی

میں کوئی یا کسی میں تو نہیں آتا مس زویا۔۔۔احد اسے جتانے والے انداز سے بولا

کیوں تمہارے سر پہ سینگھ ہیں یا کوئی عجوبہ ہو تم۔۔۔وہ تپ کہ بولی تو احد

نے اسکی بات پہ ہنستے ہوئے سونگز پلیئر آن کیا

کہیں تو، کہیں تو

ہے نشہ تیری میری ہر ملاقات میں

گانے کہ لیرکس سن کہ زویا نے ایک نظر احد کو گھورا تو وہ کندھے اچکا گیا

بڑا آیا۔۔۔وہ غصے سے بڑبڑائی۔۔۔۔

میں نے شادی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔۔۔۔وہ سب حیا کہ کمرے میں موجود تھے جب حیا نے ان سب کہ سر پہ بم پھوڑا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاہاہا اچھا تھا (مزاق)اور کوئی سناؤ۔۔۔زویا ہنسی باقی سب خاموشی سے انکو دیکھ رہے تھے

ایم سیریئس۔۔۔۔حیا اسی انداز میں بولی۔۔۔زویا نے غور سے اسکو دیکھا اس کہ چہرے پہ کہیں سے بھی غیر سنجیدگی نہیں چھلک رہی تھی

کیا تم پاگل ہوگئی ہو۔۔۔عنیزہ نے اسے بازو سے پکڑ کہ جھنجھوڑا

تم نے بھی تو ہادی سے نکاح کیا ہے نہ کیا تم بھی پاگل ہوگئی تھی۔۔۔۔حیا نے اسی کہ انداز میں عنیزہ کو جواب دیا۔۔

اور وہ کون ہے؟۔۔اب کی بار حمزہ نے سوال کیا

خضر۔۔۔خضر رضا نام ہے اسکا۔۔حیا نے اسے دیکھے بغیر جواب دیا۔۔۔

اور یہ شادی کا بھوت تمہارے سر پہ کیسے سوار ہوگیا جہاں تک ہمیں پتا ہے تم تو شادی کہ نام سے بھی بھاگتی تھی نہ۔۔۔۔۔زویا کو اب بھی یقین نہیں آیا

وہ بہت اچھا ہے جیسا میں چاہتی تھی بلکل ویسا۔۔۔وہ مجھ سے جھوٹ نہیں بولتا۔۔(یہ جملہ حیا نے ایک نظر حمزہ کو دیکھ کہ کہا) وہ مجھے دوسرے لوگوں سے موازنہ کر کہ نہیں تولتا(حمدان کو دیکھا اور سر جھکا لیا) گہرا سانس لے کہ اسنے مسکراتے ہوئے سر اٹھایا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آج کل میں مما پاپا سے بات کر کہ اسے بلوا لنگی۔۔۔

ان سے پہلے میں ملونگا میری ہاں کہ بغیر یہ شادی تو ہوگی نہیں نہ۔۔۔۔حمزہ نے اسے باور کروانا چاہا

آپ اپنی شادی کی تیاری کریں حمزہ صاحب میرے معاملات سے خود کو اور اپنی سو کالڈ منگیتر کو دور رکھنا۔۔۔۔حیا لفظ بہ لفظ چبا چبا کہ بولی۔۔۔

چلو یار میں چلتی ہوں کل ملینگے۔۔۔۔عنیزہ حیا کا ہاتھ تھپتھپا کہ بولی

اوکے میں بھی چلتا ہوں۔۔۔۔ہادی بھی اٹھ گیا

کیا تم خوش ہو۔۔۔۔۔زویا نے پوچھا

ابھی کہاں ابھی سب کو راضی تو ہونے دو۔۔۔حیا ایک آنکھ دبا کہ بولی

تمہیں اس سے محبت نہیں ہے حیا۔۔۔

ہم ابھی تک تو نہیں کرتی۔۔مگر وہ میرا آئیڈیل ہے۔۔۔حیا مسکرائ

ابھی نہیں ہے تو کبھی نہیں ہوگی۔تم کر کیا رہی ہو۔۔اب کی بار احد نے کہا تو حیا کھل کہ مسکرائ

تم کیا کررہے ہو احد۔۔کیا تم نے اپنی محبت پالی؟کیا تم اسے ایک بات کہ سبب انا کہ بھینٹ نہیں چڑھا رہے۔۔۔ابھی بھی وقت ہے سوچ لو یہ نہ ہو کہ بعد میں کوستے رہ جاؤ۔۔نرم لہجے میں سمجھا کہ حیا نے ایک نظر زویا کو دیکھا جو خود کو موبائل میں مصروف ظاہر کررہی تھی۔۔۔

چل اٹھ۔۔۔حمدان نے احد کو کہا

اوکے پھر ملتے ہیں۔۔۔احد نے مسکرا کہ کہا تو حیا نے سر اثبات میں ہلا دیا

کیا اب تم اپنے منہ سے پھوٹوگی یہ کیا کررہی ہو تم۔۔۔ان کہ نکلتے ہی زویا اس پہ چڑھ دوڑی۔۔۔۔

اور حیا نے اسے حرف بہ حرف سب بتادیا۔۔۔حمدان سے ہوئ بحث سے لے کہ خضر کی دھمکی تک۔۔۔۔زویا دم سادھے اسے سنتی رہی۔۔۔

حیا یہ کوئی حل نہیں ہے۔۔۔زویا کو سمجھ نہیں آیا وہ کیا کہے

اب جو بھی ہے یہی ہے۔۔۔حیا نے آہستگی سے کہا

یہ تم ان دو کی جان بچا رہی ہو کہ ان دونوں سے ضد لگا رہی ہو۔۔حیا یہ ان سے نہیں خود سے دشمنی ہے میری جان۔۔۔زویا نے اسے سمجھانا چاہا

نہ نہ میری جان یہ خود سمیت ان تینوں سے دشمنی ہے۔۔۔حیا پرسکون سی بولی

کیا مطلب تم کیا کرنے والی ہو۔۔۔وہ نہ سمجھی سے بولی

خضر رضا کی بات کررہی ہوں اگر یہ شادی ہوگئی تو وہ ساری زندگی اس شادی کو کوسے گا۔۔حمدان کی بات کررہی ہوں کہ اس شادی سے اس کہ منہ پہ تھپڑ پڑے گا وہ اپنی خوش فہمی کی نیند سے جاگ جائے گا۔۔۔حمزہ کی بات کررہی ہوں کہ اسے سمجھ آجائے گی کہ حیا کو کوئی اگر کچھ نہ سمجھے تو وہ بھی بے مول کردیتی ہے۔۔۔

اس سب میں تمہاری ذات کہاں ہے حیا۔۔یہ نہ کرو ان سب کو کوئی فرق نہیں پڑیگا تمہاری ذات ہل جائیگی۔۔۔۔زویا تپ کہ بولی

اس کہ تو سب پرخچے اڑا چکے ہیں۔۔۔اور ابھی کچھ حساب سوہا کی طرف بھی نکلتے ہیں جیسا چل رہا ہے چلنے دو زویا۔۔۔حیا اس کو سمجھا کہ اٹھ کھڑی ہوئی

کہاں۔۔۔اسے اٹھتا دیکھ کہ زویا نے پوچھا

کچھ کھانے کو لے کہ آتی ہوں بھوک لگی ہے۔۔۔حیا ہنسی تو زویا بھی مسکرادی

زویا حیا کا انتظار کررہی تھی جب اسکا موبائل بج اٹھا۔۔احد کی کال تھی۔۔۔کچھ سوچ کہ اسنے کال اٹھائ۔۔

ہاں بولو۔۔۔۔

زویا کیا ہم مل سکتے ہیں۔۔احد نے پوچھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں۔۔جو کام ہے بتادو میرے پاس ملنے کا ٹائم نہیں ہے۔۔۔زویا نے فورا منع کردیا

کیوں تمھاری کونسی مل چل رہی ہے۔۔۔وہ منہ بسور کہ بولا

کام بولو۔۔۔وہ اسی انداز سے بولی

سوری۔۔وہ نادم سی آواز میں بولا۔۔۔اور زویا غش کھا کہ گرنے والی ہو گئ

کک۔۔کیا کہا تم نے۔۔۔۔اسکو اپنی سماعتوں پہ یقین نہ آیا۔۔۔

میں نے کہا سوری میں زیادہ ری ایکٹ کر گیا مجھےایسا نہیں کرنا چاہیے

تھا۔۔۔۔۔احد نے کہا

تم ٹھیک ہو۔۔۔بخار ہے۔۔۔۔یا کہیں پہ گرے تھے۔۔۔۔۔وہ غیر سنجیدگی سے بولی۔۔۔

زویا۔۔۔۔وہ اسکی شرارت بھانپ کہ بولا تو وہ ہنستی چلی گئ

اٹس اوکے۔۔۔۔۔

تھینکس۔۔۔وہ مسکرایا

کوئ بات نہیں ایسے کام تو میں کرتی رہتی۔۔۔وہ فرضی کالر جھاڑتی ہوئ شوخی سے بولی۔۔۔وہ لوٹا تھا تو زویا کی شوخیاں بھی لوٹ آئ تھیں۔۔۔زویا کی بات سن کہ احد کی مسکراہٹ گہری ہوئ۔۔۔

NEWERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا اور کس کس پہ احسان کیۓ ہیں۔۔۔۔۔

وہ تمہیں فرصت سے بتاؤنگی ابھی میں حیا کہ پاس ہوں کل ملتے ہیں۔۔۔زویا حیا کو آتے ہوئے دیکھ کہ بولی

اوکے۔۔۔مگر کل میں پک کرنے آؤنگا تمہیں۔۔۔اور گھر جا کہ میسج کردینا۔۔۔وہ جلدی سے بولا

ہاہاہا اچھا بائے۔۔۔زویا نے ہنستے ہوئے کال کٹ کی۔۔۔کتنا حسین احساس تھا کہ کوئ اسکی بھی فکر کرے۔۔۔اسے ٹائم دے۔۔۔اس سے بات

کرے۔۔۔اسے اہمیت دے۔۔۔ورنہ اسے تو اس کی فیملی نے بھی کبھی وقت نہ دیا۔۔۔

اہمم اہمم۔۔۔۔حیا کہ مصنوعی گلہ کھنکھارنے پہ وہ اپنی سوچوں سے باہر آئی۔۔۔اور حیا سے لپٹ گئی۔۔۔

حیا حیا حیا تھینک یو۔۔۔تھینک یو سوووووو مچ۔۔۔وہ اسے گول گھماتی ہوئی چیخی۔۔۔۔۔

ہمم تو احد مان گیا۔۔۔حیا نے پوچھا

ہاں اور یہ صرف تمہاری وجہ سے ممکن ہوا ہے اگر تم نہ کہتی تو وہ کبھی سوری نہ کرتا۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے بولی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حیا نے دل ہی دل میں اسکی مسکراہٹ ہمیشہ قائم رہنے کی دعا کی تھی۔۔۔۔۔

حیا بالکنی میں کھڑی باہر بچوں کو کھیلتا دیکھ رہی تھی جب اس کہ موبائل پہ خضر کی کال آنے لگی۔۔۔۔اسنے پھیکی ہنسی ہنس کہ کال اٹینڈ کی

کیا حال ہے

my would be husband---

حیا مزے سے بولی

کیا بکواس ہے یہ۔۔۔خضر تپ کہ بولا

ارےےے بکواس نہیں سچ ہے،کیوں شادی نہیں کرنی کیا۔۔۔وہ اس کو مسلسل تنگ کررہی تھی۔۔۔

حیا۔۔وہ تنبیہ کرنے کہ سے انداز میں بولا

مجھے میرا نام پتا ہے کام بتاؤ کیوں فون کیا تم نے۔۔۔حیا اسی انداز سے بولی

مجھسے تمیز سے بات کرنا حیا میں برداشت نہیں کرونگا حیا۔۔۔وہ تنک کہ بولا

تمہیں میرا نام کتنا پسند ہے نہ کتنا نام لیتے ہو میرا۔۔۔خیر یہ سب چھوڑو۔۔کل میری یونی آجانا میرے فرینڈز سرکل سے ملنا پڑیگا تمہیں۔۔۔۔وہ اسے تم کہہ کہ مخاطب کرکہ اور غصہ دلا رہی تھی۔۔۔

میں نہیں آنے والا ٹائم نہیں ہے۔۔۔وہ ضبط سے بولا۔۔۔ورنہ اسکا شدت سے دل چاہ رہا تھا کہ حیا سامنے ہو اور وہ اسکا منہ توڑدے۔۔۔۔

کیوں مجھے اٹھانے کا ٹائم تھا تمہارے پاس۔۔۔اور ایڈریس تو یاد ہوگا ہی سوہا نے بتا تو دیا ہوگا نہ آجانا۔۔۔اپنی سنا کہ خضر کی سنے بغیر وہ کال کٹ کرچکی تھی۔۔۔۔آنسو لڑھک کہ گال پہ بہا تھا جسے حیا نے بےدردی سے رگڑ دیا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آہاں یہ پچھل پیری آہی گئی۔۔۔۔ثناء کو آتے دیکھ کہ زویا نے اسے لقب دیا۔۔جبکہ احد،حیا اور حمزہ کا قہقہہ بےساختہ تھا۔۔۔اور حمدان لب بھینچے بیٹھا رہا۔۔۔۔

فائنلی آپکو یونی کا راستہ مل ہی گیا۔۔احد نے ثناء کو مخاطب کیا

بہت مشکل سے ملا ہے۔۔۔۔تم کیسے ہو حمدان۔۔۔احد کو جواب دے کہ ثناء نے حمدان کو مخاطب کیا۔۔۔

ٹھیک ہوں۔۔تم سناؤ کیسی ہو۔۔۔۔حمدان نے بھرپور انداز میں مسکرا کہ اسے جواب دیا۔۔۔۔

جبکہ حیا ان سب سے بےنیاز ہو کہ اپنے موبائل میں مصروف تھی۔۔۔

حیا چل فائلز دے آئیں ورنہ اگر سر منتقر چلے گ‍ئے تو آج پھر رہ جاۓ گا۔۔۔زویا نے کہا

تم دے دینا میری فائل۔۔۔۔حیا نے اٹھتے ہوئے فائل زویا کو تھمائی

تم کہاں چلی۔۔۔۔حمزہ نے حیا کو مخاطب کیا

لائبریری۔۔۔۔وہ ایک لفظی جواب دے کہ پلٹ گئی۔۔

اسے کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔ثناء نے پوچھا

شادی کرنے والی ہے نہ خوشی چڑھی ہوئی ہے اسے۔۔۔۔زویا نے جواب دیا

خوشی میں تو انسان مسکراتا کھلکھلاتا ہے باتیں کرتا ہے۔۔۔ثناء ایک آئی برو اچکا کہ طنزیہ بولی

تمہاری اپنی تھیوری ہے۔۔کیا کہہ سکتے ہیں۔۔۔میں آتی ہوں۔۔۔۔زویا احد کو کہہ کہ اٹھ گئ۔۔۔۔

میں بھی آرہا ہوں۔۔۔۔احد اس کہ پیچھے لپکا۔۔۔۔

تم دونوں کبھی سیٹ نہیں ہوسکتی نہ۔۔۔احد اس ک ساتھ چلتے ہوئے بولا

استغفراللہ خدا کا خوف کرو ہم دونوں لڑکیاں ہیں۔۔۔وہ شوخی سے بولی۔۔۔

جبکہ احد سر نفی میں ہلاتا ہوا مسکرادیا۔۔

حیا لائبریری میں بیٹھی ایک غیر مرئ نقطے کو دیکھتی اپنی سوچ میں محو تھی۔۔۔۔موبائل کی رنگ ٹون سے وہ اپنی سوچوں کہ محور سے باہر نکلی۔۔۔موبائل اسنے فورا سائلنٹ پہ کیا تھا۔۔۔لائبریرین اسے گھور رہی تھی۔۔۔۔معذرت خواہ نظر اس پہ ڈال کہ وہ اپنا بیگ سنبھالتی وہاں سے نکلی۔۔۔اور کال ریسیو کی۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔

میں تمہاری یونی کہ باہر ہوں۔۔۔۔دوسری جانب سے خضر کی آواز ابھری تھی

ہاں تو اندر آنے کیلیٔے درخواست دوں کیا آپکو۔۔۔۔کیفے ٹیریا تک کا راستہ سوہا کہ ساتھ سر کیا ہی ہوگا نہ۔۔۔۔

کیا بکواس کررہی ہو تم یہ۔۔۔وہ دبی دبی آواز میں غرایا

اے لو ہر بات بکواس کرنے کی نہیں ہوتی جناب کچھ باتیں سمجھ جانے کی بھی ہوتی ہیں۔۔۔خیر کیفے ٹیریا پہنچو میں وہیں آرہی ہوں۔۔حیا نے کہہ کہ کال کاٹ دی۔۔۔

حیا کیفے ٹیریا پہنچی تو سب وہیں موجود تھے

ارے حیا تمہارا تو شاید آنے کا دل ہی نہیں کررہا تھا۔سوہا نے کہا

ہاں آجکل میرا دل کہیں اور لگتا ہے۔۔۔حیا نے مسکرا کہ جواب دیا۔۔۔

مثلا کہاں دل لگتا ہے اب۔۔۔۔ثناء بیچ میں بولی

منٹ صبر کرلو ملوای ہوں۔۔۔وہ مسلسل مسکرا رہی تھی۔۔ 2

ڈونٹ ٹیل می تم نے اسے یہاں بلا لیا ہے۔۔۔زویا نے حیا کہ کان میں سرگوشی کی۔۔۔تو جوابا حیا نے ہنستے ہوئے اسے آنکھ ماری

حیا یہ سب کیا ہے۔۔۔حمزہ نے کہا

اہاں کچھ نہیں۔۔۔لو وہ آگیا۔۔۔حیا نے سامنے سے آتے خضر کی جانب اشارہ کر کہ کہا۔اور خضر کو دیکھ کہ سب کھڑے ہوگئے

کافی دیر نہیں کردی آنے میں۔۔۔خیر یہ خضر ہے اور خضر میرے فرینڈز ہیں یہ سب۔۔۔حیا خضر کا بازو تھامتے ہوئے بولی

خضر باری باری سب سے ملا۔۔۔سوہا ایک ٹک آنکھوں میں حیرانی لیۓ اسے دیکھ رہی تھی۔۔وہ فارمل انداز میں مسکراتے ہوئے اس کی جانب بڑھا جب حیا سامنے آگئ۔۔۔

سوہا سے تو ملنے کی آئ تھنک ضرورت نہیں ہے۔۔۔تم لوگ پہلے ہی مل چکے ہو نہ۔۔۔۔۔

اوہ آپ دونوں کب ملے۔۔۔۔زویا حیرانی طاری کر کہ بولی

۔جبکہ حیا مسکرادی

ایک دفعہ سامنا ہوا تھا بس۔۔خضر نے جواب دیا

اوہ اچھا ورنہ مجھے لگا آپ لوگ ملتے رہتے ہیں۔۔۔زویا نے کہا

یہ سب کیا ہورہا۔۔۔احد نے زویا سے اشارہ میں پوچھا تو زویا نے صرف سر ہلانے پہ اکتفا کیا۔۔۔

حیا یہ سب کیا ہے۔۔۔۔؟حیا کینٹین سے نکل رہی تھی جب حمدان اس کہ سامنے آیا

کیا کیا ہے؟وہ سوالیہ انداز سے بولی

یہ شادی وغیرہ۔۔۔حمدان دونوں بازو سینے پہ باندھ کہ کھڑا ہوگیا

اووہ تو تم میری شادی کی بات کررہے ہو تم کیوں اتنا انٹرسٹ لے رہے ہو۔۔۔وہ مسکرائ

نہیں کرو یہ شادی۔۔۔حمدان نے کہا

کیوں۔۔۔۔حیا نے پوچھا

کیوں کہ تم جانتی ہو تم اسے پسند نہیں کرتی۔۔۔مجھے پروو کرنے کیلیۓ مت کرو۔۔۔حمدان نے اسےجتاتی نظروں سے جیسے کہہ رہا ہو دیکھو اب بھی تمہاری چوری پکڑ لی ہے مگر تم مسلسل انکاری ہو۔۔۔اور اس کی بات کہ جواب میں حیا کا بھرپر قہقہہ ابھرا تھا۔۔۔

ہاہاہا حمدان تم کافی خوش فہم ہو۔۔۔تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں ایک تمہاری غلط فہمی کہ باعث اپنی ہی زندگی اپنے ہاتھوں برباد کرنگی تو ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔۔

اچھی بات ہے۔۔۔پھر تو مگر مجھے یقین نہیں آیا تمہاری بات کا۔۔۔

مجھے کیوں لگ رہا ہے کہ تم چاہتے ہی نہیں کہ میں شادی کروں۔۔۔حیا نے کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsanay|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔وہ سر نفی میں ہلا کہ بولا

تو پھر ایک کام کرو۔۔۔حمزہ کو مناؤ کہ وہ مما پاپا کو منائے خضر کہ لیۓ۔۔۔اتنا تو کر ہی سکتے ہو نہ۔۔۔۔ہمم۔۔؟وہ سوالیہ انداز سے بولی تو حمدان نے بس سر اثبات میں ہلا دیا۔۔۔۔یہ تو وہ ہی جانتی تھی کہ کس کڑے ضبط سے اسنے یہ سب کہا ہے اس سے۔۔۔اور حمدان کہ سر ہلانے پہ اسے اپنے گلے میں پھانس چبھتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔۔۔وہ فورا وہاں سے پلٹ گئ

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

یہ سب کیا ہو رہا ہے تم مجھے کچھ بتاؤ گی۔۔۔۔وہ دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے پارکنگ کی طرف آرہے تھے جب احد نے حیا اور خضر کی بابت پوچھا۔۔

یار احد میں خود ابھی کچھ نہیں پارہی۔۔۔ہر چیز ہاتھ سے نکلتی جارہی ہے۔۔۔میری سمجھ سے باہر ہوگئ ہے حیا۔۔۔زویا ایک ہاتھ سے اپنے بال کان کہ پیچھے کرتے ہوۓ بولی

بنو مت زویا۔۔۔۔مجھے پتا ہے حیا یہ سب حمدان اور حمزہ کی ضد میں کررہی ہے۔۔۔۔احد نے پل میں اسے لاجواب کیا تھا۔۔

ہاں وہ ان دونوں کیلیے ہی کررہی ہے مگر ضد تو بہت بعد میں آتی ہے۔۔۔وہ

ان کی زندگیوں کیلیۓ کررہی ہے۔۔۔زویا سوچ کہ رہ گیٔ۔۔

کیا سوچ رہی ہو۔۔وہ اس کی آنکھوں کہ سامنے ہاتھ ہلا کہ بولا

نہیں کچھ نہیں۔۔۔۔

کیا ہو رہا ہے۔۔۔حمدان انھیں کی طرف آیا

کچھ نہیں برو۔۔زویا کو ڈراپ کرنے جارہا ہوں۔۔۔احد نے بتایا جبکہ زویا مسلسل اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کررہی تھی مگر احد کی گرفت نرم ضرور تھی مگر کمزور نہیں۔۔۔وہ اسے اگنور کیے حمدان سے باتوں میں مگن تھا۔۔۔

بڑا آیا۔ایڈیئٹ۔۔۔وہ دل ہی دل میں اسے صلواتیں سنانے لگی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چلیں۔۔۔؟احد مسکراہٹ چھپا کہ زویا سے بولا

ہمم۔۔۔۔وہ اسے خونخوار نظروں سے گھور کہ بولی

مجھے لگتا ہے زویا مجھ سے ناراض ہے۔۔۔حمدان نے زویا کو دیکھ کہ کہا

آیٔ تھنک میری اور آپکی ایسی کویٔ دوستی نہیں کہ میں ناراض ہوں۔۔۔وہ نہ چاہتے ہوۓ بھی سخت لہجے سے بولی

مگر ہم ٹیم میمبر رہ چکے ہیں۔۔لیکن اگر تمھیں کویٔ بات بری لگی ہے تو میں وضاحت کرسکتا ہوں۔۔۔حمدان نے کہا

چھوڑیں حمدان صاحب کس کس کو اور کون کون سی بات پہ وضاحت دینگے آپ۔۔چلو احد۔۔۔۔۔۔وہ طنزیہ لہجے میں بولی

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

کیا ہورہا ہے پارٹنر۔۔۔حمزہ لان میں جھولے پہ بیٹھا موبائل میں محو تھا جب حیا اس کہ برابر میں دھپ سے آ کہ بیٹھی۔۔۔حمزہ نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر اپنے کام میں مصروف ہوگیا۔۔۔جو اسکی ناراضگی کا اظہار تھا۔۔۔

وہ اس سے ناراض تھا۔۔یہ شاید آج پہلی دفعہ ہوا تھا۔۔ورنہ بھلے ہی حیا کی غلطی ہو ہمیشہ حمزہ مناتا تھا۔۔ناراض ہونا تو بہت دور کی بات تھی۔۔آج وہ اس سے ناراض تھا تو حیا کا بھی فرض تھا کہ وہ اسے منالے۔۔۔اور حمزہ کا فرض تھا کہ وہ مان جائے۔۔۔۔

حمزہ میں تم سے بات کررہی ہوں۔۔وہ اس سے موبائل جھپٹتے ہوئے بولی۔۔۔

حیا موبائل واپس دو۔۔۔وہ اسے گھور کہ بولا

ایسے نہیں گھورو مجھ پہ اثر نہیں ہوگا۔۔۔وہ آنکھیں پٹپٹا کہ بولی

ہاں تم بہت ڈھیٹ ہونا۔۔وہ تپ کہ بولا

ہاں ہوں تو۔۔۔وہ ایک بازو اس کہ بازو میں ہائل کر کہ بولی جوابا وہ خاموش رہا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حمزہ اب مان جاؤ نہ۔۔۔ویسے ناراض کیوں ہو میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔ہاں اگر کیا ہے تو سوری۔۔۔۔وہ خود کو بری الذمہ قرار دینے لگی تو حمزہ کہ گھورنے پہ بات بدل دی۔۔۔

تم کرو جو دل میں آئے۔۔۔۔۔۔وہ ابھی بھی خفا تھا

وہی تو کررہی ہوں۔۔۔میری ناراض محبوبہ۔۔۔۔وہ اسے آنکھ مار کہ بولی۔۔۔

بے شرم ہوگئ ہو تم بہت۔۔۔۔خضر ی صحبت میں۔۔۔۔وہ اسے چھیڑتے ہوئے بولا

اور خضر کہ ذکر پہ اسکا حلق اندر تک کڑوا ہوگیا۔۔۔

ارے دفعہ کرو اسے۔۔۔۔

اوہو و تو حیا بی بی شرما رہی ہیں۔۔۔۔۔وہ ہنسا

اس سے بہتر میں مر جاؤں۔۔۔وہ بڑبڑائ

کیا کہا۔۔۔حمزہ نے پوچھا

کچھ نہیں اب تو ناراض نہیں ہو نہ حمزہ حالات جو بھی ہوں میں کتنی بھی تلخ ہوجاؤں۔۔۔دنیا کہ کسی بھی کونے پہ چلی جاؤں میرے لیۓ تم بہت اہم ہو اور یہ بات تم بھی جانتے ہو۔۔۔میں تمہیں کھونا افورڈ نہیں کرسکتی۔۔۔۔وہ سر نیچے جھکا کہ بولی

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو کیوں کررہی ہو حیا یہ سب۔۔۔ٹرسٹ می کچھ بھی ہو میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔۔۔ہم مل کر سب کچھ دیکھ لینگے۔۔۔حمزہ نے کہا

اور حیا نے اسے سب بتا دیا۔۔ہاں مگر وہ اپنی اور حمدان کی باتیں گول کرگئی۔۔۔

تو کیوں کررہی ہو حیا یہ سب۔۔۔ٹرسٹ می کچھ بھی ہو میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔۔۔ہم مل کر سب کچھ دیکھ لینگے۔۔۔حمزہ نے کہا

اور حیا نے اسے سب بتا دیا۔۔ہاں مگر وہ اپنی اور حمدان کی باتیں گول کرگئی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوہ گاڈ۔۔۔میرا دل چاہ رہا ہے تمہیں دولگاؤں۔۔۔وہ غصے سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔اور حیا سر جھکا گئی

اب کیوں بولتی بند ہے آپکی حیا بی بی ویسے تو بہت زبان چلتی ہے۔۔۔حیا اب خود کرو جو کرنا ہے۔۔۔جب پہلے سے ہی سب کچھ ہینڈل کررہی ہو تو کرو اب یہ بھی۔۔۔وہ غصے کو ضبط کرتا چہرے پہ ہاتھ پھیرتا ہوا بولا۔۔۔

اب میں نے تمہیں بتا دیا ہے تو اسکا ہرگز ہرگز یہ مطلب نہیں کہ تم مجھ پہ چلاؤ۔۔۔وہ بھی اس کہ سامنے کھڑی ہوئی

تو کیا تمہیں ہار پہناؤں۔۔۔کہ واؤ آپ نے تو ورلڈ ریکارڈ قائم کیا ہے اور اب آپ ٹی-وی پہ آئینگی۔۔۔وہ بھی

animal planet

پہ۔۔۔حمزہ نے تپ کہ کہا۔۔۔

مجھے جو ٹھیک لگا وہی کیا۔۔۔وہ کندھے اچکا کہ بولی

اور حمزہ کہ غصے کو اور بڑھا گئ۔۔۔

مطلب غلطی ماننے کی خاصیت تو تم میں ہے ہی نہیں نہ۔۔۔۔حمزہ نے کہا

مجھے نہیں لگتا میں نے کوئ غلطی کی ہے۔۔۔اگر مجھے گلٹ ہوتا تو میں خود مان لیتی۔۔۔۔وہ کافی حد تک خودکو نارمل کر کہ بولی ورنہ حمزہ نےاسے باتیں سنانے اور بعد میں اسکا مزاق اڑانے میں کوئ کسر نہیں چھوڑنی تھی۔۔۔۔

اور ایک تو تم لوگوں کی زندگی کیلیۓ کیا اور تم اتنے احسان فراموش ہو۔۔۔۔وہ نم آنکھوں سے گویا ہوئ

حیا۔۔۔حیا۔۔۔میں تمہیں کیسے سمجھاؤں ہمیں کچھ نہیں ہوگا تم اتنی بیوقوف کیسے بن گئ۔۔۔۔اس سب میں تم اپنی زندگی برباد کرلیتی۔۔۔۔۔۔

حمزہ نے کہا

اشعر کی ڈیتھ بھی تو میری وجہ سے ہوئ نہ۔۔۔۔حیا نے اسے سمجھانا چاہا

تم اتنی جاہلوں والی بات کیسے کر سکتی ہو۔۔۔۔اس کی زندگی اتنی ہی تھی۔۔۔اسکی موت ایسے ہی لکھی تھی۔۔۔۔اگر تمہاں نہ بھی ہوتی تو یہ تو ہونا ہی تھی۔۔۔اور اشعر کی والدہ کی سانسیں بھی اتنی ہی تھیں ان کا جانا بھی ایسے ہی لکھا تھا۔۔۔وہ پر سکون سا بولا مگر فورا ہی حمزہ کہ دماغ میں کچھ کلک ہوا تھا جس سے حیا گڑبڑا گئ۔۔۔

ایک منٹ۔۔۔ایک منٹ۔۔۔مجھے اپنا تو سمجھ آگیا لیکن خضر نے حمدان کی دھمکی کیوں دی۔۔۔حیا کیا اس کہ علم میں ایسا کچھ ہے جو میرے علم میں نہیں۔۔۔حمزہ نے اسے غور سے دیکھ کہ کہا۔۔۔

ن۔۔۔نہیں پاگل ہو گیا۔۔۔مگر یہ بات مجھے بھی سمجھ نہیں آیا۔۔۔وہ گڑبڑا کہ بولی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا ہے اب ایسے کیوں گھور رہے ہو۔۔۔ہاں ہو سکتا ہے اس دن اسنے مجھے اور حمدان کو ساتھ دیکھا ہو جبھی۔۔۔۔وہ اسکی جانچتی نظروں کو اگنور کر کہ ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پہ مارتی جواز دینے لگی۔۔۔

کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔۔ابھی بھی وہ دونوں بحث میں مصروف تھے جب وہاں سلمان اور فاطمہ آگۓ

آیئۓ آیئۓ چاچو اپنی بیٹی کا کارنامہ انجام ملاحظہ فرمائیں۔۔۔۔حمزہ نے کہا۔۔۔جبکہ حیا نے اسے آنکھیں دکھائیں کہ اپنا منہ بند رکھے جسے وہ اگنور کرتا

انھیں سب بتا گیا۔۔۔۔

اور فاطمہ تو آنکھیں پھاڑے اسے دیکھنے لگی جبکہ سلمان صاحب نے اسکی اچھی خاصی خاطر مدارت کی۔۔۔جس پہ حیا نے حمزہ کو مخاطب کیا۔۔۔

ویسے واقعی مجھ سے غلطی ہوگئ ہے۔۔۔مجھے تم لوگوں کہ لیۓ کچھ کرنا نہیں چاہیے تھا تم لوگ مرتے ہی تو صحیح تھا۔۔۔تم لوگ اس قابل ہی نہیں۔۔۔۔وہ آنسو صاف کرتی ہوئ بولی۔۔۔اور پھر وہاں سے اپنے کمرے کی جانب بھاگی۔۔۔۔

کمرے میں آ کہ وہ بیڈ پہ بیٹھی بےاختیار ہی حمدان کی سوچوں میں گھر گئ۔۔۔اسکا ہنسنا مسکرانا۔۔۔بات بے بات مسکرانا۔۔۔اسکی غصے سے بھری آنکھیں ذہن کی اسکرین پہ چلنے لگی۔۔۔ایک تبسم سا بکھر گیا۔۔۔۔پھراس کہ کانوں میں حمدان کی آواز گونجی تم جیسی لڑکی کو کبھی میں منہ نہ لگاؤں۔۔۔۔اس نے آنسوؤں سے بھری آنکھیں میچی۔۔۔۔ایک سحر تھا جو ٹوٹ گیا۔۔۔ایک خواب تھا جس سے وہ بیدار ہوئ۔۔۔۔ایک حقیقت تھی جو اس کہ سامنے تھی

مجھے معلوم تھا،وہ میرا ہو نہیں سکتا!

مگر دیکھو،مجھے پھر بھی محبت اس سے!

وہ خود سے بولتی آپ ہی اپنی حالت پہ ہنس پڑی۔۔۔۔آنسو صاف کرتی وہ خود

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سے بولی۔۔۔

واقعی حمدان تم میرے آنسوؤں کہ بھی قابل نہیں۔۔۔۔۔۔

یار ہادی تم کسی کام کہ نہیں ہو۔۔۔آئے کیوں ہو پھر میرے ساتھ۔۔۔عنیزہ جھنجھلا کہ بولی

وہ دونوں شاپنگ مال آئے تھے۔۔ہادی کی شاپنگ تو ساری عنیزہ نے کرلی تھی اپنی پسند سے۔۔۔مگر اب عنیزہ کی دفعہ یا تو وہ چپ رہتا۔۔یا ہر ڈریس میں نکس نکال کہ ریجیکٹ کردیتا۔۔ابھی بھی اسنے یہی کیا تو عنیزہ نے تنگ آ کہ کہا۔۔۔

ایک تو تمہاری چوائس بہت خراب ہوگئ ہے۔۔۔وہ منہ بنا کہ بولا

ااوووووہ ریئلی پھر یہ مت بھولو کہ تم بھی میری ہی چوائس ہو۔۔۔وہ ایک ہاتھ کمر پہ رکھ کہ اسے یاد کراتے ہوئے بولی

اوووویے تم مجھے ان چیزوں سے کمپیئر کررہی ہو شرم کرو۔۔۔وہ مصنوعی خفگی سے بولا

حد ہے ڈرامے باز۔۔۔عنیزہ ہنس کہ کہتی دوسرے کارنر کی جانب بڑھ گئ۔۔۔

ہادی یہ کیسا ہے۔۔۔وہ ایک ڈریس اٹھا کہ لائ۔۔

وہ سوچنے لگا۔۔۔۔

جسٹ سے یس اور نو۔۔۔۔عنیزہ نے کہا

نو۔۔۔ہادی نے کہا

نو۔۔۔۔عنیزہ نے حیرانی سے پوچھا

ہاں 100٪نو۔۔۔ہادی نے کندے اچکا کہ کہا

اوکے۔۔۔ایکسکیوز می اسے بھی پیک کردیں۔۔۔۔عنیزہ نے کاؤنٹر پہ ڈریس دیا۔۔۔جبکہ ہادی حیرانی سے دیکھنے لگا۔۔۔اور عنیزہ نے اسے آنکھ ماری۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یار مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے مما بابا کو پتا نہیں احد پسند آئے گا کہ نہیں۔۔۔۔

ارے واہ اتنی جلدی ڈر لگ رہا ہے تمہیں۔۔۔تب ڈر نہیں لگا جب احد کہ پیرنٹس تمہیں دیکھنے آئے تھے۔۔۔۔عنیزہ نے کہا۔۔

اور نہ تب ٹینشن ہوئ جب تمہارے پیرنٹس احد کو دیکھنے گۓ تھے اب جب جواب دینے کا ٹائم ہے تو ڈر لگ رہا ہے۔۔۔۔حیا نے کہا۔۔۔

وہ تینوں اس وقت کانفرنس کال پہ تھیں۔۔۔۔۔

ہاں نہ مجھے جب ہادی کی فیملی دیکھنے آئ تھی میرے تو ہوش اڑے ہوئے

تھے۔۔۔عنیزہ نے بتایا

ہوش تو ہادی کہ سامنے اب بھی اڑ جاتے ہیں۔۔۔حیا نے اسے چھیڑا

کوئی نہیں۔۔اب اتنا بھی نہیں۔۔۔عنیزہ فورا بولی

ہاں ہاں رہنے دو۔۔حیا نے ہنس کہ کہا

ارےےےے یاررر تم لوگ تو اپنے منہ بند کرو۔۔یہاں مجھے اپنی ٹینشن پڑی ہوئی ہے۔۔زویا تنگ آکہ چیخی۔۔اور ان دونوں کی زبانوں کو بریک لگا۔۔۔

اب کچھ بولوگے بھی تم دونوں کہ نہیں۔۔۔جب کافی دیر وہ دونوں چپ رہیں تو زویا نے کہا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم نے خود ہی تو کہا چپ کرو۔۔۔عنیزہ نے کہا

ہاں اب بولو تو بھی مسئلہ ہے نہ بولو تو بھی۔۔حیا نے منہ بنایا

اففففف سارے ڈنگر مجھے ہی ملے ہیں۔۔۔زویا اپنا سر پیٹ کہ رہ گئی۔۔۔جبکہ وہ دونوں اتنا زور سے ہنسی کہ زویا کو لگا اس کہ کان کہ پردے پھٹ جائینگے۔۔۔

بائے۔۔۔زویا نے تنگ کہ کال کٹ کردی۔۔۔

یار تم فضول میں اتنا ڈر رہی ہو۔۔۔۔احد جو کب سے اس ے اندیشے سن رہا تھا اسے سمجھاتے ہوئے بولا

کیا مطلب فضول میں اگر منع ہوگیا تو۔۔۔زویا ٹینشن سے ناخن چباتی ہوئی بولی

پھر یہ تمہارا مسئلہ ہے نہ۔۔۔میری طرف سے تو ہاں ہے نہ۔۔۔احد اسے تنگ کرنے کو مزے سے بولا۔۔۔

how mean ،you are so selfish۔۔۔۔۔

زویا بڑبڑائی

ویسے میں سوچ رہا تھا کہ۔۔۔۔

ارے واہ دماغ ہے بھی تمہارے پاس سوچنے کو۔۔۔وہ مسلسل ناخن چباتی غصے سے بولی۔۔۔جبکہ اس کی بات سن کہ احد ہنس پڑا

نہیں میں سوچ رہا تھا بغیر انگلیوں والی بیوی کیسی لگے گی نہ۔۔۔احد نے کہا

کیا مطلب۔۔۔۔زویا نے پوچھا

مطلب یہ ہے کہ،اپنی انگلیوں کو آرام دو، کسی دن ٹینشن میں انگلیاں نہ کھا جانا۔۔اور ریلیکس ہوجاؤ جو ہوگا اچھا ہوگا۔۔۔ہمم۔۔۔۔؟

ہمم۔۔اوکے

i'll call you later-----

زویا نے کہا

ہم اوکے ٹیک کیئر---احد نے کہا تو وہ مسکرادی--

⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜

مما بابا آپ نے بلایا---زویا کمرے میں داخل ہوئ تو سامنے ہی عبداللہ اور ماہم (زویا کہ والدین) بیٹھے تھے

ہاں آؤ بیٹھو---ماہم نے کہا

جی---وہ ان کہ سامنے بیٹھی---مسلسل ہاتھ ملتی تو کبھی ٹانگیں ہلانے لگ جاتی---

دیکھو میں سیدھی بات کرونگا بات گھمانے کا ٹائم نہیں میرے پاس---یہ رشتہ اچھا ہے--مگر ہماری کلاس کہ لوگ نہیں ہیں یہ---عبداللہ صاحب نے کہا

زویا جو ان کی بات سن کہ خوش ہوئ وہیں آخری بات سن کہ غصے میں آگئ---

تو شادی میں نے کرنی ہے،زندگی میں نے گزارنی ہے،جب مجھے نہیں مسئلہ تو پھر----وہ تیز آواز میں بولی---

بیٹا بات کو سمجھو---ہم اپنے سرکل میں کیسے بتائینگے---ماہم بیگم نے اسے

سمجھانا چاہا۔۔۔

بھاڑ میں گئ آپ لوگوں کی سوسائٹی اور سرکل۔۔۔مجھے ایسا کچھ نہیں چاہیے۔۔۔ایسے پیسے کا کیا فائدہ جس میں ہمیں آپ ہی نہ میسر ہوں۔۔۔میں کسی کہ وقت کو ترس جاؤں۔۔۔اور وہ اپنے سوشل سرکل میں مصروف رہے۔۔۔میں کم میں گزارا کرلونگی۔۔۔مگر ایسی زندگی نہیں گزار سکتی۔۔۔جہاں میرے پاس پیسے کہ علاوہ کوئی رشتہ نہ ہو۔۔۔کوئی زندگی کوئی خوشی نہ ہو۔۔۔زویا نے بہتے آنسوصاف کیۓ۔۔۔ایک وقت کو ماہم اور عبداللہ دونوں خاموش ہوگۓ۔۔

کتنی حسرت تھی اس کہ لہجے میں۔ان کی بیٹی ان کہ وقت،ان کی توجہ کو کتنی ترسی ہوئی تھی۔۔۔

یہ سب تم ہمیں سنا رہی ہو۔مگر یہ سب ہم نے تم لوگوں کی آسائش و آرام کی زندگی کیلیۓ کیا۔۔۔ماہم نے جواز دیا

ارے کبھی مجھ سے پوچھا کہ میں کیا چاہتی ہوں۔۔میں شادی کرونگی تو احد سے ہی کرونگی۔۔۔جب میں راضی ہوں تو کوئی مسئلہ نہیں ہونا آہیے۔۔۔اور اگر خدانخواستہ کل کلاں کو کچھ ہوا تو آپ لوگوں کو کوئی پریشانی نہیں ہوگی کیونکہ یہ میرا فیصلہ ہوگا۔۔۔وہ کہہ کہ اٹھ کھڑی ہوئی اور دروازے کی جانب بڑھ گئ کہ پیچھے سے عبداللہ صاحب کی آواز آئ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ٹھیک ہے تمہارا سیمسٹر ہوجائے تو منگنی کردیں گے۔۔۔میں انھیں فون کردیتا ہوں۔۔۔۔

زویا کو لگا کسی نے اسے زندگی کی نوید سنادی ہو۔۔۔وہ بھاگ کہ جا کہ عبداللہ صاحب سے لپٹ گئی۔۔۔

تھینک یو سو مچ بابا۔۔۔آئی لو یو۔۔۔وہ انکہ گال پہ بوسہ دے کہ بولی

آئی لو یو ٹو۔۔۔وہ اسکا سر تھپک کہ بولے اور زویا ایک نظر ماہم بیگم کو دیکھ کہ چلی گئی۔۔۔۔

اس کہ جاتے ہی عبداللہ صاحب صوفے پہ ڈھے گئے،اور آنکھیں موند لیں۔۔۔زویا کہ الفاظ کانوں میں گونج رہے تھے۔۔۔انھوں نے ذہن پہ زور ڈالنے کی کوشش کی کہ کب آخری دفعہ زویا ان سے ایسے لپٹی تھی۔۔۔۔مگر بے سود۔۔۔انکو یاد آیا کہ بچپن میں جب وہ ان کہ اس آتی تھی تو کبھی وہ کہیں مصروف ہوتے تو اسے بھیج دیتے تو کبھی جھڑک دیتے۔۔۔۔پھر آہستہ آہستہ اس نے ان کہ پاس آنا کم کردیا اور پھر بلکل ہی ختم کردیا۔۔۔وہ زیادہ تر حیا کہ گھر پائی جاتی۔۔۔حیا اور حمزہ کی شکل میں اسے بہن بھائی ملے۔۔۔فاطمہ اور سلمان کی شکل میں اسے وہ ماں باپ ملے جن کی توجہ چاہتی،جنکو وہ نخرے دکھاتی اور ان سے لاڈ اٹھواتی۔۔۔۔

ایک آنسو ان کی آنکھ سے نکل کہ ان کہ بالوں میں کہیں جذب ہوگیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہی دوسری طرف،ماہم بیگم سر جھکا کہ بیٹھی رہیں۔۔۔۔زویا جب عبداللہ صاحب کہ گلے لگی۔۔۔تو انھوں نے کتنی شدت سے چاہا تھا ک زویا ان سے لپٹے مگر وہ تو شاید خوشی میں اپنے اور ان کہ درمیان بنی دیوار غلطی سے پار کرگئ تھی۔۔۔۔اور یاد آنے پہ فورا وہاں سے چلی گئ۔۔۔وہ نفی میں سر ہلاتی روپڑیں۔۔۔کیونکہ یہ دیوار ان لوگوں نے خود کھینچی تھی۔۔۔

وہ بیڈ پہ بلکل ساکت بیٹھی تھی۔۔۔۔لمبی سانس ہوا کہ سپرد کر کہ اسنے موبائل اٹھایا اور مائ سیکریٹ ڈائری کی چیٹ اوپن کر کہ اسے میسج کیا۔۔۔۔حیا وہ لوگ مان گۓ میں صبح تمہارے پاس چکر لگاؤں گی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

موبائل رکھ کہ وہ ایسے ہی بیڈ پہ لیٹ گی۔۔۔۔احد اب خود کال کرے گا میں نہیں کرنے والی۔۔۔۔ہائے حیا میرا بس نہیں چل رہا تیرے پاس اڑھ کہ آجاؤں۔۔۔۔ہائےےےے۔۔۔۔۔وہ ایکسائٹمنٹ میں خوشی سے مچل رہی تھی۔۔۔۔محبت مل جانے کی خوشی ہی ایسے ہوتی ہے۔۔۔۔ایسا لگتا ہے ساری دنیا آپ کو مل گئ ہے۔۔۔۔محبت پالینے کا احساس ہی اتنا حسین ہوتا ہے۔۔۔۔وہ ساری رات اس کی آنکھوں میں کٹی تھی۔۔۔۔

محبت کی نہیں جاتی

محبت ہو جاتی ہے

یار کیا ہے اتنی جلدی ڈیٹ شیٹ دے دی ہے حد ہے۔۔۔عنیزہ منہ بنا کہ بولی

پیپیر تو پھر بھی دینے ہیں نہ منہ بناؤ یا کچھ بھی کرو۔۔۔۔حیا نے کہا۔۔۔

ہائے اب تو پیپرز میں سامنا ہوگا بس۔۔۔اب پیپرز کہ بعد ہی ملیں گے فرصت سے۔۔۔زویا چپس کھاتے ہوئے بولی۔۔۔

کس سے ہم سے یا احد سے۔۔۔۔حیا نے شرارت سے پوچھا

دفعہ ہو تم لوگوں کی بات کررہی ہوں۔۔۔۔زویا اپنی مسکراہٹ چھپانے کی کوشش کرتے ہوئے بولی۔۔

اہاں کوئی بلش کررہا ہے۔۔۔عنیزہ نے کہا تو وہ تینوں قہقہہ لگا گئیں۔۔۔

یار یہ حمزہ اور ہادی کہاں ہیں۔۔۔حیا نے پوچھا

اللہ جانے آجکل کس مشن پہ ہیں۔۔۔۔عنیزہ نے کندھے اچکا کہ بتایا تو وہ دونوں سر ہلا گئ۔۔۔

وقت کا کام ہے گزرنا اور وہ تیزی سے گزررہا تھا آج انکا آخری پیپر تھا۔۔۔اس دوران وہ سب بہت کم ملے آپس میں۔۔۔۔اگلے دن زویا اور احد کی منگنی تھی۔۔۔جس کیلیۓ وہ سب بہت ایکسائٹڈ تھے۔۔۔فائنلی آج آزاد

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Assignment|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہوگۓ ہم یار۔۔۔ان کی ایک مہینے تک شکل نہیں دیکھنی میں نے۔۔۔حیا
نے بکس ٹیبل پہ پھینکی اور کرسی پہ ڈھے گئ۔۔ہائے میرے تو ہاتھ ٹوٹ
گۓ لکھ لکھ کہ۔۔۔عنیزہ اپنا ہاتھ دباتی ہوئ بولی۔۔۔اور میں تو گھر جا کہ
سونے والی ہوں۔۔۔حیا مزے سے بولی ایسے نہ کرو یار مجھے مہندی لگانی ہے
تم نے۔۔۔زویا حیا سے بولی۔۔۔نہ جی نہ۔۔۔مجھے کوئ آواز نہیں
آرہی۔۔۔حیا نفی میں سر ہلا کہ بولی۔۔حیا مجھے تم سے یہ امید نہیں
تھی۔۔۔زویا نے اسے بوتل دے ماری جو کہ حیا نے کیچ کر کہ ہنستی ہوئ
عنیزہ کو ماری۔۔۔آؤچ۔۔۔ مجے کیوں ماری۔۔۔وہ اپنا بازو سہلا کہ بولی۔۔۔
کیونکہ تم مجھ پہ ہنس رہی تھی ٹٹ فورٹیٹ۔۔۔حیا نے اسے کہا جس پہ عنیزہ
نے اسے زبان دکھائ۔۔۔یار اسے چھوڑو۔۔۔تم ایسے کروگی اتنا اسپیشل ڈے
ہے۔۔۔زویا آنکھیں پٹپٹا کہ بولی۔۔۔ہمارا نہیں ہے اسپیشل ڈے جب ہوگا
جب تمہاری شادی ہوگی۔۔۔عنیزہ نے سر ہلا کہ کہا ہاں ہم بھی شکر کریں گے
بلا ٹلی۔۔۔حیا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کہ زور سے بولی۔۔۔جو سامنے سے انکی
طرف آتے ہادی،حمزہ اور اح نے بخوبی سنی۔۔۔اور زویا نے تپ کہ بکس حیا
کو دے ماری اور وہ سب ہنس دیۓ۔۔احد ابھی بھی وقت ہے سوچ
لو۔۔۔بعد میں نہ کہنا کہ پہلے بتایا نہیں تھا۔۔۔حیا نے احد کو کہا حیا تم
سدھرنے والی چیز ہی نہیں ہو۔۔۔زویا نے اور حیا نے سر کو خم کر کہ
تعریف قبول کی۔۔۔اب تو ہوگیا۔جو ہونا تھا۔۔۔۔تم دیر سے بتارہی

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہو۔۔۔احد افسوس سے کہنے لگا۔۔آنکھوں میں شرارت واضح تھی۔۔۔چلو اور تم نہیں سونے والی۔۔۔زویا حیا کو اٹھاتے ہوئے بولی۔۔نہیں بھئی نیند کہ ساتھ نو کمپرومائز۔۔۔تمہاری اور نیند کی ایسی کی تیسی۔۔۔زویا بولی

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

شام میں حیا زویا کو مہندی لگا رہی تھی۔۔۔اور عنیزہ مسلسل اسے تنگ کررہی تھی۔۔۔اور زویا اس کی باتوں پہ صرف مسکرا رہی تھی۔۔۔

یار میں نے سوہا کو نہ بلا کہ صحیح کیا نہ۔۔۔؟زویا نے پوچھا۔۔۔اور حیا کا ہاتھ پل بھر کو تھما۔۔۔پھر وہ اسکو جواب دیئے بغیر اپنے کام میں مصروف ہوگئی۔۔۔

ویسے احد کہہ رہا تھا کل حمدان اور ثناء کوئی سرپرائز دینگے۔۔۔زویا نے بات بدلی۔۔۔

ڈانس کرینگے۔۔۔یا کوئی پرینک آخر ان کے بھی یار کی منگنی ہے۔۔۔عنیزہ نے سوچ کہ کہا

اپنی منگنی اناؤنس کرینگے۔۔۔حیا نے مہندی لگاتے ہوئے کہا۔۔۔جبکہ وہ دونوں اسے حیرانی بھری نظروں سے دیکھنے لگیں۔۔

کیا ایسے کیا دیکھ رہے ہو۔۔۔مجھے لگا کہ ایسا ہوگا۔۔۔حیا نے کہا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں شاید ایسا کچھ نہیں ہوگا۔۔۔زویا نے کہا

شاید۔۔۔عنیزہ بولی۔۔

یار تم لوگ نکاح کرلیتے ڈائریکٹ۔۔۔۔عنیزہ نے کہا

چل اوئے۔۔۔مجھے اتنا شوق تھا منگنی کا۔۔۔تمہاری طرح نہیں نکاح کر کہ بیٹھ گئ۔۔

ہاہاہا ہاں عنیزہ یاد ہے اسکی فرمائشیں تھوڑی سی منگنی ہی کروادو والی۔۔۔حیا نے ہنس کہ کہا تو وہ دونوں بھی یاد کر کہ ہنس پڑیں۔۔۔۔

مبارک ہو بھائی صاحب۔۔۔۔حمزہ احد سے گلے ملا

تھینکس۔۔۔۔احد خوشدلی سے بولا۔۔

آج تو لوگ اتنے خوش ہیں کہ سات خون بھی معاف کردیں۔۔۔حمدان شرارت سے بولا

اب اتنا بھی نہیں۔۔۔احد ہنسا

ویسے باقی کی ٹولی کہاں ہے۔۔۔حمدان نے پوچھا

حیا تو صبح سے ہی زویا کہ ساتھ ہے۔۔۔ہادی عنیزہ کو لینے گیا ہے۔۔۔چاچا،چاچی

ان کہ پیرنٹس کہ ساتھ ہیں۔۔۔حمزہ نے بتایا

ثناء بھی حیا اور زویا کہ ساتھ ہی ہے۔۔۔احد نے کہا

ویسے یہ دونوں ہر وقت ساتھ ہوتی ہیں،نہیں تو ہر وقت موبائل پہ۔۔مطلب رات میں سو کیسے جاتی ہیں ایک دوسرے کہ بنا۔۔احد بولا

دونوں چڑیلیں ہیں۔،جب تک جاگتی ہیں تب تک باتوں میں لگی رہتی ہیں۔۔۔حمزہ نے ہنس کہ بتایا

تھوڑی دیر میں ہی ہادی اور عنیزہ بھی وینیو پہ پہنچ گـ ئے تھے۔۔

یار اب دلہن کو بھی لے آؤ۔۔احد کوفت سے بولا

دلہن کہاں سے ہوگئ ابھی وہ۔۔۔عنیزہ نے پوچھا

صبر رکھ میرے بھائ۔۔۔حمدان نے اسکا کندھا تھپتھپایا

آرہی ہے بس۔۔۔ثناء نے آکہ بتایا

تبھی سارے ہال کی لائٹس آف ہوئیں۔۔۔اور ایک سپاٹ لائٹ سیڑھیوں کی جانب گھومی تھی۔۔۔سب کی نظریں ایک ساتھ اسی طرف گھومی تھیں۔۔۔

حیا زویا کا ہاتھ تھامے اسے نیچے لے کہ آرہی تھی۔۔۔عنیزہ نے جلدی سے جا کہ اسکا دوسرا ہاتھ تھاما تھا۔۔۔وہ دونوں اسے اسٹیج کی طرف لائیں تھیں۔۔۔احد مبہوت سا اسے دیکھے گیا۔۔۔زویا کا یہ روپ اسنے پہلی دفعہ دیکھا تھا۔۔۔۔وہ

انتہا کی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔شرم وحیا سے اٹھتی گرتی پلکیں سرخ گال اور ہونٹوں پہ مسکراہٹ وہ تو حیران ہی ہوگیا تھا۔۔۔اسنے ہر وقت لڑنے جھگڑنے والی ضدی سی زویا دیکھی تھی۔۔۔

زویا اسٹیج کہ پاس آئ تو احد نے اپنا ہاتھ اس کہ آگے کردیا۔۔حیا اور عنیزہ نے اس کے ہاتھ چھوڑ دی ئے۔۔۔اسکو تھامنے والا جو تھا

یہ تو گیا آج۔۔۔حیا نے زویا کہ کان میں سرگوشی کی۔۔۔تو اسنے مسکرا کہ اپنا ہاتھ احد کہ ہاتھ پہ رکھ دیا۔۔۔اور سب نے ایک ساتھ اووووو کا شور مچایا تھا

اب رسم کرلیں حیا،فاریہ(زویا کی بہن) آجاؤ۔۔۔۔ماہم بیگم نے کہا

میں یہیں ٹھیک ہوں جلدی کریں۔۔۔۔فاریہ کوفت سے بولی

آپی آپ وہاں جا کہ بیٹھ جائیں آپکو ویسے ہی زیادہ لوگوں سے گھبراہٹ ہوتی ہے۔۔۔۔حیا نے فاریہ کو مخاطب کیا

زویا کہ ساتھ اس کہ والدین کھڑے تھے،احد کہ ساتھ اس کہ والدین اور حمدان تھے۔۔۔

چلو رسم شروع کریں۔۔۔۔احد کی والدہ(ثانیۂ بیگم) نے کہا

باقی سب اسٹیج کہ گرد جمع تھے۔۔۔

حیا۔۔۔۔زویا نے اسے اپنے پاس بلایا تو ماہم بیگم وہاں سے ہٹنے لگیں

ارے نہیں آنٹی آپ کھڑی رہیں میں یہیں ہوں۔۔۔حیا ان کو کہتی زویا کہ سیدھے ہاتھ کی طرف جا کہ کھڑی ہوگئ۔۔۔زویا نے کس کہ ہاتھ پکڑ لیا۔۔جو کہ ہلکا سا لرز رہا تھا

ریلیکس۔۔ہاتھ بڑھاؤ۔۔۔حیا نے کہا،زویا نے ہاتھ بڑھایا اور احد نے ایک ہاتھ سے اسکا ہاتھ تھام کہ دوسرے ہاتھ سے انگوٹھی اس کی انگلی کی زینت بنادی۔۔۔ساتھ ہی پورے ہال میں تالیوں کی گونج اٹھی تھی۔۔۔زویا نے بھی احد کو انگوٹھی پہنائ تھی۔۔۔اور اوپر فٹد مشین سے تازہ گلاب کی پتیوں کی بارش ہونے لگی تھی۔۔۔۔

رسم کہ بعد سب ان سے ملے تھے۔۔ابھی انکا فوٹو سیشن جاری تھا جب حماد (احد کا بھائ) کی آواز مائک میں ابھری تھی۔۔

سو خواتین و حضرات ہم سب آپ لوگوں کہ یہاں اس تقریب میں آنے کہ بہت مشکور ہیں۔۔ہم سب کی دعائیں احد اور زویا کہ ساتھ ہیں۔۔اب وقت ہے آج کہ سرپرائز کا میں چاہونگا کہ آپ سب ایک اور جوڑے کو اپنی دعاؤں سے نوازیں جی ہاں میں حمدان اور ثناء کی منگنی کی بات کرہا ہوں سو پلیز کم آن اسٹیج۔۔اسی کہ ساتھ حمدان ثناء کا ہاتھ تھام کہ اسٹیج پہ آیا تھا۔۔۔

اور انکی بھی منگنی کی رسم کی گئ تھی۔۔۔ہال میں موجود نفوس سب حیران تھے

زویا نے حیرانی سے احد کو دیکھا تو وہ اسے دیکھ کہ مسکرادیا۔۔ایک نظر حیا پہ ڈالی تو وہ بھی مسکرا رہی تھی۔۔۔۔

حمدان نے انگوٹھی پہنا کہ حیا کو دیکھا تو اس کی مسکراہٹ سے ٹھٹکا۔۔۔ثناء بار بار ہاتھ میں موجود انگوٹھی ،کو دیکھ رہی تھی۔۔۔چہرے پہ ایک دلکش مسکراہٹ احاطہ کیے ہوئے تھی۔۔۔اس کی نو عمری کی محبت کہ نام کی انگوٹھی آج اسنے پہن لی تھی۔۔۔احد بھی ان دونوں کہ ساتھ موجود تھا۔۔۔وہ تینوں بہت خوش تھے۔۔۔۔

حیا یہ سب۔۔۔۔زویا حیرانی سے بولی

اس کا نصیب۔۔۔۔حیا مسکرا کہ بولی۔۔۔۔

محبت میں انسان کو اپنی انا اور عزت نفس مارنی پڑتی ہے۔۔۔جو کہ میں نے نہیں کی۔۔اگر میں کردیتی تو وہ تب بھی یہی کرتا۔۔۔مجھے کوئ افسوس نہیں ہے ایسا کرنے پہ میں نے اپنی محبت کا بھرم رکھ لیا۔۔۔میں اس راستے سے ہٹ گئ ہوں جس کی منزل میری نہیں تھی۔۔۔۔حیا نے کہہ کہ ایک گہرا سانس ہوا کہ سپرد کیا نظر اٹھائ تو حمدان اسی کو جتاتی نظروں سے دیکھ رہا تھا جیسے کہہ رہا ہو تمہاری انا کا تھپڑ مارا ہے تمہیں۔۔۔جبکہ حیا خود ہی اس کی نظروں کا مفہوم اخذ کر کہ ہنس دی۔۔۔

اگلی صبح حیا کی آنکھ خضر کی کال سے کھلی۔۔۔

رات وہ دیر تک جاگتی رہی تھی نیند بھی اس سے روٹھی ہوئی تھی۔۔۔کافی دیر جاگنے کہ بعد اس کہ کانوں میں فجر کی اذان کی آواز آئی تھی۔۔۔پھر وہ نماز پڑھ کہ جو سوئی تھی اب کال سے اٹھی تھی۔۔۔

کیا یار صبح صبح۔۔ہاں کیا ہوا۔۔اسنے بڑبڑاتے ہوئے کال اٹینڈ کی

ابھی تک سو رہی ہو۔۔۔وہ اس کی آواز سن کہ بولا

کیوں اب سونے کیلیۓ بھی تو سے پیپر پرنٹ آؤٹ کروا کہ سائن کرواؤں۔۔کام بتاؤ کیوں صبح صبح دماغ خراب کر رہے ہو۔۔۔حیا تپ کر بولی

مس حیا دوپہر کہ 12:30 بج رہے ہیں۔۔۔اور تم نے بات کرلی گھر پہ کہ نہیں۔۔اب کی بار وہ تھوڑے تیز لہجے میں بولا

ارے کرلونگی نہ کیا مسلہ ہے۔۔۔حیا نے ٹالنے کی کوشش کی

نہیں حیا بی بی جس عشق کی موت پہ آپ ساری رات غم مناتی رہیں ہیں نہ۔۔اسے چھوڑ کہ آپ آج ہی بات کریں گی ورنہ۔۔۔وہ اسے وارن کرنے کہ انداز میں بولا

ورنہ کیا۔۔ہاں کیا ورنہ تم نے مارنا ہے نہماردو جس کو چاہو ماردو اور خود بھی مر کہ دفن ہوجاؤ۔۔جان چھوڑ دینا میری۔۔خود تو مر گیا ہے میری جان

عذاب میں ڈال دی ہے۔۔۔وہ فورا آؤٹ ہوئی تھی

حیا زبان سنبھال کہ بات کرو یہ نہ ہو کہ تمہیں بعد میں اپنے لفظوں پہ پچھتانا پڑے۔۔۔۔خضر نے کہا

ارے یار جو کرنا ہے کرلو مگر ایک بات یاد رکھنا۔۔۔اگر اس دن میرے بجائے اشعر کی جان تمہیں بچاتے ہوئے چلی جاتی تب تم کیا کرتے خضر خود کو ماردیتے۔۔۔اس کی سانسیں اتنی ہی تھیں خضر وہاں ہم نہ بھی ہوتے تو بھی یہی ہونا تھا۔۔۔اور آنٹی کا جانا بھی اسی طرح لکھا تھا۔۔۔اب وہ اسے تحمل سے سمجھا رہی تھی۔۔۔اور خضر چپ چاپ اسے سن رہا تھا۔۔۔یہ حقیقت وہ جانتا تھا مگر مان نہیں پارہا تھا۔۔۔اس کہ اندر بے سکونی تھی جسے وہ سمجھ رہا تھا کہ ان کو ختم کرنے کہ بعد ختم ہوجانی ہے۔۔۔۔

خضر اگر میری شادی تم سے ہو بھی گئ تو میں اسی رات زہر کھالونگی۔۔۔پھر سوچو کیا میری فیملی تمہیں چھوڑدے گی۔۔۔کیا تم خود کو معاف کرسکوگے کہ تمہاری وجہ سے میں مرجاؤں گی۔۔۔

حالانکہ میں مرونگی تو اپنی مرضی سے مگر وجہ تم ہوگے تمہارا بدلہ پورا ہو کہ بھی پورا نہیں ہوگا۔۔۔تم ساری زندگی گلٹ کا شکار رہوگے۔۔۔۔اب چوائس تمہاری ہے۔۔۔میں یا سوہا۔۔۔اب کہ وہ حیا کہ الفاظ پہ چونکا۔۔۔۔

ایسے حیران مت ہو۔۔۔اس دن دیکھا میں نے خضر رضا کی آنکھیں سوہا کو دیکھ

کہ چمک اٹھتی ہیں۔۔۔محبت اگر مہربان ہورہی ہے تو اس سے منہ مت موڑو۔۔۔محبت دستک دے رہی ہے تو اسے بند دروازے سے مت لوٹاؤ۔۔۔چلی گئ یا منہ موڑ گئ تو بلکل خالی ہاتھ رہ جاؤگے۔۔۔اور یہ خلا ایسی ہے کہ ساری زندگی پر نہیں ہوگی۔۔۔۔حیا بول بول کہ تھک گئ تو چپ ہوگئ

کافی مشکل باتیں کرتی ہو تم۔۔۔اور مجھے تم کہنے والی لڑکیاں بہت بری لگتی ہیں۔۔۔۔خضر دوستانہ لہجے میں بولا جس سے حیا سمجھ گئ کہ وہ سب سمجھ گیا ہے۔۔۔

ہاں سوہا سے کہنا بہت عزت دے گی تمہیں۔۔۔۔وہ تمہیں پہ زور دے کہ بولی تو خضر ہنس پڑا

دیکھتے ہیں۔۔۔ویل حیا تھینکس اینڈ سو سوری فور ہرٹنگ یو۔۔۔وہ پیشمان ہوا۔۔۔

ویسے کافی حساب نکلتے ہیں تمہاری طرف لیکن جاؤ معاف کیا۔۔۔حیا شرارت سے بولی

اوکے پھر ملیں گے۔۔۔خضر نے کہا

نہ بابا اب نہ ملنا۔۔۔حیا جلدی سے بولی اور دونوں ہنس دیئے

اگر کوئ ان دونوں کو دیکھ لیتا ضرور غش کھا کہ مرجاتا کہ دشمن دوست بن

گ ئے۔۔۔مگر ایسا ہی ہونا تھا۔۔ان کی کہانی یہیں تک تھی۔۔۔خضر کو سمجھ آگئ تھی کہ وہ سب اللہ کا فیصلہ تھا۔۔اور ہمیں اللہ کہ فیصلے کہ آگے سرجھکانا ہے۔۔۔اسی میں بہتری ہے اس کی۔۔۔ہماری۔۔اور سب کی۔۔۔

فون بند کر کہ حیا نے گہرا سانس لیا اور گھڑی کی طرف نظر کی۔۔۔جو 1 کا ہندسہ بجا رہی تھی

کیا یار نیند حرام کردی ہے سب نے۔۔وہ بولتے ہوئے فون آف کر کہ لیٹ گئ اب اسکا ارادہ لمبی تان کہ سونے کا تھا۔۔!

ساتھ سال بعد۔۔۔

حمزہ اٹھ جاؤ اب بس۔۔۔حیا اس کا بازو ہلا کہ بولی

یار ایک سنڈے کا دن ہوتا ہے اس میں بھی نہیں سونے دیتی تم۔۔۔میں نہیں اٹھ رہا۔۔وہ کروٹ بدل کہ بولا۔۔

سنڈے کہ دن تم ایسے سوتے ہو جیسے باقی پورا ہفتہ نہیں سوتے ہو۔۔۔نہ اٹھو پڑے رہو یہیں۔۔۔حیا نے اسے تکیہ کھینچ کہ مارا۔۔

کیسی بیوی ہو یار تم۔۔۔قسم سے شادی کو چار سال ہوگ ئے ہیں۔۔۔مجال ہے جو ایک دن بھی سکون سے سونے دیا ہو تم نے مجھے۔۔۔حمزہ اسے تنگ کرنے

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کو بولا

ہاں ہاں اور میں تو سارا دن آرام کرتی ہوں۔۔۔تمہاری جو اولاد ہے نہ سارا دن نچائے رکھتا ہے وہ مجھے۔۔۔حیا بیڈ کی دوسری سائیڈ پہ بیٹھتے ہوئے بولی۔۔

میرا بیٹا اتنا شریف سا ہے۔۔۔ویسے ہے کہاں حازم۔۔۔حمزہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کہ بولا

ہاں بلکل تمہارے جیسا شریف ہے۔۔۔مما کہ ساتھ ہے نیچے لان میں۔۔۔حیا نے بتایا

اچھا۔۔۔تم نے ناشتہ کرلیا۔۔۔؟حمزہ نے اپنے ہاتھ کی انگلیاں اس کہ ہاتھ میں پھنسائیں

تمہارے بغیر پہلے کبھی کیا ہے میں نے ناشتہ۔۔۔جاؤ اب جلدی فریش ہو کہ آؤ۔۔۔۔حیا نے کہا

اوکے سوئیٹ ہارٹ۔۔۔حمزہ اس کہ بال بگاڑ کہ بولا

حمزہ سدھر جاؤ اب تم۔۔۔۔حیا بال درست کر کہ بولی

نہیں تو کیا۔۔۔۔حمزہ نے پوچھا

مجھے تم سے شادی کرنی ہی نہیں چاہیے تھی۔۔۔۔ایک تو احسان کیا اوپر سے تم ہو کہ۔۔۔۔حیا منہ بسور کہ بولی

ہاں میں تو مرا جا رہا تھا نہ تم سے شادی کرنے کیلیٔے۔۔۔وہ اس کہ سر پہ چپت لگا کہ بولا

جاؤ نا۔۔۔حیا بولی

جارہا ہوں نہ۔۔۔حمزہ کہہ کہ اٹھ گیا

یہ صبح صبح کونسی محبوبہ سے لگے ہوئے تھے تم۔۔۔احد موبائل ہاتھ میں لیٔے کمرے میں داخل ہوا تو زویا کہنی کہ بل لیٹتے ہوئے بولی۔۔۔

یار حمدان کی کال تھی۔۔۔احد اس کہ برابر میں بیٹھ کہ پاس میں سوئی اپنی 2 سال کی بیٹی کو پیار کرتا ہوا بولا

اتنی صبح کیا ہوگیا اسے۔۔۔زویا جمائی روک کہ بولی

میڈم صبح نہیں یہاں بھی بارہ بج رہے ہیں۔۔۔اور وہاں رات ہورہی ہے کینیڈا میں 9 بج رہے ہیں۔۔۔اور ثناء تمہیں سلام دے رہی تھی۔۔۔احد نے بتایا تو زویا نے سر اثبات میں ہلادیا۔۔۔

حمدان کا آنے کا ارادہ نہیں کیا شادی کر کہ جو گیا کینیڈا آیا ہی نہیں واپس۔۔۔زویا نے پوچھا

یار وہ وہاں اپنا بزنس سیٹ کرچکا ہے اتنی جلدی تو نہیں آئے گا نہ۔۔۔احد نے

(اپنی بیٹی) زوہا کو چوم کہ کہا

ہاں آج عنیزہ اور ہادی حیا کی طرف جائینگے ہم بھی چلیں۔۔۔زویا نے پوچھا

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔احد کہہ کہ پھر لیٹ گیا

اب نہیں سونا ناشتہ بنا رہی ہوں میں۔۔۔زویا ایک نظر زوہا پہ ڈال کہ کمرے سے نکل گئ

بہت جلدی نہیں آگۓ تم لوگ۔۔۔۔حیا عنیزہ سے ملتے ہوۓ بولی

یہ تیار ہونے میں ہی تین گھنٹے لگاتی ہے۔۔۔ہادی نے جواب دیا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کوئ نہیں۔۔۔۔یہ خود اپنے آفس کہ کام میں بزی تھے۔۔۔عنیزہ نے کہا

اچھا چلو بیٹھو تو۔۔۔حمزہ حازم کو گود میں لیۓ بیٹھتے ہوۓ بولا

ہاں زویا نہیں آئ۔۔۔عنیزہ بیٹھتے ہوۓ بولی

نہیں اس کہ کچھ مہمان آگۓ تھے اسلیۓ نہیں آسکی وہ۔۔۔حیا جوس سرو کرتے ہوۓ بولی

اوہ اچھا۔۔۔۔ٹھیک۔۔

کھانا خوشگوار ماحول میں کھایا گیا تھا۔۔کھانے کہ بعد ہادی حمزہ اور سلمان

صاحب ڈرائنگ روم میں بیٹھے باتوں میں مصروف تھے۔۔۔جبکہ فاطمہ آرام کرنے کی غرض سے اپنے کمرے میں چلی گئ تھیں۔۔۔حیا اور عنیزہ حازم کو سلا کہ اب کمرے میں ہی باتوں میں مگن ہوگئ تھیں۔۔۔

سوہا کی کوئ خیر خبر۔۔۔عنیزہ نے پوچھا

پتا نہیں خضر سے شادی کہ بعد سے کوئ خیر خبر نہیں ملی اسکی بھی۔۔۔حیا نے بتایا

ہم کتنی جلدی وقت گزر گیا نہ۔۔۔یونی کا ٹائم بہت یاد آتا ہے۔۔۔عنیزہ نے کہا

سب اپنی اپنی لائف میں سیٹ ہیں یار۔۔۔اپنے وقت آزمائ کہ بعد ہم سب ے اپنی خوشیاں حاصل کرہی لی ہیں۔۔۔ہر کوئ اپنے مقام پہ ہے۔۔۔زندگی میں کوئ پچھتاوا نہیں ہے۔۔۔حیا نے کہا

پندرہ دن بعد زویا کی سالگرہ بھی ہے۔۔۔

ہاہاہا ہاں اس کہ خاندانی فارم ہاؤس میں۔۔۔۔عنیزہ نے کہا

چلو چائے بناتے ہیں۔۔۔حیا اٹھ کھڑی ہوئ۔۔۔

ہاں چلو۔۔۔وہ دونوں دروازہ بند کر کہ باہر آگئیں

وہ سب اپنی زندگیوں میں مگن ایک پرسکون اور خوشحال زندگی گزار رہے

ہیں۔۔۔کیونکہ وہ جان گ ئے جو ہے وہ یہی ہے۔۔۔جو انکا ہے وہ انہی کا ہے۔۔۔جو ان کہ نصیب میں ہے وہی آئے گا چاہے اسے ہنس کہ خوشی سے قبول کرو یا رو کہ۔۔۔کچھ کھو کہ کچھ پالیا ہے۔۔۔لاحاصل کا روگ خود کو لگانا بےوقوفی ہے۔۔۔جو آپکا نصیب ہوہی نہ اس کی وجہ سے اپنا آج اور کل برباد کیوں کرنا ہے۔۔؟بدگمانیاں بہت ہوتی ہیں مگر ان کو ضد بنا کہ اپنی اور دوسروں کی زندگی برباد کرنے سے بہتر ہے کہ وقت پہ سنبھل جائیں۔۔۔

نہ کوئی کسی کہ پاس ہوتا ہے

نہ کوئی کسی سے دور ہوتا ہے

خود چل کر آتا ہے جب کوئی

کسی کا نصیب ہوتا ہے۔۔۔

❤ختم شدہ❤

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews